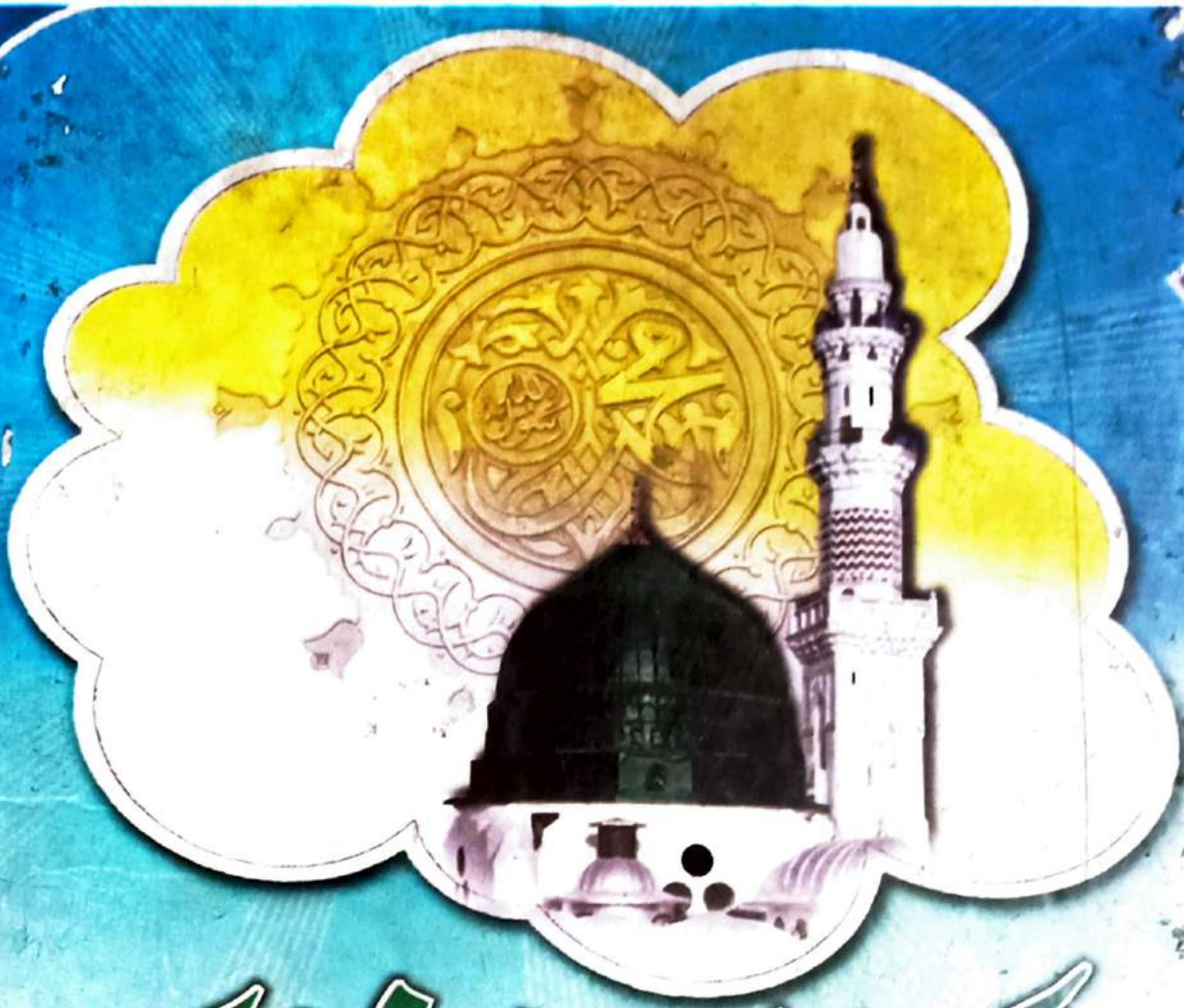

پاکستانی پنجسورہ

قادری رضوی

مجموعۂ وظائف

مجدّدِ دین وملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ناز بکڈپو، ممبئی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مجموعۂ وظائف بمثیل ہے امورِ آخرت کیلئے جتنا مفید ہے اِنشاء اللہ تعالیٰ دنیاوی حاجات میں بھی اتنا ہی کارآمد ثابت ہوگا ایکبار اوّل سے آخر تک بغور پڑھیں آپ خود نتیجہ فراہم کرلیں گے کہ دوست احباب بی بی بچے کوئی بھی اس دولت سے محروم نہ رہیں بلکہ اپنے دوستوں اور اپنی بچیوں کی شادی میں یہ روحانی تحفہ دینے پر مجبور ہوجائیں گے

قادری رضوی

مجموعۂ وظائف

مترجم عکسی

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خانصاحب بریلوی

مرتبہ

اقبال احمد نوری

انیس احمد نوری

ناز بکڈپو ممبئی نمبر ۳

Aur Hindi Urdu Islamic

Book Hasil karne k Liye

Aap Hamara WhatsApp

Group Join kr Sakte

Hai Join Hone k Liye

Join Likhkr Neeche

Diye Hyye No. Pr Send

kare

+919967204067

جملہ حقوق محفوظ

اضافہ جدید بار دوم، جنوری ۱۹۹۴ء

نام کتاب: قادری رضوی مجموعۂ وظائف

مُرتّب: انیس احمد نوری سکھر

بفیضِ رُوحانی، مفتیٔ اعظم عالمِ اسلام آلِ رحمٰن مُصطفٰے ضاخاں

کتابت، خوشی محمد ناصر قادری لاہور

محمد عرف نور محمد نور قلم سکھر

حُسن تزئین، انیس احمد نوری

NAAZ BOOK DEPOT SHOP NO. 1, MOHAMMAD ALI ROAD. MUMBAI - 3, PH.: 022-23454805, 23454730

نوٹ: ہر قسم کی غلطی کی نشاندہی مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر کو مطلع فرمائیں شکریہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جدید اِضافہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ قادری رضوی پنجسُورہ نہ صرف پاک و ہند میں بلکہ پورے عالمِ اسلام میں مقبولیت حاصل کر چکا ہے۔ کیونکہ رُحانی سکون کے ساتھ ساتھ جسمانی سکون میں بھی مددگار ثابت ہوا ہے۔ پنجسُورہ کو ترتیب دیتے وقت کوشش رہی تھی کہ ترجمہ امامِ اہلسُنّت کا رہے۔ چونکہ خادم انیس احمد نوری نے رُحانی بھائی محترم اقبال احمد فاروقی کے مختصر پنجسُورہ سے بھی مدد لی تھی۔ تقریباً چوتھائی مضمون برادر اقبال احمد نوری صاحب کا شامل تھا یوں مُناسب سمجھتے ہوئے اُس تمام کو ہی جناب اقبال احمد نوری سے منسوب کیا۔

دوسری بار اچھی کتابت کے سلسلہ میں خادم انیس احمد نوری نے کاتب کے نایابی کے سبب بڑا وقت ضائع کیا۔ جب وسائل پیدا ہوئے تو مُناسب جانا کہ اور مزید و نہایت مفید عملیات و وِرد و وظائف بھی شامل کر دیئے جائیں **لہٰذا** تقریباً دو سو دیگر عنوان شامل کرنے پر ضخامت چھ سو صفحات کو چار سو صفحات پر لانے کی غرض سے بڑے سائز میں جدید اعلیٰ خوشنما از سرِ نو کتابت کرائی ہے تاکہ صفحہ میں مضمون زیادہ سے زیادہ آجائے اور تحریر بھی جلی رہے تاکہ عربی اُردو عبارت بآسانی پڑھی جائے۔ اگر ضرورت محسوس کی گئی تو انشاء اللہ تعالیٰ بڑے سائز میں بھی پیش کیا جائے گا۔

اِس مجموعۂ وظائف میں خواتین کیلئے بہت ہی مُفید مضامین اور بچیوں کیلئے مناجات۔ اور چھوٹی چھوٹی مسنون دُعائیں و نیز چھوٹے چھوٹے دُرود پاک شامل کئے گئے ہیں تاکہ معاشرے کے ہر طبقے کیلئے ایسا مفید ثابت ہو کہ یہ قادری رضوی مجموعۂ وظائف احباب اپنے فوت شدہ بزرگوں کو ثواب پہنچانے کیلئے مساجد وغیرہ میں مُفت تقسیم کر کے عظیم ثواب پائیں۔ دُعا ہے کہ اللہ عزوجل اپنے محبُوبوں کے صدقے اسکے ہر پڑھنے والے کو عمل کی توفیق عطا فرمائے آمین

انیس احمد نوری سکھر

فہرست مضامین یازدہ ۱۱ سورہ یعنی مجموعہ وظائف

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
جدید اضافہ	۳	دعا میں شرم نہ کرے	۲۰
مسلمانوں سے خطاب ورد و وظائف	۱۳	دعا قبول نہ ہونے پر شکوہ کرنے والے	۲۰
منظوم ترجمہ سورۃ الدعاء	۱۴	دعا گو کو چاہیئے	۲۱
مناجات بدربار قاضی الحاجات	۱۵	ضروری ہدایات	۲۲
فضائل تلاوت قرآن کریم	۱۶	عامل کیواسطے ضروری ہدایات	۲۳
فضائل و فوائد ذکر الٰہی	۱۶	بعض نصائح ضروری از ضیاء القلوب	۲۴
عقلمند کون ہے ؟	۱۶	بعض معمولات مختصرہ علاوہ فرائض و واجبات و سنن	۲۵
اللہ کا ذکر کس طرح کرنا چاہیئے	۱۷	پند و نصائح شیخ محی الدین ابن عربی	۲۶
اللہ کا ذکر کرنیوالا ہر مقصد میں کامیاب ہے	۱۷	فضائل و فوائد سورۃ البقر	۳۱
اللہ کا ذکر کرنیوالے کیساتھ اللہ ہے	۱۷	سورۃ بقرۃ بقدر عمل	۳۲
اللہ کے ذکر سے دل صاف ہوتا ہے	۱۷	فضائل و فوائد سورۃ یٰسٓ شریف	۳۶
ذکر کرنیوالا جو مانگے گا وہ ملے گا	۱۷	سورۃ یٰسٓ شریف	۳۸
فضائل و فوائد دعاء احادیث	۱۸	فضائل و فوائد سورۃ فتح شریف	۴۸
ذکر و دعا سے غافل رہنے والوں کا حال	۱۸	نقش سورۃ فتح شریف	۴۹
دعا قبول ہونے کے ذرائع	۱۹	سورۃ فتح شریف	۵۰
ہر دعا کے اول و آخر درود شریف	۱۹	فضائل و فوائد سورۃ رحمٰن شریف	۵۱
اپنی دعا میں حسن پیدا کرو	۱۹	سورۃ رحمٰن شریف	۵۹

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
فضائل و فوائد سورۃ واقعہ شریف	۶۵	امام اہلسنت مولانا احمد رضا خاں کا ارشاد	۹۹
سورۃ واقعہ شریف	۶۶	نماز قضائے حاجت اور اس کا طریقہ	۱۰۰
فضائل و فوائد سورۃ کہف	۷۲	اٰمَنَ الرَّسُوْلُ اور اس کے فوائد	۱۰۱
سورۃ کہف بقدر عمل	۷۴	فضائل کلمہ طیبہ	۱۰۳
فضائل و فوائد سورۃ ملک شریف	۸۰	اہلسنت یہ نتیجہ اس لئے	۱۰۴
سورۃ ملک شریف	۸۱	کلمہ طیبہ	۱۰۵
فضائل و فوائد سورۃ مزمل شریف	۸۶	فضائل کلمہ شہادت	۱۰۵
سورۃ مزمل شریف	۸۷	کلمہ شہادت	۱۰۵
فضائل و فوائد سورۃ فاتحہ شریف	۹۰	تیسرا کلمہ تمجید	۱۰۵
سورۃ فاتحہ شریف	۹۱	چوتھا کلمہ تحمید	۱۰۶
فضائل و فوائد سورۃ اخلاص و سورۃ	۹۲	پانچواں کلمہ استغفار	۱۰۶
فلق و سورۃ ناس	۹۲	چھٹا کلمہ ردّ کفر	۱۰۷
سورۃ کافرون	۹۴	تصور شیخ	۱۰۸
سورۃ اخلاص شریف	۹۴	ذکر چہار ضربی	۱۰۸
سورۃ فلق شریف	۹۵	ذکر خفی	۱۰۹
سورۃ ناس شریف	۹۵	پاس انفاس	۱۱۰
فضائل و فوائد آیۃ الکرسی شریف اسم اعظم	۹۶	فضائل درود شریف پر احادیث	۱۱۰
آیۃ الکرسی شریف	۹۷	درست عقیدہ معلوم کرنیکا عمل	۱۱۲
عمل تسخیر خلائق جمیعا اور نقش	۹۸	دور سے درود سنتے ہیں عبدالحق محدث	۱۱۴
جو مانگو گے ملیگا نماز جامع المطلوب	۹۹	ہر وقت درود پڑھنے پر حدیث	۱۱۵

عنوان	صفحہ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ	۱۱۶
دُور سے سُننا اور لفظ یا	۱۱۷
بُلند آواز سے دُرُود شریف	۱۱۷
اعتراض کا حق	۱۱۸
مختصر فوائد دُرُود جُمعہ شریف	۱۲۰
دُرُود جمعہ اور پڑھنے کا طریقہ	۱۲۱
فردِ عمل قطعہ	۱۲۲
دُرُودِ قرآنی	۱۲۳
دُرُودِ حلّ المشکلات	۱۲۳
دُرُودِ انعام	۱۲۳
دُرُودِ خضریہ	۱۲۳
دُرُودِ نقشبندیہ	۱۲۳
دُرُودِ قادریہ	۱۲۴
دُرُودِ چشتیہ	۱۲۴
دُرُودِ نور	۱۲۴
دُرُودِ انوار	۱۲۴
دُرُودِ چشم	۱۲۴
دُرُودِ شفاء	۱۲۵
فضائل دُرُودِ تاج	۱۲۵
سانپ بچھو کاٹے کا علاج	۱۲۶

عنوان	صفحہ
ہر مرض و تکلیف کے لئے	۱۲۶
منظوم ترجمہ دُرُودِ تاج	۱۲۸
دُرُودِ تاج	۱۲۹
دُرُودِ اکبر	۱۳۱
فوائد دُرُودِ اکبر	۱۴۸
دُرُودِ مُستغاث شریف	۱۴۹
فضائل دُرُود شریف نجات	۱۷۴
دُرُودِ تُنجِّینَا شریف	۱۷۶
احتیاطیں	۱۷۷
طریق قادریہ	۱۷۸
طریق شاذلیہ طریق اویسیہ	۱۷۹
دُرُودِ تُنجِّینَا دوم	۱۸۰
دُرُود شریف پر تاکید	۱۸۲
دُرُودِ غوثیہ	۱۸۲
اَسْمَاءُ اللّٰہِ الْحُسْنٰی	۱۸۳
فضائل اَسْمَاءُ النبی	۱۸۸
اَسْمَاءُ النبی مع دُرُود شریف	۱۸۹
اسناد دُعائے گنج العرش	۲۱۱
دُعائے گنج العرش	۲۱۲
دُعاء حزب البحر کے فوائد	۲۲۰

عنوان	صفحہ
دُعاء حزب البحر پڑھنے کا طریقہ	۲۲۰
دُعائے حزب البحر	۲۲۱
لڑکے کے عقیقہ کی دُعاء	۲۳۰
لڑکی کے عقیقہ کی دُعاء	۲۳۰
قرآنی سولہ دُعائیں	۲۳۱
جب کوئی نقصان یا دلی صدمہ پہنچے	۲۳۴
آیتِ کریمہ ــــ یعنی دُعائے ذُالنّون	۲۳۴
دُعائے مجاہدین	۲۳۴
راستہ بھولنے یا غیبی امداد کی حاجب پر دُعاء	۲۳۴
دیگر اہم مشکلات پر امداد کی حاجت پر دُعاء	۲۳۵
دیگر اہم دُعائیں استغفار	۲۳۵
سلامتی کی دُعاء	۲۳۶
دُعائے قنوت مع ترجمہ	۲۳۶
نماز تراویح آٹھ رکعت تراویح کا رَدّ	۲۳۷
مسنون دُعائیں	۲۳۸
تراویح کی تسبیح	۲۳۸
نیت روزہ دُعائے افطار	۲۳۸
مسجد میں نیت اعتکاف	۲۳۹
چاند دیکھنے پر دُعاء	۲۳۹
لباس پہننے کی دُعاء	۲۳۹

عنوان	صفحہ
آئینہ دیکھنے کے بعد دُعاء	۲۳۹
عید کا انمول تحفہ	۲۳۹
نماز جنازہ کی دُعائیں	۲۴۰
بالغ مرد و عورت کی دُعاء	۲۴۰
نابالغ لڑکے کی دُعاء	۲۴۰
نابالغ لڑکی کی دُعاء	۲۴۱
قبرستان پہنچنے پر دُعاء	۲۴۱
دفن کے وقت دُعاء	۲۴۱
دفن کے بعد مستحب عمل	۲۴۲
تلقینِ مَیّت	۲۴۲
قبر پر اذان سے پانچ خوبیاں حاصل ہوں	۲۴۳
کلمات تکبیر تشریق	۲۴۴
قربانی کا طریقہ قربانی کی دُعاء	۲۴۵
قربانی کے ضروری مسائل	۲۴۵
قربانی میں بدمذہب کا حصّہ	۲۴۶
کھانے پینے سے قبل دُعاء	۲۴۶
دُودھ پینے کی دُعاء	۲۴۷
مریض کیساتھ کھانے کی دُعاء	۲۴۷
پانی پینے کی دُعاء	۲۴۷
کھانے سے فراغت پر دُعاء	۲۴۷

عنوان	صفحہ
مہمان کھانے سے فراغت پر دُعا	۲۴۸
سُونے سے قبل کے چار وظائف حدیث	۲۴۸
سُونے کے وقت کی دُعا	۲۴۹
نیند سے بیدار ہونے پر دُعا	۲۴۹
سواری پر بیٹھنے کی دُعا	۲۵۰
گھر میں دایاں قدم رکھنے پر دُعا	۲۵۰
اذان سُن کر وسیلہ کی دُعا	۲۵۰
گھر سے بایاں قدم نکالنے پر دُعا	۲۵۱
مسجد میں دایاں قدم رکھنے پر دُعا	۲۵۱
مسجد سے بایاں قدم نکالنے پر دُعا	۲۵۱
بازار میں پڑھنے کی دُعا	۲۵۱
بیت الخلا میں بایاں قدم رکھنے سے قبل دُعا	۲۵۲
پہلے دایاں پیر پھر بیت الخلا کے باہر کی دُعا	۲۵۲
امام اہلسنت کے ارشاد کردہ چند عملیات	۲۵۲
عامل کیلئے قابل قدر تحفہ	۲۵۲
ایک بے نظیر دُعا	۲۵۳
مجرب استخارہ	۲۵۳
سیّد الاستغفار	۲۵۴
یا علی شریف	۲۵۴
تسبیح فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۲۵۵

عنوان	صفحہ
پنج گنج قادری	۲۵۶
برائے حفاظت حصار حسنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۲۵۶
ہر بلا و مصیبت اور ہر بیماری سے محفوظی کیلئے	۲۵۶
دونوں جہان کی مسرتوں کے حصول کا ذریعہ	۲۵۷
جسمانی امراض	۲۵۸
جسمانی امراض کا علاج	۲۵۹
جاڑا بخار	۲۵۹
دردِ سر	۲۵۹
امراضِ چشم	۲۵۹
ہر مرض و تکلیف فوراً دُور ہو	۲۵۹
بچوں کے امراض سوکھا پسلی جمو گا دودھ نہ پینا	۲۶۰
قے اور دیگر امراضِ شکم	۲۶۰
نظرِ بد	۲۶۰
رُوحانی امراض	۲۶۰
پند و نصائح	۲۶۱
رُوحانی امراض کا علاج	۲۶۲
دشمن کو دوست بنانے کا مجرب عمل	۲۶۲
اگر شوہر کسی اور کی طرف مائل ہو	۲۶۳
اگر بیوی نافرمان یا زبان دراز ہو	۲۶۳
اگر گاؤں یا محلے والے دشمن ہوں	۲۶۴

عنوان	صفحہ
وظیفہ سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۶۴
قطعہ ۔ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا	۲۶۵
صبر و شکر کی دُعا	۲۶۶
بڑھاپے میں فراخ روزی کی دُعا	۲۶۶
شبِ عُروسی کی دُعا	۲۶۷
مُبارکباد دُولہا دُلہن کو دینے کی دُعا	۲۶۷
ہمبستری کے ارادہ پر دُعا	۲۶۷
سُرمہ لگانے کی دُعا	۲۶۷
شبِ قدر و شبِ برأت کی دُعا	۲۶۷
عیادت کی دُعا	۲۶۷
آنکھ دُکھنے پر دُعا	۲۶۸
نظر لگنے پر دَم کرنے کی دُعا	۲۶۸
قبرستان کی دُعا	۲۶۸
کوئی چیز گم ہونے پر دُعا	۲۶۸
اسلام پر خاتمہ کی دُعا	۲۶۸
مُصیبت زدہ کو دیکھنے پر دُعا	۲۶۹
دشمن کے خوف پر دُعا	۲۶۹
دشمن کے نرغے میں دُعا	۲۶۹
مُصیبت پہنچنے پر دُعا	۲۶۹
قرض و فکر پر دُعا	۲۶۹

عنوان	صفحہ
مشکلکشائی کیلئے پکارنے کی دُعا	۲۶۹
جامع دُعا	۲۷۰
اَسنادِ دُعائے غوثِ اعظم	۲۷۱
اَسنادِ قصیدہ غوثیہ	۲۷۲
قصیدہ غوثیہ مع منظوم ترجمہ	۲۷۳
اَسنادِ دُعائے سریانی	۲۸۰
دُعائے سریانی عربی منظوم	۲۸۰
دُعائے دافع وَبا قطعہ	۲۸۲
دُعائے فتح معظم	۲۸۳
اَسنادِ دُعائے بزرگوار	۲۸۷
اسنادِ دُعائے مکرم و معظم دُعائے ماثورہ	۲۸۸
دُعائے اَمن مع فضائل	۲۸۹
دُعا دافع طاعون مع فضائل	۲۹۰
دُعا قضائے حاجات	۲۹۰
فتح ہم کیلئے بسم اللہ کا وظیفہ	۲۹۱
دُعائے فتح مُقدمہ	۲۹۲
قید سے رہائی کا مجرب درُود	۲۹۲
دُعائے ادائے قرض	۲۹۴
دُعائے اِستخارہ	۲۹۵

عنوان	صفحہ
پیشاب بند ہو جائے یا پتھری ہو دُعا	۲۹۵
دُعائے نور مع فضائل	۲۹۶
عہدنامہ مع فضائل	۲۹۷
قبر — عبادت میں کاہلی دو قطعے	۲۹۸
دُعائے جمیلہ	۲۹۹
دُعائے عُکاشہ	۳۰۲
بارہ مہینوں کے فضائل نوافل و اشغال	۳۰۸
سال کی ابتدا و انتہا	۳۰۸
ماہِ محرم الحرام	۳۰۸
ممنوعہ کام نہ کئے جائیں	۳۰۹
فضائل محرم الحرام و دُعائے عاشورہ	۳۰۹
دُعائے عاشورہ	۳۱۱
آدابِ عاشورہ	۳۱۱
صفر المظفر	۳۱۳
کوئی دن یا کوئی مہینہ منحوس نہیں	۳۱۳
ماہِ صفر کے چار رکعت نفل کا طریقہ	۳۱۴
وظیفہ چہار شنبہ	۳۱۴
ربیع الاوّل شریف	۳۱۵
ربیع الاوّل شریف کی خصوصیات	۳۱۶
شبِ قدر اور ۱۲ ربیع الاوّل شریف	۳۱۶
محقق شیخ عبدالحق محدث دہلوی	۳۱۷
محفل میلاد شریف کی حقیقت	۳۱۷
میلاد بیان کرنا سُنّتِ الٰہیہ ہے	۳۱۸
اللہ کی نعمت محبوبِ خدا	۳۱۹
نعمت کے ساتھ برتاؤ	۳۲۰
میلاد پاک کفر و شرک نہ ہونے کی وجوہات	۳۲۱
میلاد بیان کرنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے	۳۲۲
ربیع الآخر شریف	۳۲۴
گھر گھر گیارہویں شریف	۳۲۵
اِس ماہ کا مجرب عمل	۳۲۶
ترکیب صلوٰۃ غوثیہ	۳۲۶
جمادی الاوّل جمادی الآخر	۳۲۷
رجبُ المرجّب	۳۲۷
شعبانُ المعظم شریف	۳۲۸
حقوقُ العباد	۳۲۹
طریقہ کار برائے چھ نوافل شبِ برأت	۳۳۰
دُعائے نصف شعبانُ المعظم	۳۳۱
رمضانُ المبارک	۳۳۲
رمضان کی فضیلت	۳۳۲
رمضان شریف کے روزے	۳۳۳

عنوان	صفحہ
تراویح اور اعتکاف	۳۳۳
شبِ قدر	۳۳۴
دُعا شبِ قدر	۳۳۴
شوّالُ المکرم	۳۳۴
عیدُ الفطر کے کام	۳۳۵
شوال کے چھ روزے	۳۳۶
شوال کے نفل	۳۳۶
ذوالقعدہ	۳۳۷
ذوالقعدہ کے روزے	۳۳۷
ذوالقعدہ کے نفل	۳۳۸
ذوالحجّہ	۳۳۹
قربانی کے احکام و مسائل	۳۳۹
قربانی کی سنّت	۳۴۰
قربانی کے جانور کی عُمر	۳۴۰
افضل جانور	۳۴۱
غرباء کے لئے قربانی کا بدل	۳۴۱
ماہِ ذوالحجّہ کے نوافل	۳۴۱
شادی کے دن — تاریخ — اور مہینے	۳۴۳
توبہ اور کفّارہ	۳۴۴
توبہ کا طریقہ	۳۴۴
نمازِ قضائے عمری	۳۴۵
نوجوان اور قضاء فرائض و واجبات	۳۴۵
نیّت نمازِ قضائے عمری	۳۴۶
دوسرا بہانہ — قضاء نمازوں کا میزان	۳۴۷
قضائے عمری نماز پڑھنے کے اوقات	۳۴۸
نفل قضائے عمری مغالطہ کا ازالہ	۳۵۱
مکروہ اوقات	۳۵۲
مزید رعایتیں مزید احتیاطیں	۳۵۳
عبادات پر فخر کرنا	۳۵۵
نمازِ اشراق	۳۵۶
نمازِ چاشت	۳۵۶
نمازِ تہجّد	۳۵۶
صلوٰۃ اللیل	۳۵۶
صلوٰۃ التسبیح کا طریقہ	۳۵۷
پنج گنج قادری اور حکمت و اسرار	۳۵۸
دُرُود پنج گنج قادری	۳۶۰
خطبات	
مختصر خطبۂ اولیٰ جمعہ	۳۶۲
مختصر خطبۂ ثانیہ جمعہ	۳۶۴
خطبہ کے ضروری احکام	۳۶۷

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
خطبۂ نکاح اور نکاح کیلئے مستحبات	۳۶۸	طریقۂ فاتحہ	۳۹۲
برکات سے محرومی فاقہ تنگدستی کے اسباب	۳۶۹	دُعائے فاتحہ	۳۹۴
مناجات		دُعائیہ شجرۂ منظوم حضرات قادریہ رضویہ	۳۹۶
مناجاتِ صُوفی ترجمہ منظوم	۳۷۵	تاریخ عرس قادریہ برکاتیہ رضویہ	۳۹۹
میری بار کیوں دیر اتنی کری	۳۷۷	آج ہم مطلب پسند	۴۰۰
دُعاؤں میں اثر دے یا الٰہی !	۳۷۸	تواریخ عرس وصال بزرگانِ دین	۴۰۱
دِل مرا گدگداتی رہی آرزو	۳۷۹	محرّمُ الحرام	۴۰۱
پُوچھا گُل سے یہ میں نے کہ اے خوبرُو !	۳۸۰	صَفر المظفّر	۴۰۲
خالقِ کُل اے ربُّ العُلیٰ	۳۸۱	ربیعُ الاوّل شریف	۴۰۲
مناجاتِ اصغری	۳۸۲	ربیعُ الآخر شریف	۴۰۳
المدد اے خُدا سب کے حاجت روا	۳۸۳	جمادی الاوّل	۴۰۳
قلب کو اُس کے رویت کی ہے آرزو	۳۸۴	جمادی الآخر	۴۰۴
تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے	۳۸۶	رجبُ المرجّب	۴۰۴
پریشاں حال ہیں ہم اہلسنّت یا رسُول اللہ	۳۸۷	شعبانُ المعظّم	۴۰۵
سنبھالا لینے والے کو سنبھالو یا رسُول اللہ	۳۸۸	رمضانُ المبارک	۴۰۵
پکارا ہے تمھیں اپنا سمجھ کر یا رسُول اللہ	۳۸۸	شوال المکرّم	۴۰۶
تہہ خنجر ہے بے چارہ مُسلماں یا رسُول اللہ	۳۸۹	ذوالقعدہ	۴۰۶
سلام اَشْرَقَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا	۳۹۰	ذوالحجّہ	۴۰۷
فاتحہ			
آدابِ فاتحہ	۳۹۱		

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

مُسلمانوں سے خطاب

اہلِ ایمان کی ضرُورت وخواہش اَور کثیر اصرار پر احقر العباد نے اِس پنجسُورہ کو مُرتّب کیا۔ اُمیدِ قوی ہے کہ اہلِ ایمان کو پسند آئے گا اَور اُن کی تمام ضرورتوں کا کفیل ہوگا۔ اَبِ ربِّ جلیل و قدیر کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ فقیر کی اِس سعیِ جمیل کو اپنے محبُوب ومطلُوب صلّی اللہ علیہ وسلّم کے صدقہ میں شرفِ قبولیّت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

وِردووظائف

اعمال واشغال میں ایک دو نہیں سیکڑوں کُتب موجُود ہیں پنجسُورے بہت سُورے یازدہ سُورے دوازدہ سُورے مترجم معرّبی مجتبیٰ ہر طرح کے بازاروں اور گھروں کی زینت ہیں ہزاروں افراد پابندی سے تلاوت بھی کرتے ہیں پھر بھی اکثر ان میں وُہ بھی ہیں جو دُنیاوی تکالیف کی شکایت کرتے ہیں۔ ایسے حضرات سے گذارش ہے کہ وُہ مندرجہ ذیل ہدایت پر عمل کریں۔

۱۔ اللہ ورسُول کی محبّت کا چراغ دِل میں روشن ہو۔

۲۔ جو کچھ پڑھ رہا ہو اس کے فضائل وفوائد پر یقینِ محکم ہو۔

۳۔ پڑھنے والے کی زبان سے جو نکلے دل کی بھی وُہی صدا ہو۔

اگر آپ نے یہی تین صفتیں اپنے اندر پیدا کرلیں تو انشاء اللہ کبھی شکایت نہ ہوگی۔

نوٹ:۔ ہر ہفتہ نہ سہی تو مہینہ میں ایک بار ضرور مکمّل مجموعۂ وظائف مع فوائد وفضائل ضرور پڑھ لیا کریں تاکہ ہر عمل کی خوبیاں اَور اُس کے نکات وفضائل سے صحیح فائدہ حاصل ہو اَور قلب کے گرد وصدا مضبُوط کرلیں اَور ذہنی گرد وغبار کو صاف کردیں۔

مؤلّف:

منظوم ترجمہ سورۃ الدعاء یعنی سورۂ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

ہر طرح کی تجھے ثنا یارب! — حمد بے حد و بے ریا یارب!
سب جہانوں کا پالنے والا — کون ہے کون تجھ سوا یارب!
تُو ہی رحمان ہے رحیم ہے تُو — کوئی ثانی نہیں ترا یارب!
تُو ہی مالک جزا کے دن کا ہے — ہے ترے ہاتھ فیصلہ یارب!
ہم کو توفیق دے عبادت کی — پُوجیں ہم تجھ کو ہی سدا یارب!
مانگیں ہم تجھ سے ہی مدد ہر دم — اَور چاہیں تری رضا یارب!
سیدھے رستے پہ تو چلا ہم کو — دل پہ قبضہ ہے بس ترا یارب!
اُن کے رستے پہ جو ہیں خاص ترے — جن پہ انعام ہے ترا یارب!
یعنی کُل انبیاء و صدیقین — اَور شہیدوں کا راستہ یارب!
اَور تیرے جو نیک بندے ہیں — اُن کے رستے پہ تُو چلا یارب!
غیر اُن کے جو ہیں غضب میں ترے — راہ سے اُن کی لے بچا یارب!
اَور جتنے ہیں راہ سے بھٹکے ہوئے — ہم کو اُن سب سے رکھ جُدا یارب!

ایسا ہی کر اِلٰہی! ایسا ہی
کر لے مقبول اِلتجا یارب!

○ حاجی محمد طاہر قادری نُوری جوناگڑھی

مُناجات بہ دربارِ قاضی الحاجات

بعد ہر نماز

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو — جب پڑے مشکل شہِ مشکل کُشا کا ساتھ ہو
یا الٰہی بھُول جاؤں نزع کی تکلیف کو — شادیٔ دیدارِ حسنِ مُصطفےٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات — ان کے پیارے منہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر — امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے — صاحبِ کوثر شہِ جُود و عطا کا ساتھ ہو
یا الٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر — سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لِوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن — دامنِ محبُوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یا الٰہی نامۂ اعمال جب کھُلنے لگیں — عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں — اُن تبسم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے — چشمِ گریانِ شفیعِ مرتضیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی رنگ لائیں جب مری بیباکیاں — اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب چلوں تاریک راہِ پُل صراط — آفتابِ ہاشمی نُورُ الہُدیٰ کا ساتھ ہو
یا الٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے — ربِّ سلِّمْ کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو
یا الٰہی جو دُعائیں نیک ہم تجھ سے کریں — قُدسیوں کے لب سے آمیں ربّنا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اُٹھائے
دولتِ بیدارِ عشقِ مُصطفےٰ کا ساتھ ہو

مولانا احمد رضا بریلوی

(فضائلِ تلاوتِ قرآنِ کریم)

حضورِ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف پڑھے اُس کو ایک نیکی ملے گی اور ایک نیکی کا ثواب دس نیکی کے برابر ہے۔ (دارمی)

الٓمٓ ایک حرف نہیں بلکہ الف ایک حرف ہے اور لام دُوسرا حرف ہے میم تیسرا حرف ہے جس نے صرف الٓمٓ کہا اُس کو تیس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔ اسی طرح جتنی آیات اور سُورتوں کی تلاوت کی اُن کے حرُوف سے دس گُنا ثواب کا مستحق ہوا۔

اور فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو شخص قرآن مجید پڑھ کر اس پر عمل بھی کرے گا اُس کے ماں باپ کو قیامت کے روز ایسا تاج پہنایا جائے گا کہ جس کی روشنی آفتاب کی چمک سے زیادہ ہوگی۔ اگر وُہ آفتاب تمہارے گھروں میں ہو یعنی وُہ شخص جو پڑھ کر عمل کرے اُس کا کیا حال ہوگا۔ (احمد ابو داؤد)

حضورُ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو مومن قرآن پڑھتا اور اس پر عمل بھی کرتا ہے اس کی مثال سنگترے جیسی ہے کہ اس کی خوشبُو بھی عمُدہ اور مزہ بھی عمُدہ۔ اور جو مومن قرآن پڑھتا اور اس پر عمل نہیں کرتا اُس کی مثال کھجُور کی سی ہے کہ اس میں مٹھاس تو ہوتی ہے مگر خوشبُو نہیں۔ (بُخاری)

فضائل و فوائدِ ذکرِ الٰہی

عقل مند کون ہے اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی

جُنُوْبِھِمْ۔ عقل مند وُہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کا ذِکر کھڑے اور بیٹھے کرتے ہیں کبھی اِس سے غافل نہیں رہتے۔

اللہ کا ذِکر کس طرح کرنا چاہیئے

وَاذْکُرْ رَّبَّکَ فِیْ نَفْسِکَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَۃً وَّدُوْنَ الْجَھْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَکُنْ مِّنَ الْغٰفِلِیْنَ۔ تم صُبح و شام اپنے رب کا ذِکر کرو تضرّع و زاری کے ساتھ اللہ سے ڈرتے ہُوئے اور غفلت سے بچو۔

ذِکرُ اللہ کرنے والا ہر مقصد میں کامیاب ہے

وَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ تم کثرت سے اللہ کا ذِکر کیا کرو تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ۔

ذِکر اللہ کرنے والے کے ساتھ اللہ ہے

حضورُ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے مَیں اپنے بندے کے گمان کے موافق ہُوں جب وُہ مجھے یاد کرتا ہے تو مَیں اُس کے ساتھ ہوتا ہُوں۔ اگر وُہ مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی تنہائی اس کا ذِکر کرتا ہُوں اور اگر کسی جماعت میں یاد کرے تو مَیں بھی اس سے بہتر جماعت میں اُس کو یاد کرتا ہُوں اور میرا بندہ مجھ سے جو طلب کرتا ہے اُسے دیتا ہُوں۔ (بیہقی)

ذِکرُ اللہ سے دل صاف ہوتا ہے

فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہر شے کو صاف کرنے والی کچھ چیزیں ہیں اور دِل کو صاف کرنے والی شے ذِکر اللہ ہے۔ (مشکوٰۃ)

ذِکر کرنے والا جو مانگے گا وُہ ملے گا

حضورُ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جب

کوئی شخص اپنے بستر پر پاک اور صاف ہو کر لیٹے اور پھر خدا کی یاد شروع کرے یعنی ذکر اللہ اور اسی حالت میں سو جائے تو رات جب کروٹ بدلے گا اس دُنیا و آخرت کی جو بہتری طلب کرے گا خدا اُسے عطا فرمائے گا۔ (ترمذی)

فضائل و فوائدِ دُعا

آیت اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ٹیں مانگنے والے کی دُعا قبول کرتا ہوں جب وُہ مجھے پکارے۔

آیت۔ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ مجھ سے دُعا مانگو میں قبول فرماؤں گا۔

حدیث۔ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ دُعا مسلمانوں کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون اور آسمان و زمین کا نور۔ (حاکم)

حدیث۔ ارشاد فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو بلا اُتر چکی اور جو ابھی نہیں اُتری دُعا سب سے زیادہ نفع دیتی ہے۔ (ترمذی و حاکم)

حدیث۔ ارشاد فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ جب بلا اُترتی ہے پھر دُعا کی جاتی ہے تو دُعا اُس بلا سے جا ملتی ہے اور دونوں قیامت تک لڑتے رہتے ہیں یعنی دُعا اُس بلا کو اُترنے نہیں دیتی۔ (بزاز، طبرانی، حاکم)

حدیث۔ ارشاد فرماتے ہیں رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ کیا میں تمہیں وُہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دُشمن سے نجات دے اور تمہارے رزق کو وسیع کر دے رات دن اللہ تعالےٰ سے دُعا مانگتے رہو کہ دُعا سلاحِ مؤمن ہے۔ (ابُو یعلیٰ) (سلاح یعنی ہتھیار کاٹنے والی شے)

ذِکر و دُعا سے غافل رہنے والوں کا حال

حدیث۔ فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جو اللہ تعالیٰ سے دُعا نہ کرے اُس پر اللہ تعالیٰ غضب فرماتا ہے۔ (ترمذی، احمد، بخاری) بعض احادیث میں یہ الفاظ بھی آئے ہیں

کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مجھ سے دُعا نہ کرے گا میں اُس پر غضب کروں گا۔

حدیث۔ فرمایا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے انسان مہمات و مشاغل سے فارغ ہو کر میری عبادت کر یعنی میری یاد کر اگر تو ایسا کرے گا تو میں تیرا سینہ بے فکری سے بھر دُوں گا اور علوم و معرفت سے پُر کر دُوں گا غیر سے بے نیاز ہو جائے گا اور بند کر دُوں گا میں راہِ فقر و احتیاج کو اور اگر تو ایسا نہیں کرے گا اور شب و روز مہمات و مشاغلِ دُنیا اور نفس کی اطاعت میں مشغول رہے گا تو میں کھول دُوں گا تیرے لیے فقر و احتیاج و فکرِ دُنیا جس سے ہر وقت پریشان رہے گا۔ (مسندِ امام احمد)

دُعا قبول ہونے کے ذرائع

ہر دُعا کے اوّل و آخر دُرود شریف

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والدِ ماجد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں ہر دُعا کے اوّل و آخر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب پر دُرود بھیجے کہ دُرود اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول ہے اور پروردگار اس سے برتر کہ اوّل و آخر کو قبول فرمائے اور اوسط کو دُور کر دے۔ حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں دُعا اللہ تعالیٰ سے حجاب میں ہے جب تک مجھ پر اور میرے اہل بیت پر دُرود نہ بھیجا جائے۔ (بیہقی)

اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ فرماتے ہیں۔ اے عزیز دُعا طائر ہے اور دُرود شہپر۔ طائر بے پر کیا اُڑ سکتا ہے۔؟ (احسن الدعاء)

اپنی دُعا میں حُسن پیدا کرو

حدیث۔ فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ اے لوگو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور طلب میں حُسن پیدا کرو

اللہ تعالیٰ تمہیں اچھے انداز میں رزق عطا فرمائے گا۔ (مشکوٰۃ)

تصورِ عظمت وجلال میں ڈوب کر دعا کرے۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ نے فرمایا اگر اس مبارک تصور نے غلبہ کیا کہ زبان بند ہوگئی تو سبحان اللہ یہ خموشی ہزار دعاؤں سے زیادہ کام دے گی ورنہ اس قدر تو ضرور کہ مورثِ حیا و ادب و خضوع و خشوع ہوگا کہ یہی رُوحِ دعا ہے۔ دعا بے اس کے تنِ بے جان اور تنِ بے جان سے اُمید جہالت۔ (احسن الدعاء)

دعا میں شرم نہ کرے

اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ نے فرمایا کہ دعا میں تکسر اور شرم نہ کرے مثلاً تنہائی میں دعا بہ نہایت تضرع والحاح کر رہا ہے اپنا منہ خوب گڑگڑانے کا بنا رہا ہے اب کوئی آگیا تو اس حالت سے شرما کر موقوف کر دیا۔ یہ سخت حماقت اور معاذ اللہ اللہ کی جناب میں تکبر سے مشابہ ہے اس کے حضور گڑگڑانا موجبِ ہزار عزت ہے نہ کہ معاذ اللہ خلافِ شان و شوکت۔ (احسن الدعاء)

دعا قبول نہ ہونے پر شکوہ کرنے والے

اکثر حضرات تلاوتِ قرآن میں مصروف رہتے ہیں یا وقت کی تنگی کے سبب صرف یازدہ سورہ ورنہ پنجسورہ کی تلاوت ضرور کرتے ہیں اور ذکر و دعا میں مشغول رہتے ہیں۔ پھر بھی دعا نہ قبول ہونے کی شکایات کرتے ہیں۔ اولاً تو شکایت ہی بے جا ہے۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ فرماتے ہیں۔ یہ دنیا کے کتے اس احکم الحاکمین کے در پر آتے ہی کب ہیں؟ اور آئے بھی تو اکتاتے گھبراتے، کل کا ہوتا آج ہو جائے۔ ایک ہفتہ کچھ پڑھتے گزرا اور شکایت ہونے لگی۔ ایسوں سے کہا جائے کہ اے بے حیا بے شرمو! ذرا اپنے گریبان میں منہ ڈالو، اگر کوئی تمہارا برابر والا دوست تم سے ہزار بار اپنے کچھ کام کو کہے اور تم ایک کام نہ کرو، تو اپنا کام اس سے کہتے ہوئے شرماؤ گے کہ ہم نے تو اس کا کہنا کیا ہی نہیں اب کس منہ سے اس سے کام کو کہیں اور اگر کہہ بھی دیا اور اس نے نہ کیا اصلاً محلِ شکایت نہ جانو گے

کہ ہم نے کب کیا تھا جو وہ کرتا۔ اب جانچو کہ تم مالک علی الاطلاق عزجلالہٗ کے کتنے حکم ٹالتے اور اپنی خواہش کو پورا کرانا چاہتے ہو کیسی بے حیائی اور حمق۔ ان نافرمانیوں کے باوجود سر سے پاؤں تک ہر ہر رونگٹے میں صدہزار نعمتیں، بے حساب کرم و رحمتیں بے مانگے ملیں۔ اگر بعض خواہشیں عطا نہ ہوں تو کس منہ سے شکایت کرتا ہے؟ تو کیا جانے تیری بھلائی کس میں ہے؟ تو کیا جانے کہ کیسی سخت بلا آنے والی تھی کہ اس دعا نے رفع کی، تو کیا جانے کہ اس دعا کے عوض کے ساتھ ثواب تیرے لئے ذخیرہ ہو رہا ہے۔ قبول کی یہ تین صورتیں ہیں جن میں ہر پہلی پچھلی سے اعلیٰ ہے۔ ہاں بے اعتقادی آئی تو یقین جان کہ مار گیا اور ابلیس لعین نے تجھے اپنا ساکر لیا۔ والعیاذ باللہ سبحانہٗ وتعالیٰ۔ اے ذلیل خاک، اے آبِ ناپاک! اپنا منہ دیکھ اور اس عظیم شرف کو غور کر کہ اپنی بارگاہ میں حاضر ہونے، اپنا پاک مقامی نام لینے، اپنی طرف منہ کرنے اپنے پکارنے کی تجھے اجازت دیتے ہیں۔ لاکھ مرادیں اس فضل پر نثار اور بے صبرے ذرا بھیک مانگنا سیکھ۔ اس آستانِ رفیع کی خاک پر لوٹ جا اور لپٹا رہ اور ٹکٹکی بندھی رکھ کہ اب ملتا ہے۔ بلکہ اسے پکارنے، اس سے مناجات کرنے کی لذت میں ایسا ڈوب جا کہ ارادہ و مراد کچھ یاد نہ رہے یقین جان کہ اس دروازے سے ہرگز محروم نہ پھرے گا۔ (احسن الدعاء)

دعا گو کو چاہیئے کہ اپنے گناہوں پر شرمندہ ہو اور ہمیشہ کے لئے توبہ کرے۔ حرام کمائی سے بچے، حرام غذا سے بچے۔ اگر کسی کا حق اس پر آتا ہو تو ادا کرے یا معاف کرالے۔ دشمنِ خدا اور رسول سے دوستی نہ کرے کہ دشمن و بدگو کی دوستی بھی بارگاہِ الٰہی سے مقبولیت کا علاقہ منقطع کر دیتی ہے اگرچہ خود تو بدگو نہیں۔ نہ کبھی توہین کی نہ کبھی گستاخیِ خدا اور رسول کا دل میں شبہ گزرا مگر ایسے لوگوں کی عزت کرنا تعظیم سے پیش آنا اور انہیں پیر، امام، پیشوا، عالم، عابد و زاہد جاننا، ماننا جنہوں نے گستاخیاں کیں اور کبھی توبہ نہ کی یہ سب انہیں میں سے ہیں ایسوں سے دوستی، ان سے محبت اور خدا اور رسول کی بارگاہِ رفیع سے علاقہ مقبولیت کو منقطع کر دیتی ہے۔

ضروری ہدایات

عالم مسلمین خصوصاً قادری برکاتی رضوی حضرات کے لئے کہ ان پر عمل کرنے کے بعد ہر اوراد و وظائف کا اثر فوراً ظاہر ہوگا۔

۱۔ مذہب اہل سنت وجماعت پر قائم رہیں جس پر علمائے حرمین شریفین تھے خدا و رسول کے دشمنوں کو اپنا دشمن اور مخالف جانیں۔ اُن کی بات نہ سُنیں اُن کے پاس نہ بیٹھیں۔ اُن کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذ اللہ دل میں وسوسہ ڈالتے کچھ دیر نہیں لگتی دین وایمان کی حفاظت اشد ضروری ہے۔ دین وایمان کی ہمیشگی کے گھر میں کام پڑتا ہے ان کی فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

۲۔ نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے مردوں کو مسجد و جماعت کا التزام بھی واجب ہے بے نمازی مسلمان گویا تصویر کا آدمی ہے۔ بے نمازی وہی نہیں ہے جو کبھی نماز نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت بھی قصداً کھودے بے نمازی ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر بھی نماز سے باز نہیں رکھ سکتا اور منع کرے تو ایسی نوکری ہی حرام قطعی ہے اور کوئی وسیلہ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لاسکتا۔

۳۔ جتنی نمازیں قضا ہوگئی ہیں اُن کی ادائیگی ضروری ہے سب کا ایسا حساب لگائیں کہ تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وُہ سب بقدرِ طاقت رفتہ رفتہ جلد سے جلد ادا کریں۔ کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک فرض ذمہ پر باقی ہوتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ قضا نماز کی نیت یوں کریں کہ سب میں پہلی وُہ فرض جو مجھ سے قضا ہوئی۔ اسی طرح ظہر وغیرہ۔ نیز ہر نماز میں نیت کریں۔

قضا میں فقط فرضوں اور وتر یعنی ہر دن اور رات کی بیس ۲۰ رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

۴۔ جتنے روزے قضا ہوئے ہوں دُوسرا رمضان آنے سے پہلے ادا کرلئے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کرلی جائے اگلے قبول نہیں ہوتے۔

۵۔ جو صاحب مال ہیں زکوٰۃ بھی دیں جتنے برسوں کی نہ دی ہو فوراً احساب سے ادا کریں ہر سال کی زکوٰۃ سال تمام ہونے سے پہلے دے دیا کریں۔ سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گناہ ہے۔

۶۔ صاحب استطاعت پر حج بھی فرض ہے۔ اللہ عزوجل نے اس کی فرضیت بیان کرکے فرمایا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (یعنی) جو کفر کرے تو اللہ جہان سے بے پروا ہے۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تارکِ حج کو فرمایا ہے کہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔

۷۔ کذب، فحش، چغلی، غیبت، زنا، لواطت، ظلم، خیانت، ریا، تکبر ہر بُری خصلت سے بچیں جو ان باتوں کا عامل رہے گا۔ اللہ و رسول کے وعدے سے اس کے لئے جنت ہے جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اٰمِيْن۔ ⊂ امام اہلسنت مولینا احمد رضا خان فاضل بریلی ⊃

عامل کے واسطے ضروری ہدایت

جاننا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان اور جن کو خاص اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے جیسا کہ فرمایا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝ لہٰذا ہر انسان کو

عموماً اور حضرات علماء و فقراء کو خصوصاً اپنے پروردگار کی اطاعت میں سرگرم رہنا اور کسی وقت بھی اُس کی یاد سے غافل نہ رہنا ضروری اور بہت ضروری ہے۔ جو کوئی اِس دائرۂ انسانیت سے خارج ہو جاتا ہے وُہ حیوان، چوپایہ، خالص پیٹ کا بندہ ہے طرح طرح کی فضول باتوں یا انسانوں کے کاٹنے یعنی چغل خوری میں اپنا وقت ضائع کرتا ہے ــــــ

واضح رہے کہ کسبِ حلال بعض نوافل سے اولیٰ اور برتر ہے ــــــ

بعض نصائح ضروری از ضیاء القلوب

اوّل مسائل ضروری و عقائدِ اہلِ سُنّت وجماعت حاصل کرے۔ پھر اِن رذائل کو دُور کرے۔ حرص، غصّہ، جھوٹ، غیبت، بُخل، حسد، ریا، تکبّر، کینہ۔ اور یہ اخلاق پیدا کرے صبر و شکر، قناعت، توکّل، رضا اور شرع کا پابند رہے۔ اگر گناہ ہو جائے تو جلدی توبہ کرے ــــــ نماز جماعت کا پابند رہے ــــــ کسی وقت یادِ الٰہی سے غافل نہ ہو۔ خلافِ شرع فقرا سے بچے۔ اپنے کو سب سے کمتر جانے۔ بات نرمی سے کرے سکوت و خلوت کو محبوب رکھے۔ نہ اتنا زیادہ کھائے کہ کسل ہو، نہ اتنا کم کھائے کہ عبادت سے ضعف ہو جائے۔ فقر و فاقہ سے تنگدل نہ ہو۔ اپنے رشتہ داروں، قرابت داروں اور دوستوں سے نرمی کا برتاؤ کرے۔ اُن کی خطا اور قصور سے درگزر کرے کسی کی غیبت و بُرائی اور عیب جوئی نہ کرے۔ عیب پوشی کرے، اپنے عیوب پیشِ نظر رکھے۔ کم ہنسے زیادہ روئے۔ عذابِ الٰہی اور اُس کی بے نیازی سے لرزاں رہے۔ موت کا ہر وقت خیال رکھے روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے۔ غیر مشروع مجلس میں نہ جائے رسُومِ جہل سے بچے۔ اِن اعمال پر مغرور نہ ہو۔ اولیا کے مزارات سے مستفید ہوتا رہے۔ گاہ گاہ مسلمین کی قبور پر جا کر ایصالِ ثواب کرے غربا و مساکین و عُلماء اور صُلحاء کی صُحبت رکھے مُرشد کا ادب و فرمان کامل طور پر بجا لائے اور ہمیشہ استقامت کی دُعا کرتا رہے۔ وَمَا تَوْفِيقِيْ إِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

بعض معمولاتِ مختصرہ علاوہ فرائض و واجبات و سُنن

نمازِ تہجّد۔ اشراق، چاشت، صلوٰۃ الاوّابین، چار رکعت قبل عصر، صلوٰۃ التسبیح بروز جمعہ۔ چار رکعت قبل عشاء (روزہ) ایّامِ بیض۔ پیر جمعرات۔ شش عید۔ ۹ ذی الحجہ۔ عاشورا، شبِ برات (وظائف) تلاوتِ قرآنِ مجید جس قدر ہو سکے۔ (فجر) الحمد ۱۴ بار یٰسین ایک بار، استغفار سَو بار۔ کلمۂ طیّب سَو بار۔ دُرود شریف سَو بار۔ (ظہر) کلمۂ طیّب سَو بار۔ دُرود شریف سَو بار، سُورۂ اِنَّا فَتَحْنَا ایک بار۔ منزل دلائل الخیرات ایک۔ اللہ الصمد پانچ سو بار۔ (عصر) سورۂ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ ایک بار۔ آیۂ کریمہ سَو بار۔ (مغرب) سُورۂ واقعہ ایک بار۔ کلمۂ طیّب سَو بار۔ دُرود شریف سَو بار۔ (عشاء) سُورۂ سجدہ و مُلک ایک ایک بار۔ کلمۂ طیّب سَو بار۔ دُرود شریف سَو بار۔ مسبّعاتِ عشر، اسمائے حُسنیٰ، دُعائے کبیر روزانہ پڑھ کر پھر دُرود مُستغاث بالترتیب روزانہ پڑھے۔ پھر اسمائے رسُول صلی اللہ علیہ وسلم جو دلائل الخیرات کے شروع میں ہیں روزانہ پڑھے۔ پھر دلائل الخیرات میں سے ایک منزل اور قرآن شریف میں سے سوا پارہ روزانہ پڑھے۔ یہ سب فجر کی نماز کے بعد کے وظائف ہیں مع ترتیب تمام سلسلہ چشتیہ مع اپنی شاخوں کے اور نقشبندیہ، قادریہ، سُہروردیہ، یہ سب کے لئے یکساں قابلِ عمل ہیں۔

ہماری رنگین مطبوعات پاکٹ سائز میں سورۃ یٰسین مع دعا، نصف صاحبان (اُردو)

سورۃ یٰسین + نومنٹ میں ● سورۃ یٰسین احد نامہ + آیۃ الکرسی ● انمول قرآنی دُعا ● ۴۰ چالیس درود ● سورۃ یٰسین (سات مبین) ● چہل ربانا ● دعا اور فاتح ● درود تاج، لکھی تخینا ● دعائے گنج العرش ● سورۃ یٰسین، سورۃ ملک (جلی کلما سائز)

پند و نصائح شیخ محی الدین ابن عربی

کتاب بستان الناصر مصنفہ شیخ محی الدین ابن عربی سے مندرجۂ ذیل عبارت مناسب مقام کے لحاظ سے نقل کی جاتی ہے آگاہ ہو کہ جب تم کوئی ایسا لفظ سنو جس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف ہے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی معبودیت میں کچھ فرق نہیں آتا تو تمہیں اس پر یقین کرنا واجب اور ضروری ہے اگرچہ اس کے کہنے والے کا نام نہ معلوم ہو اور اسی طرح سے جب انبیاء علیہم السلام کی شان میں کوئی کلمہ سنو جس سے اُن کی نبوت کے مرتبہ میں کوئی فرق نہیں آتا تو اس کی تصدیق واجب ہے اور اسی طرح سے اولیاء اللہ کے حق میں جب تم کوئی وصف کا کلمہ سنو اور وہ ولایت کے مرتبہ سے بڑھ کر نبوت یا الوہیت کے مرتبہ میں نہ پہنچا ہو تو تمہیں اس کو سچ جاننا لازم ہے اور اس کا انکار نہ کرنا چاہیئے اس لئے کہ اولیاء اللہ کی کرامات کا جھٹلانا معجزاتِ انبیاء علیہم السلام کے انکار تک پہنچا دیتا ہے کیونکہ اولیاء انبیاء علیہم السلام کے قدم بقدم چلنے والے ہیں۔ تو جو شخص انبیاء علیہم السلام کے معجزات پر ایمان لایا گیا وہ بے شک اولیاء اللہ کی کرامات پر بھی ایمان لایا اور انکار دشمنی اور ذلت کا باعث ہے۔ کیونکہ حدیثِ قدسی میں وارد ہے کہ جس نے میرے ولی کو تکلیف دی اُس کو میں لڑائی کا حکم دیتا ہوں۔ (نعوذ باللہ) اللہ ہم کو نفسِ شیطانی کے شر سے محفوظ رکھے ایسا ہی اگر کسی صوفی کامل سے ایسے کلمات سنو جو ظاہر میں خلاف معلوم ہوتے ہوں تو اس میں غور اور تامل کرو اور اللہ سے دعا کرو کہ اس کے سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور اس کا انکار نہ کر بیٹھو کیونکہ انکار باعثِ عذاب ہے اس لئے کہ اولیاء اللہ کے بعض بعض کلمات ایسے ہوتے ہیں جس میں بعض باتیں بعید کی ہوتی ہیں جو ظاہر میں سمجھ میں نہیں آتیں لیکن حقیقت میں وہ معانی قرآن و احادیثِ نبوی کے مخالف نہیں ہوتیں۔ یہی طریقہ

اچھا اور راہِ راست ہے اور یہ بھی سمجھو کہ ارواحِ انسانی اپنے مختلف خلقت میں ظاہر ہونے کے اعتبار سے تین طرح پر ہیں۔ پہلے ارواحِ مجردہ اور یہ وہ ارواح ہیں جن کا تعلق ابھی جسمِ انسانی کے ساتھ نہیں ہوا۔ دوسری ارواحِ متصرفہ۔ اور یہ وہ ارواح ہیں جو جسمِ انسانی سے متعلق ہوں تاکہ کمالاتِ دنیوی اور اخروی کی تحصیل میں ان کو تصرف اور دخل ہو اور ان کا تعلق سواری کے ساتھ اور ان کا حلول اور سریان جسم میں ارواحِ حیوانی کی طرح نہیں ہوتا۔ تیسری ارواحِ مفارقہ اور یہ وہ ارواح ہیں جو جسم سے علیحدہ ہو گئی ہوں مگر ان کا تعلق بسببِ حشر و نشر کے باقی رہتا ہے۔ جب تمہیں یہ باتیں معلوم ہو گئیں تو یہ جاننا چاہیئے کہ کاملین کی ارواح کا تصرف تین قسم پر ہوتا ہے۔

اوّل ارواح کا کسی صورت کے مشابہ ہونا یا حالتِ جسمانی میں آنا یہ حالت یا تو ارواح کے جسم سے متعلق ہونے کے پہلے پیدا ہوتی ہے جیسے کہ سیدنا حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کی روحِ پاک نے صورتِ جسمانی میں آکر حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو درندہ جانور کے پنجہ سے بچایا، یا جسم سے جدا ہونے کے بعد جیسا کہ صورتِ جسمانی میں کاملین کا ظہور ان کے محبین اور مریدین کے لئے حالتِ بیداری میں یا ایک مخصوص شغل کے وقت پایا جاتا ہے یا جیسے خواب میں باتیں کرنا، یا ایک ہی وقت میں چند مقاماتِ مختلفہ میں نظر آنا جیسا کہ بعض اولیاء کاملین مثل شیخ ضیب البمان الموصلی رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت ہے اور کتب احوال صوفیین الکاملین میں مذکور ہے یہ حالت ارواح کی جسم سے علیحدہ ہونے کے بعد بھی باقی رہتی ہے۔ جس طرح رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارواحِ انبیاء کو شبِ معراج میں دیکھا اور ان سب نے بیت المقدس میں آپ کے ساتھ نماز پڑھی۔

دوسرے تصرف جسمِ انسانی میں اس غرض سے کہ جسم نورانی اور روحانی بن جائے جیسے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم کہ آپ کی خلقت نورانی ہے اور روحانیت آپ کی ایک رازِ الٰہی ہے

اور اسی وجہ سے آپ کا سایہ دن رات میں نظر نہیں آتا تھا۔ اور ایسے ہی حضرت بلال اور حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہما کے اجسام تھے منتخب کنز العمال میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بلال سے کہا کہ اے بلال اسلام میں جو تو نے سب عملوں سے اچھا عمل کیا ہے اس کو بیان کر۔ اس لئے کہ میں نے شبِ معراج کو جنت میں اپنے آگے تمہارے جوتوں کی آواز سنی ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں دن یا رات میں جب وضو کرتا ہوں تو جس قدر ہو سکتا ہے نماز پڑھ لیتا ہوں اور اس کے سوا کوئی اچھا کام مجھ سے نہیں ہوا۔ ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بلال تو کس وجہ سے جنت میں مجھ سے سبقت لے گیا میں جب جنت میں داخل ہوا تو تیری آواز اپنے آگے سنی۔ حضرت بلال نے کہا کہ جب میں اذان دیتا ہوں تو دو رکعت نماز پڑھ لیتا ہوں اور جس وقت وضو شکست ہو جاتا ہے فوراً وضو کرتا ہوں اور دو رکعت نماز ادا کر لیتا ہوں۔ آپ نے فرمایا اسی سبب سے تو نے یہ مرتبہ پایا۔ عبداللہ ابن بریدہ سے مروی ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے جنت میں ابوطلحہ کی بیوی کو دیکھا پھر اپنے آگے ایک آواز سنی ناگاہ وہ آواز بلال کی تھی۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت میں ایک آواز سنی تو پوچھا یہ کیا ہے؟ فرشتوں نے بیان کیا کہ غمیصاء بنتِ ملحان کی آواز ہے بعض مشائخ کی کتاب میں لکھا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مقام توسین میں اللہ تعالیٰ کے پاس پہنچے تو ایک شخص کو سر سے پاؤں تک زرہ میں چھپا ہوا دیکھ کر آپ کو غیرت لاحق ہوئی اور اللہ تعالیٰ سے آپ نے عرض کیا کہ اے اللہ پاک یہ ادب کا مقام ہے یہ کون شخص ہے۔ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ندا آئی کہ یہ اویس قرنی ہے۔ ستر برس کے بعد اس نے آلم کیا ہے اور مجھ سے اپنے کو چھپانے کیلئے حیا کی ہے میں نے اس کی دعا قبول کر لی۔

تیسرے تصرف میں اشیاء کا ان کے جسمِ لطیف بنا جاتے ہیں اور اس قسم کا تصرف کبھی ملائکہ اور

جن سے بھی واقع ہوتا ہے مثلاً ملائکہ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کے طلب کرنے کے وقت بلقیس کو مع اس کے تخت کے جسمِ لطیف کے بنا کر حاضر کر دیا۔ اور اس کی خبر اللہ تعالیٰ نے اپنے کلامِ قدیم میں دی ہے جس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے:۔

ترجمہ سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ تم لوگوں میں سے کون شخص ایسا ہے جو اس کے مسلمان ہو کر آنے سے پہلے میرے پاس اس کے تخت کو اٹھا لائے۔ ان میں سے ایک بڑا جن بولا کہ اس کے آپ کے اس جگہ سے اٹھنے سے پہلے لا سکتا ہوں اور اس پر مجھ کو پورا قبضہ ہے۔ اور ایک شخص نے جو اس وقت میں عالمِ کتاب تھا اس نے کہا کہ میں اس کو آپ کی پلک نظر پھرنے سے پہلے ہی لاؤں گا۔ بس اتنے ہی میں جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس تخت کو اپنے نزدیک دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ ہمارے پروردگار کا خاص فضل ہے اس لئے کہ پلک پھیرنے سے پہلے تخت کا لانا کسی طرح ممکن نہیں ہے سوائے اس کے کہ وہ مؤکلین آصف بن برخیا کے تصرف سے جسمِ لطیف بنا کر لایا گیا اور یہ بھی سمجھو کہ کاملین کی ارواحِ پاک کا فیضان کئی طریقوں پر ہوتا ہے۔ اوّل یہ کہ فیضانِ ظاہر اس دنیا میں ہو دوسرا یہ کہ ظاہر اور دیکھنے میں نہ ہو اور یہ افاضہ کبھی تو مرشد اور مسترشد دونوں کی زندگی کی حالت میں ہوتا ہے اور کبھی بعد وفاتِ مرشد کے پہلے کی مثال ویسے ہی ہے جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا افاضہ حضرت اویس قرنی کے حق میں ہوا اور حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا افاضہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں پایا گیا۔ اور دوسرے کی مثال نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا افاضہ آپ کی زندگی کے بعد ہے اور تیسرے خواب میں دوسرے اور تیسرے کو فیض البرکات کہتے ہیں۔ اور چوتھے ارواحِ مجردہ کا افاضہ جیسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روحِ پاک کا افاضہ اور انبیاء کی شان میں اس افاضہ کو تربیۃ الارواح کہتے ہیں۔ جب تک کہ مرشد اور مسترشد میں مناسبتِ تامہ نہ ہو، تربیتِ تامہ اور افاضہ کامل نہیں ہو سکتا۔ اور مناسبتِ تامہ تین طرح سے ہوتی ہے۔ پہلے قدم سے اور دوسرے لسانِ صدق سے

اور تیسرے قلبِ صادق سے سالک کا منازلِ آداب اور مسالکِ اخلاق اور مقاماتِ نفس و قلب و رُوح و سرِ خفی طے کرنے کا نام قدم ہے۔ اور اگر کاملین اپنے معتقدین اور متعلّمین کو اُن کی استعداد کے موافق اُن اُمور کی تعلیم دیں جو اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو بذریعہ وحی یا الہام بتلایا ہے یا وُہ چیزیں جو ان لوگوں کو بطریقِ سماع منجانب اللہ یا منجانب الملائکہ معلوم ہیں تو اس کو لسان الصّدق کہتے ہیں۔ جو شخص کہ لسان الصّدق کے مرتبہ کو پہنچ گیا اس کا بیان سچّا، اُس کی شفاعت مقبول اور اُس کی دُعا مُستجاب ہوتی ہے اور اس کا علم حق بات کا ثابت کرنے والا اور ناحق کا دُور کر دینے والا اور اسرارِ خفیہ کا مظہر ہوتا ہے اور اُس کا حکم و فرمان رُکتا نہیں اور اس کی تعلیم مطلوب حقیقی تک پہنچا دیتی ہے اور انہیں کرامات سے اس کی تعظیم و توقیر کی جاتی ہے اور قلبِ صادق یا تو ان آیاتِ غیبیہ اور شہودیہ کا نام ہے جو کامل کے دِل میں بیداری کے وقت صُورتِ مثالی میں ہو کر اور خواب میں شکلِ خیالی بن کر ظاہر و منکشف ہوں یا اُن معانی مجرّدہ کا نام ہے جو اس کی قوّتِ علمیہ میں صُورت سے علیحدہ ہو کر موجود ہیں اور مکاشفہ صُوری کی دلیل اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝ ترجمہ:۔ جو کچھ دل نے دیکھا اس میں غلطی نہیں کی۔ کیا تم رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کو اس بات میں جھوٹا سمجھتے ہو حالانکہ اس کو ایک مرتبہ اور سدرۃ المنتہیٰ کے قریب دیکھا ہے جہاں جنّت الماوٰی واقع ہے اور سدرہ کو کسی چیز نے چھپایا ہے آنکھ نے نہ غلطی کی اور نہ خطا۔ اللہ کی بڑی عظیم الشان نشانیاں دیکھیں اور ثبوت معانی مجرّدہ کے لئے اللہ پاک کا یہ قول دلیل ہے فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى یعنی پھر بتلایا اپنے بندے کو جو کچھ بتلایا اور اسی قدر بزرگوں کے حالات کا بیان یہاں کافی ہے۔ زیادہ کے لئے راحت القلوب وغیرہ نیز اور

کتابیں دیکھیں تاکہ تمام طرق بزرگان سے پُوری واقفیت ہو جائے۔

فضائل و فوائد سُورۃ بقرہ

رسُول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے لئے کوہانِ رفعت ہے۔ قرآن کی رفعت سُورۂ بقرہ ہے۔ (ترمذی)

فرمایا سُورۂ بقرہ پڑھا کرو کہ اس سے لینا (یعنی پڑھنا) برکت ہے۔ چھوڑنا حسرت ہے) جادُوگر اس کی طاقت نہیں رکھتے اور پڑھنے والے کی قیامت میں شفاعت کرے گی۔ (مُسلم)

اور فرمایا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے جس گھر میں سُورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے اُس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (مُسلم)

سعید بن حضیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مَیں ایک رات نماز میں سُورۂ بقرہ پڑھ رہا تھا میرا گھوڑا جو قریب بندھا تھا کُودنے لگا۔ مَیں چُپ ہو گیا تو گھوڑا بھی ٹھہر گیا۔ مَیں نے پھر پڑھنا شروع کر دیا تو گھوڑا بھی کُودنے لگا۔ چُونکہ میرا بیٹا یحییٰ گھوڑے کے قریب تھا مَیں نے اِس خوف سے کہ یحییٰ کو نقصان نہ پہنچے سلام پھیر کر اُسے اُٹھایا۔ اتفاقاً میری نظر آسمان کی طرف اُٹھ گئی تو ایک سایہ اپنے سر پر پایا۔ یہ باتیں صبح کو حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم سے عرض کیں۔ حضور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اے حضیر پڑھو اور خوب پڑھو۔ پھر مَیں نے عرض کی کہ حضور میں نے آسمان پر ایک ابر دیکھا جس میں چراغوں کی طرح روشنی ہو رہی تھی جب میں باہر آیا تو وہ غائب ہو گیا۔ فرمایا تم جانتے ہو وُہ کیا تھا۔ وُہ فرشتے تھے جو تمہارا قرآن سُننے آئے تھے۔ اگر تم صبح تک پڑھتے تو وُہ بھی صبح تک سُنتے رہتے یہاں تک کہ لوگ اُنہیں دیکھ لیتے۔ (بُخاری)

سُوْرَۂ بَقَرَۃ ـــــ بقدرِ عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

الٓمّٓ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى

وُہ بلند رُتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اِس میں ہدایت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ② الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ

بے ڈر والوں کو وُہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③ وَالَّذِيْنَ

رکھیں اور ہماری دی ہوئی رُوزی میں سے ہماری راہ میں اُٹھائیں اور وُہ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

کہ ایمان لائیں اُس پر جو اُترا محبُوب تمہاری طرف اُترا اور جو تم سے پہلے اُترا

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④ اُولٰٓئِكَ عَلٰى

اور آخرت پر یقین رکھیں وُہی لوگ اپنے

هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤

رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مُراد کو پہنچنے والے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ

بے شک وُہ جن کی قسمت میں کفر ہے انہیں برابر ہے چاہے تم اُنہیں ڈراؤ

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥ خَتَمَ

یا نہ ڈراؤ وُہ ایمان لانے کے نہیں اللہ نے

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى

ان کے دِلوں پر اور کانوں پر مُہر کر دی اور ان کی

اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑦

آنکھوں پر گھٹا ٹوپ ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ

اور جو کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور پچھلے دن پر ایمان

الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ⑧ يُخٰدِعُوْنَ

لائے اور وُہ ایمان والے نہیں فریب دیا چاہتے ہیں

اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ

اللہ اور ایمان والوں کو اور حقیقت میں فریب نہیں دیتے مگر

اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ⑨ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اپنی جانوں کو اور اُنہیں شعُور نہیں ان کے دلوں میں

مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ

بیماری ہے تو اللہ نے اُن کی بیماری اور بڑھائی

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ⑩

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے بدلہ اُن کے جھوٹ کا

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ

اور جو اُن سے کہا جاتے زمین میں فساد نہ کرو

قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ⑪ اَلَآ اِنَّهُمْ

تو کہتے ہیں ہم تو سنوارنے والے ہیں سُنتا ہے ! وُہی

هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾
فسادی ہیں مگر انہیں شعور نہیں

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ
اور جب اُن سے کہا جائے ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ
تو کہیں کیا ہم احمقوں کی طرح ایمان لے آئیں سُنتا ہے!

هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا
وُہی احمق ہیں مگر جانتے نہیں اور جب

لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا
ایمان والوں سے ملیں تو کہیں ہم ایمان لائے اور جب اپنے

اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا
شیطانوں کے پاس اکیلے ہوں تو کہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو

نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ
یوں ہی ہنسی کرتے ہیں اللہ ان سے استہزاء فرماتا ہے

بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾
(جیسا کہ اُس کی شان کے لائق ہے) اور انہیں ڈھیل دیتا ہے کہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا
یہ وُہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی

رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾
تو ان کا سودا کچھ نفع نہ لایا اور وُہ سودے کی راہ جانتے ہی نہ تھے

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ
ان کی کہاوت اس کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی تو جب اس سے آس پاس

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ
سب جگمگا اُٹھا اللہ ان کا نور لے گیا اور انہیں اندھیریوں میں چھوڑ دیا

لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾
کہ کچھ نہیں سُوجھتا بہرے، گونگے، اندھے تو پھر وُہ آنے والے نہیں

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ
یا جیسے آسمان سے اُترا پانی کہ اس میں اندھیریاں ہیں اور گرج اور چمک

يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ
اپنے کانوں میں اُنگلیاں ٹھونس رہے ہیں کڑک کے سبب

حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ
موت کے ڈر سے اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے بجلی یوں

الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا
معلوم ہوتی ہے کہ اُن کی نگاہیں اُچک لے جائے گی جب کچھ چمک ہوئی

فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
اس میں چلنے لگے اور جب اندھیرا ہوا کھڑے رہ گئے اور اللہ چاہتا تو

لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
ان کے کان اور آنکھیں لے جاتا بے شک اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾
سب کچھ کر سکتا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فضائل و فوائد سورۂ یٰسین شریف

تمہارا نام ہے یا مصطفےٰ یٰسین و قرآں میں
تمہارے چاہنے والے اسی سورۃ پہ مرتے ہیں

دیلمی اور ابو الشیخ ابن حبان حضرت زید بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے حدیث نقل کرتے ہیں کہ جو شخص قریب المرگ ہو اُس کے رُوبرو یٰسین شریف پڑھی جائے تو اللہ تعالیٰ اُس پر آسانی فرمادے گا۔

حضرت معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یسار سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے مُردوں کو سورۂ یٰسین سُناؤ۔ (ابوداؤد شریف)

امام ابوداؤد و نسائی ابن حبان وغیرہ حضرت معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن یسار سے نقل کرتے ہیں کہ یٰسین شریف قرآن کا دل ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور آخرت کی بہتری چاہتا ہے اسے پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ بخش دے گا۔ لہٰذا تم اسے اپنے مریضوں کے رُوبرو جو قریب المرگ ہوں پڑھا کرو۔

امام ترمذی اور دارمی حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ ہر شے کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن پاک کا دل سورۂ یٰسین شریف ہے۔ جو شخص اسے ایک مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے واسطے دس قرآن شریف پڑھنے کا ثواب لکھ دے گا۔

امام دارمی اور طبرانی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص رات کو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے سورۃ یٰسین پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ بخش دے گا مریض اچھا ہوگا خواہ اس کا مرض کتنا ہی شدید اور مریض کتنا ہی ضعیف اور کمزور کیوں نہ ہو۔

امام طبری حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص رات کو ہمیشہ سورۂ یٰسین پڑھتا رہے گا اور پھر اسی حالت میں مرجائے تو وہ شہید مرے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ طٰہٰ اور سورۃ یٰسٓ کو زمین و آسمان کے پیدا کرنے سے ایک ہزار سال پہلے پڑھا۔ فرشتوں نے سُن کر کہا کہ اس اُمّت کو مبارک ہو جس پر یہ نازل ہونگی اور ان دِلوں کو بشارت ہو جو اس کو اُٹھائیں اور زبانوں کو بشارت ہو جو اس کو پڑھیں۔

حضرت ابوبکر و ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو سورۂ یٰسین شریف کو شروع سے اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ تک پڑھے گا پھر دُعا مانگے اُس کی دُعا قبول ہوگی۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو سورۂ یٰسین کو دن کے شروع حصّہ میں تلاوت کرے گا اُس کی حاجت پُوری ہوگی۔

فوائدِ شرجیہ میں ہے کہ جو شخص سورۂ یٰسین کو صبح کے وقت پڑھے شام تک فرحت و سرور میں رہے اور شام کو بھی پڑھے تو صبح تک مسرور رہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ مَیں ایک جنازہ کے ساتھ نکلا۔ جب میّت کو دفن کیا گیا اور لوگ لوٹ کر آئے رات کے وقت مَیں نے خواب میں دیکھا کہ ایک کُتّا اُس شخص کی قبر میں گھُسا اور تھوڑی دیر بعد اُدھر سے باہر نکلا اور پیاس کی شدّت کی وجہ سے سُوکھی زبان باہر نکالتا ہے اور ایک آنکھ پھُوٹی ہوئی ہے مَیں نے اُس سے حال پُوچھا تو اُس نے کہا کہ مَیں اِس میّت کو تکلیف پہنچانا چاہتا تھا مگر مجھ کو سورۂ یٰسین نے باز رکھا اور میری آنکھ نکال لی۔ اور کہا اگر یہ شخص سورۂ مُلک بھی پڑھتا ہوتا تو میری دُوسری آنکھ بھی نکال لی جاتی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مُسلمانوں کے قبرستان میں جائے اور سورۃ یٰسین پڑھے اس سے تمام قبرستان والوں کے عذاب میں کمی ہو

جاتی ہے اور پڑھنے والے کو قبرستان کی اموات کی تعداد کے برابر نیکیاں ملتی ہیں۔
اِس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ایصالِ ثواب کرنے سے پڑھنے والوں کو زیادہ ثواب ملتا ہے اور مُردوں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔

سُورۂ یٰسین شریف

۵ رکوع ۸۳ آیات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ
حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم

الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ
سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو عزت والے

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ
مہربان کا اتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ
ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ
کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے اور ہم نے ان کے آگے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ
دیوار بنادی اور ان کے پیچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک

فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ
دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ
یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو

اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ
نصیحت پر چلے اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
عزت کے ثواب کی بشارت دو بے شک ہم مُردوں کو جلائیں گے

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے

فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ
گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی

الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣ اِذْ اَرْسَلْنَآ
جب ان کے پاس فرستادے آئے جب ہم نے ان کی

اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا
طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا اب ان سب

اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ
نے کہا کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی

وقف غفران — وقف لازم ع ۵ ۲ ۹

مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

اور رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا تم نرے

تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

جھوٹے ہو وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا

گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں

بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا

بے شک اگر تم باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بے شک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ

ہمارے ہاتھوں تم پر دُکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

اس پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے؟ بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے پرلے کنارے

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا

سے ایک مرد دوڑتا آیا بولا اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو ایسوں کی پیروی

مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ لَآ

کرو جو تم سے کچھ نیگ نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں اور مجھے کیا ہے کہ اس

اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ

کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اُسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے کیا اللہ کے سوا اور خدا

دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ

ٹھہراؤں؟ کہ اگر رحمٰن میرا کچھ بُرا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ

کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں بے شک جب تو میں کھلی

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾

گمراہی میں ہوں مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ

جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا اور ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ

اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ اتارا

وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

اور نہ ہمیں وہاں کوئی لشکر اتارنا تھا وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ

فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا

بجھ کر رہ گئے اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب

يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾

ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

کیا انہوں نے نہ دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

کہ وہ اب ان کی طرف پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا ع ۲
حاضر لائے جائیں گے اور ان کے لئے ایک نشانی مُردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ کیا

وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا
اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں

جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾
باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے کہ

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾
اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ
پاکی ہے اُسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین اُگاتی ہے

وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ
اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر نہیں اور ان کے لئے ایک نشانی

الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾
رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے ہیں جبھی وُہ اندھیرے میں ہیں

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لئے یہ حکم ہے زبردست

الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ
علم والے کا اور چاند کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے

الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ
کھجور کی پرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا کہ وُہ چاند کو پکڑ لے

وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾
اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور ہر ایک ایک گھیرے میں پیر رہا ہے

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾
اور ان کے لئے ایک نشانی یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ
کیا اور ان کیلئے ویسی ہی کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور ہم چاہیں تو

نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا
اُن کو ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ وُہ بچائے جائیں مگر

رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا
ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے دینا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو

مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا
تم اس سے جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس امید پر کہ تم پر مہر ہو تو

تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
منہ پھیر لیتے ہیں اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ
تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی راہ

اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ
میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے لئے کہتے ہیں کہ کیا ہم اُسے

لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ
کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھلی

مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
گمراہی میں اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ اگر تم
صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ کی
تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
کہ انہیں آلے گی جب وہ دُنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوں گے تو نہ وصیّت کر سکیں گے
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِى
اور نہ اپنے گھر پلٹ کر جائیں اور پھونکا جائے گا
الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
صُور جبھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا
کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا یہ ہے وہ جس کا
وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ
رحمٰن نے وعدہ دیا تھا اور رسُولوں نے حق فرمایا وہ تو نہ ہوگی
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
مگر ایک چنگھاڑ جب ہی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ
تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے
تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ
کیے کا بے شک جنت والے آج دل کے بہلاووں میں

فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ
چین کرتے ہیں وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں ہیں تختوں پر تکیہ لگائے اُن
مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾
کے لیئے اس میں میوہ ہے اور ان کے لئے ہے اس میں جو مانگیں
سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ
ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا اور آج الگ پھٹ جاؤ
اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ
اے مجرمو! اے اولادِ آدم کیا میں نے تم سے
اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾
عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے
وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ
اور میری بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک
اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾
اُس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ
یہ ہے وہ جہنّم جس کا تم سے وعدہ تھا آج اسی میں جاؤ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ
بدلہ اپنے کفر کا آج ہم اُن کے مونہوں پر مُہر کر دیں گے اور
تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾
ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کیئے کی گواہی دیں گے

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى

اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے پھر لپک کر راستہ کی طرف جاتے تو انہیں

يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ

کچھ نہ سوجھتا اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ

نہ آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی

نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

عمر کا کریں اسے پیدائش میں اُلٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہ

وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿٦٩﴾

سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن قرآن

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾

کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لئے

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

پیدا کئے تو یہ ان کے مالک ہیں اور انہیں ان کے لئے رام کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ

اور کسی کو کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾ اور ان کے لئے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے ﴿۷۳﴾ اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا لئے

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ

کہ شاید ان کی مدد ہو ﴿۷۴﴾ وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے

جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا

لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے ﴿۷۵﴾ تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بے شک ہم جانتے ہیں

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا

جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں ﴿۷۶﴾ اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے

خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَ

اسے پانی کی بوند سے بنایا؟ جبھی وہ صریح جھگڑالو ہے ﴿۷۷﴾ اور

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِىَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْىِ الْعِظَامَ

ہمارے لئے کہاوت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ

وَهِىَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِىْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

کرے جب وہ بالکل گل گئیں ﴿۷۸﴾ تم فرماؤ انہیں وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ ۙ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ

اور اسے ہر پیدائش کا علم ہے ﴿۷۹﴾ جس نے تمہارے لئے ہرے پیڑ میں سے

الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

آگ پیدا کی جبھی تم اس سے سلگاتے ہو ﴿۸۰﴾

اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان جیسے اور

اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ

نہیں بنا سکتا؟ کیوں نہیں اور وہی ہے سب سے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا

وقف لازم

اَمْرُهٗ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾

اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے فرمائے ہو جا وہ فوراً ہو جاتی ہے

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ

تو پاکی ہے اسے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا قبضہ ہے اور

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

ع ۵

فضائل و فوائد سورۂ فتح شریف

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا آج کی رات مجھ پر ایک ایسی سورۃ نازل ہوئی ہے جو مجھ کو دنیا اور دنیا کی ہر چیز سے محبوب ہے۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سورۂ فتح پڑھی۔ (بیہقی)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے دُرر النظم میں لکھا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کے پڑھنے پر مداومت کرے جب تک اپنی جگہ جنت میں نہ دیکھ لے نہ مرے گا اور اس کے غم و رنج کو اللہ تعالیٰ دور کرے گا اور ظالموں کے شر سے اس کو امن میں رکھے گا۔

بعض عارفین فرماتے ہیں جو اس سورۃ کو رمضان المبارک کا چاند دیکھتے وقت پڑھے تو سال بھر اس کی روزی کشادہ ہوگی اور جو روزانہ پڑھے وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے خواب میں بیعت کا شرف حاصل کرے گا اور کمزور قوی ہو جائے گا۔ فقیر تونگر ہو جائے گا مقروض قرض سے سبکدوش ہوگا۔

بعض علماء فرماتے ہیں کہ جو سورۂ فتح کی مداومت کرے گا قیامت کے دن صحابہ کرام کے ساتھ اٹھے گا۔

جس شخص پر کوئی ناگہانی مصیبت آن پڑی ہو یا کسی مصیبت کے آنے کا خوف ہو یا کوئی مہم درپیش ہو اس کو چاہیئے کہ جمعہ کی رات کو غسل کر کے پاک کپڑے پہنے اور اس کے بعد چار رکعت نماز نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہ پڑھے دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو بار اَلَآ اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ پڑھے پھر تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سو مرتبہ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا پڑھے اور سلام کے بعد اسی طرح بیٹھے اور سو مرتبہ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ پڑھے۔ پھر سجدہ میں جا کر سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ عاملانِ کامل کا تجربہ ہے کہ سجدہ سے سر اٹھانے سے پہلے حاجت پوری ہو۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا کا نقش یہ ہے۔ چاہیئے کہ اس نقش کو چاندی پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے۔ فراخیٔ رزق کے لئے آزمودہ ہے۔ مقدمہ میں جاتے وقت اس کا پانی دھو کر پیئے اور کچھ منہ اور ہاتھوں پر مل کر حاکم کے سامنے جائے۔ اگر حاکم کا ہی خون کیوں نہ کیا ہو معاف کر دے۔ جس کے پاس یہ نقش ہو دشمن تلوار لے کر حملہ آور کیوں نہ ہو نظر سے نظر ملتے ہی واپس لوٹ جائے اور حملہ نہ کر سکے۔

۷۸۶

۴۷۱۹۹	۴۷۲۱۴	۴۷۲۱۰	۴۷۲۰۶
۴۷۲۱۱	۴۷۲۰۵	۴۷۲۰۰	۴۷۲۱۲
۴۷۲۰۲	۴۷۲۰۸	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۱
۴۷۲۱۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۹

سحر:۔ آسیب اور مرض میں مریض کو اس کا پانی دھو کر پلائیں جلد شفا ہو۔ اس نقش کو تکسیرِ حنبہ کہتے ہیں۔ یہ نقش رضوی کتب خانہ بازار صندل خاں بریلی سے سلور پر کندہ شدہ ہر وقت تیار ملتا ہے۔

پاکستان میں ملنے کا پتہ:۔ مکتبۂ نوریہ رضویہ سکھر

سُورۂ فتح شریف

رکوع ۴ آیات ۲۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ (تعالیٰ) تمہارے سبب سے گناہ بخشے

مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی نعمتیں تم پر تمام کردے اور تمہیں سیدھی

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾

راہ دکھا دے اور اللہ (تعالیٰ) تمہاری زبردست مدد فرمائے

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا

لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے اور اللہ (تعالیٰ) ہی کی ملک ہیں تمام لشکر

وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

آسمانوں اور زمین کے اور اللہ علم وحکمت والا ہے تاکہ ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں

فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ

رہیں اور ان کی برائیاں ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے یہاں بڑی

فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

کامیابی ہے اور عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر (بُرے) گمان رکھتے ہیں

عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَ

انہیں پر بُری گردش ہے اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا اور انہیں لعنت کی اور

اَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

ان کے لئے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی بُرا انجام ہے اور اللہ ہی کی ملک ہیں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّآ

آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ عزت وحکمت والا ہے بے شک

اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

ہم نے تمہیں بھیجا حاضر وناظر اور خوشی اور ڈر سُناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ

وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ

اور اس کے رسُول پر ایمان لاؤ اور رسُول کی تعظیم وتوقیر کرو اور صبح وشام اللہ کی پاکی

اَصِيْلًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

بولو وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے

اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا

ہیں اُن کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد توڑا اُس نے

يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ

اپنے بُرے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اُس نے اللہ سے

اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ

کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا اب تم سے کہیں گے جو گنوار پیچھے

مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ

رہ گئے تھے کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور ہماری مغفرت چاہیں

يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَن

اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ

يَمْلِكُ لَكُم مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ

تو اللہ کے سامنے کسے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا بُرا چاہے یا تمہاری بھلائی کا

نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنتُمْ

ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے بلکہ تم تو سمجھے ہوئے

أَن لَّن يَنقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا

تھے کہ رسول اور مسلمان ہرگز گھروں کو واپس نہ آئیں گے

وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنتُمْ

اور اسی کو اپنے دلوں میں بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے بُرا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے

قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾ وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا

والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسول پر تو بے شک ہم نے

أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

کافروں کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین

وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَ

کی سلطنت جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب کرے اور

كَانَ اللّٰهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا

اللہ بخشنے والا مہربان ہے اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب

انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

تم غنیمتیں لینے چلو تو ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو وہ چاہتے ہیں

يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللّٰهِ ۚ قُل لَّن تَتَّبِعُونَا

اللہ کا کلام بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم ہمارے ساتھ

كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِن قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ

نہ آؤ اللہ نے پہلے سے یونہی فرمادیا ہے تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو

بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾ قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ

بلکہ وہ بات نہ سمجھتے تھے مگر تھوڑی ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے فرماؤ

مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ

عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ ان

تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۖ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ

سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر تم فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا

أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ

ثواب دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے پہلے پھر گئے تو

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾ لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ

دردناک عذاب دے گا اندھے پر تنگی نہیں اور نہ

وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ

لنگڑے پر مضائقہ اور نہ بیمار پر مواخذہ

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لے جائے گا جن

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾

کے نیچے نہریں رواں اور جو پھر جائے گا اُسے دردناک عذاب فرمائے گا

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ

بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس پیڑ کے نیچے

الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ

تمہاری بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو اُن کے دلوں میں ہے تو ان پر اطمینان اتارا

وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ

اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً

اور اللہ عزت و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت سی غنیمتوں

تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ

کا کہ تم لوگے تو تمہیں جلد عطا فرمادی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے

وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾

اور اس لئے کہ ایمان والوں کے لئے نشانی ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھادے

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ

اور ایک اور جو تمہارے بس کی نہ تھی وہ اللہ کے قبضہ میں ہے اور اللہ

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ

ہر چیز پر قادر ہے اور اگر کافر تم سے لڑیں

كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾

تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر دیں گے پھر کوئی حمایتی نہ پائیں گے نہ مددگار

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

اللہ کا دستور ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ کا

لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ

دستور بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم سے

عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ

روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادیٔ مکہ میں بعد اس کے کہ

اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾

تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وہ وُہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجدِ حرام سے روکا

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

اور قربانی کے جانور رُکے پڑے رہے اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ

کچھ مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو

مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ

تو تمہیں ان کی طرف سے انجانے میں کوئی مکروہ پہنچے تو ہم تمہیں ان کے قتال کی اجازت دیتے

مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

ان کا یہ بچاؤ اس لئے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے چاہے اگر وہ جُدا ہو جاتے تو ہم

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

ضرور ان میں کے کافروں کو دردناک عذاب دیتے جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

وہی زمانۂ جاہلیت کی اڑ تو اللہ نے اپنا اطمینان اپنے رسول

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا

اور (اپنے) ایمان والوں پر اتارا اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ

اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع

اس کے زیادہ سزاوار اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ

بے شک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب بے شک تم ضرور

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

مسجدِ حرام میں داخل ہوگے اگر اللہ چاہے امن و امان سے اپنے سروں

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا

کے بال منڈاتے یا ترشواتے بے خوف تو اس نے جانا جو تمہیں معلوم

فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ

نہیں تو اس سے پہلے ایک نزدیک آنے والی فتح رکھی وہی ہے جس نے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ

دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ

محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

اللہ کے رسول ہیں اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدہ میں گرتے اللہ کا فضل و

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ

رضا چاہتے ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے

اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ

نشان سے یہ اُن کی صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت

فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ

انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا پھر

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی کسانوں

لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں

الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

ایمان لائے اور اچھے کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے ثواب کا

ہماری رنگین مطبوعات

فضائل وفوائد سورۃ رحمٰن

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے منقول ہے میں نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ہر چیز کی زینت قرآن ہے اور قرآن کی زینت سورۃ رحمٰن ہے۔ (بیہقی)

کتاب الفواد میں ہے کہ میرا ایک لڑکا تھا جو قرآن پڑھتا تھا مگر حفظ نہ ہوتا میں نے خواب میں دیکھا کوئی کہتا ہے کہ ایک برتن پر الرحمٰن سے بحسبان تک لکھ کر آبِ زمزم سے دھو کر اس لڑکے کو پلاؤ قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۃ رحمٰن کو پڑھتا ہے رضوانِ جنت اس پڑھنے والے کو اے جنت کے رہنے والے کہہ کر پکارتا ہے گویا وہ جنتی ہو جاتا ہے۔

عُلمائے کرام اور عاملینِ عظام فرماتے ہیں جو شخص سورۃ رحمٰن کو کسی مقصد کے لئے گیارہ مرتبہ پڑھے گا اُس کا مقصد حاصل ہو گا۔

امراضِ شکم، جگر، تلی کے بڑھ جانے پر سورۃ رحمٰن کاغذ پر لکھ کر یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی میں دھو کر مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ شفایاب ہو۔

اقبال احمد

ہماری رنگین مطبوعات پاکٹ سائز میں

سُوْرَۃُ رَحْمٰنْ شَرِیْف

رکوع ۳ آیات ۷۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلرَّحْمٰنُ ۙ (۱) عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ (۲) خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ (۳)

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (۴) اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ (۵)

ماکان و مایکون کا بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ (۶) وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ

اور سبزے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور

وَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ (۷) اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِيْزَانِ (۸) وَ

ترازو رکھی کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور

اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ (۹)

انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ (۱۰) فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ

اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس میں میوے

وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ (۱۱) وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

اور غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج اور خوشبو

وَالرَّيْحَانُ (۱۲) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (۱۳)

کے پھول تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ

اس نے آدمی کو بنایا بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری اور جنّ کو

الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پیدا فرمایا آگ کے لوکے سے تو تم دونوں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾

کونسی نعمت جھٹلاؤ گے دونوں پورب کا رب اور دونوں پچھم کا رب

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اُس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں

يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ

معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں سے موتی اور مونگا

وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾

نکلتا ہے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾

اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

تو تم اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر جتنے ہیں سب کو

فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾

فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اسی کے منگتا ہیں جتنے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ

آسمانوں اور زمین میں ہیں اسے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

ہیں اے دونوں بھاری گروہ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اے جنّ و انسان کے گروہ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ

اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے

الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾

نکل جاؤ تو نکل جاؤ جہاں نکل کر جاؤ گے اُسی کی سلطنت ہے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾

کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلہ نہ لے سکو گے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے پھر جب آسمان پھٹ جائے گا

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سُرخ نری (رنگت) تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّ

جھٹلاؤ گے تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی کسی آدمی اور

لَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ

جن سے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے مجرم اپنے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾

چہرے سے پہچانے جائیں گے تو ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم جسے

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ

مجرم جھٹلاتے ہیں پھیرے کریں گے اس میں

حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ

اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور جو اپنے رب

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے تو اس کے لئے دو جنتیں ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

جھٹلاؤ گے بہت سی ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے بہتے ہیں تو اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾

کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں ہر میوہ دو دو قسم کا

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ

جن کا استر قناویز کا اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

کونسی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ لعل اور یاقوت اور مونگا ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے نیکی کا بدلا کیا ہے

اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَ

مگر نیکی تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور

مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

ان کے سوا دو جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا

نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں

عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾

دو چشمے ابلتے ہوئے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں تو اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾

کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے حوریں ہیں

فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾

خیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ

ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا نہ کسی آدمی اور جن نے تو اپنے رب

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ

کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے تکیہ لگائے ہوئے سبز بچھونوں

خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور منقش خوبصورت چاندنیوں پر تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ

جھٹلاؤ گے بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور

وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾

بزرگی والا

فضائل و فوائد سورۂ واقعہ شریف

صحیح حدیث میں ہے کہ جو سورۂ واقعہ کو ہر رات پڑھے گا اُس کو فاقہ نہ ہوگا اور جو ہمیشہ پڑھے گا وُہ اللہ کے فضل و کرم سے کبھی محتاج نہ ہوگا خود بھی پڑھے اور بچّوں کو بھی سکھائے۔ (ابُو الیعلی)

دُوسری حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اِس سُورت کو ہر رات پڑھا کرے گا اُس کو اللہ تعالیٰ کبھی رزق کی تنگی میں نہ ڈالے گا یعنی اُس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

ایک بار حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کچھ مال دینا چاہا کہ وُہ اس کو اپنی لڑکیوں پر خرچ کریں تو حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ کیا آپ ان لڑکیوں کی محتاجی کا خیال فرماتے ہیں حالانکہ میں نے ان کو سُورۂ واقعہ پڑھنے کا حکم دے رکھا ہے جس کے متعلق مَیں نے رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سُنا ہے کہ جو اس کو ہر رات پڑھے گا وُہ محتاج نہیں رہے گا۔

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں حضور صلی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے جو شخص روزانہ رات کو سُورۂ واقعہ پڑھے وُہ فاقہ کی مصیبت میں مبتلا نہ ہوگا۔ ابنِ مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے بچّوں کو فرماتے کہ رات کو سُورۂ واقعہ پڑھ کر سویا کریں۔ (بیہقی)

اِمام ابنِ عبدالبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں جو شخص روزانہ سُورۂ واقعہ پڑھتا رہے گا اُس کو ساری زندگی میں کبھی فقر و فاقہ سے دوچار نہ ہونا پڑے گا۔ (اوراد و وظائف)

سُورۂ واقعہ بعد غروبِ آفتاب صُبح تک ایک بار پڑھنا فاقہ سے امان ہے۔

(از سیدی اعلیٰ حضرت)

سُورۂ واقعہ شریف

رکوع ۲ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ آیات ۹۶

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢

جب ہو لے گی وُہ ہونے والی اُس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤

کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپے گی تھرتھرا کر

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چُورا ہو کر تو ہو جائیں گے جیسے روزن کی دُھوپ میں غبار کے

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ

باریک ذرّے پھیلے ہوئے اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے تو دہنی طرف والے کیسے

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ

دہنی طرف والے اور بائیں طرف والے کیسے

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠

بائیں طرف والے اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ

وُہی مقرّب بارگاہ ہیں چین کے باغوں میں اگلوں

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤

میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦

جڑاؤ تختوں پر ہوں گے اُن پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے سامنے انگے گرد لئے پھریں گے

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧ بِاَكْوَابٍ وَّ

ہمیشہ رہنے والے لڑکے کوزے اور آفتابے اور جام اور

اَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا

آنکھوں کے سامنے بہتی شراب کہ اس سے نہ اُنہیں دردِ سر ہو اور نہ

وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝١٩ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠ وَ

ہوش میں فرق آئے اور میوے جو پسند کریں اور

لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٢١ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝٢٢ كَاَمْثَالِ

پرندوں کا گوشت جو چاہیں اور بڑی آنکھ والیاں حوریں جیسے

اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤

چھپے رکھے ہوئے موتی صلہ اُن کے اعمال کا

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۝٢٥ اِلَّا قِيْلًا

اس میں نہ سُنیں گے کوئی بیکار بات نہ گنہگاری ہاں یہ کہنا ہوگا

سَلٰمًا سَلٰمًا ۝٢٦ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

سلام سلام اور دہنی طرف والے کیسے دہنی طرف والے بے کانٹوں

الْيَمِيْنِ ۝٢٧ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝٢٨ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝٢٩

کی بیریوں میں اور کیلے کے گچھوں میں اور ہمیشہ کے سائے میں

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝٣٠ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝٣١ وَّفَاكِهَةٍ

كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ

جو ختم نہ ہوں اور نہ روکے جائیں اور بلند بچھونوں

مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

میں بے شک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا تو انہیں بنایا

اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾

کنواریاں اپنے شوہر پر پیاریاں انہیں پیار دلاتیاں

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾

ایک عمر والیاں دہنی طرف والوں کے لئے اگلوں میں سے

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ

ایک گروہ اور پچھلوں میں سے ایک گروہ اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے جلتی

حَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾

ہوا اور کھولتے پانی میں اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ

عزت کی بے شک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے اور اس سے بڑے گناہ

عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا

کی ہٹ رکھتے تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم مر جائیں

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا

اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾

اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ بے شک سب اگلے اور پچھلے

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ

ضرور اکٹھے کیے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر پھر

اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ

بے شک تم اے گمراہو جھٹلانے والو ضرور تھوہڑ

مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾

کے پیڑ میں سے کھاؤ گے پھر اس سے پیٹ بھرو گے

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ

پھر اس پر کھولتا پانی پیو گے پھر ایسا پیو گے جیسے سخت پیاسے

الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

اونٹ پئیں یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن ہم نے تمہیں پیدا کیا

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾

تو تم کیوں نہیں سچ مانتے تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ

کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں ہم نے

قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾

تم میں مرنا ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں کہ تم جیسے

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾

اور بے شک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے تو بھلا بتاؤ تو

أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾ ءَأَنتُمْ تَزْرَعُونَهُۥٓ أَمْ
جو بوتے ہو کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو؟ یا ہم بنانے
نَحْنُ ٱلزَّٰرِعُونَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَٰهُ حُطَٰمًا
والے ہیں ہم چاہیں تو اسے روندن کر دیں
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ
پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پر چٹی پڑی بلکہ ہم
مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ ٱلَّذِى
بے نصیب رہے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے
تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ ٱلْمُزْنِ
ہو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا؟
أَمْ نَحْنُ ٱلْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَٰهُ أُجَاجًا
یا ہم ہیں اتارنے والے ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں
فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى
پھر کیوں نہیں شکر کرتے تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے
تُورُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ
ہو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا؟ یا ہم ہیں پیدا
ٱلْمُنشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَٰهَا تَذْكِرَةً وَمَتَٰعًا
کرنے والے ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں
لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾
مسافروں کا فائدہ تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَٰقِعِ ٱلنُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُۥ لَقَسَمٌ لَّوْ
تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں اور تم سمجھو تو یہ
تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُۥ لَقُرْءَانٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِى
بڑی قسم ہے بے شک یہ عزت والا قرآن ہے محفوظ
كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُۥٓ إِلَّا ٱلْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾
نوشتہ میں اسے نہ چھوئیں مگر با وضو
تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَٰذَا ٱلْحَدِيثِ
اُتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس بات میں
أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ
تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ
تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ ٱلْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾
جھٹلاتے ہو پھر کیوں نہ ہو جب جان گلے تک پہنچے
وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں
إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ إِن
تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں تو کیوں نہ ہوا
كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَآ إِن كُنتُمْ
اگر تمہیں بدلا ملنا نہیں کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم
صَٰدِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾
سچے ہو پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

ع ۲ ۴

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ
تو راحت ہے اور پھول اور چین کے باغ اور اگر
كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ
دہنی طرف والوں سے ہو تو اے محبوب تم پر سلام ہو
اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
دہنی طرف والوں سے اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں میں سے
الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ
ہو تو اس کی مہمانی کھولتا پانی اور بھڑکتی آگ
جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ
میں دھنسانا یہ بے شک اعلیٰ درجہ کی یقینی بات ہے تو اے محبوب تم
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾
اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو

فضائل و فوائد سورۂ کہف

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو اس سورۃ کو جمعہ کے روز پڑھے گا تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اس کے لئے ایک روشنی ہوگی۔ (حاکم)

ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو اس کی شروع کی دس آیتوں کو حفظ کرے گا وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم)

گویا اس کا پڑھنے والا دجال کے فتنہ اور دیگر آفات وبلیات ارضی وسماوی سے محفوظ ومامون رہے گا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن یا رات میں سورۂ کہف پڑھے گا تو اس کو مقام تلاوت سے مکہ معظمہ تک نور عنایت ہوگا اور دوسرے جمعہ تک مداومت رکھے گا اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور ستر فرشتے اس کی مغفرت کے لئے دعا کریں گے۔

جو شخص بارگاہِ الٰہی میں مقبول ومعزز اور اہلِ دنیا کی نظر میں بادقار ہونا چاہے وہ بعد نمازِ جمعہ یا شب میں سات بار سورۂ کہف پڑھا کرے۔ (اقبال احمد)

فتنۂ دنیاوی سے محفوظ رہنے کے لئے سورۂ کہف مجرب ہے۔ (اقبال احمد)

اصحاب کہف کے اسمائے گرامی کا ورد کرنا انسان کو کامل بنا دیتا ہے۔ اور جب دشمنوں میں گھر جائے تو ان اسماء کو پڑھ کر دشمنوں پر پھونک دے۔ دشمنوں کی زد سے محفوظ رہے گا۔ اسمائے گرامی یہ ہیں اور اسی طرح ورد کرنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِسْلَامٍ يَمْلِيْخَا وَرَغْبَتِهٖ وَبِاِيْمَانِ مَكْسَلِمِيْنَا وَعُزْلَتِهٖ وَبِتَوْحِيْدِ كَشْفُوْطَطُوْسَ وَحُدَتِهٖ وَبِعِنَايَةِ كَشَافَطْيُوْنُسَ وَعَوْنِهٖ وَبِمَعْرِفَةِ اَذْرَقْطْيُوْنُسَ وَكَرَمِهٖ وَاِخْلَاصِ تَبْيُوْنُسَ وَفِرَاسَتِهٖ وَمُتَابَعَةِ يُوْنُسَ بُوْسَ وَمُوَافَقَتِهٖ بِاِسْمِ كَلِيْمٍ قَطْمِيْرَ وَسُبْحَتِهٖ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا شَافِيَ الْاَمْرَاضِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

خط: اگر کسی کو خط بھیجے اور غائب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس کے چاروں کونوں پر اصحاب کہف کے کتے کا نام "قطمیر" لکھ دے۔ بحفاظت پہنچے۔

مرض اُم صبیان کے لیئے لکھ کر گلے میں ڈالے۔ اور ہر بیماری کے لیئے سات بار پڑھ کر دم کرے۔

اگر مکان یا دوکان پر چوری ہونے کا اندیشہ ہو یا دشمن کے لوٹ لینے کا خطرہ ہو یہ نام لکھ دے یا سات بار یا قطمیر یا قطمیر پڑھ کر دم کردے اور آرام سے سوئے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ (اقبال احمد)

اصحاب کہف کے کتے کا نام پڑھ کر مٹی پر دم کر کے کھیت میں ڈالے غلہ میں برکت ہو۔ موذی جانوروں سے محفوظ رہے۔ چوہا۔ ٹڈی و دیگر جانور جو کھیت کو برباد کر دیتے ہیں محفوظ رہے۔ (اقبال احمد)

سُوْرَہ کَہْف بقدرِ عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری

وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ (۱) قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا

اور اس میں اصلاً کجی نہ رکھی عدل والی کتاب کہ اللہ کے سخت

شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ

عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں

يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ (۲)

بشارت دے کہ ان کے لیئے اچھا ثواب ہے

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ (۳) وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا

جس میں ہمیشہ رہیں گے اور اُن کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ

اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ (۴) مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ

اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بارے میں نہ وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ ان کے باپ دادا

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ

کتنا بڑا بول ہے کہ ان کے منہ سے نکلتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں

اِلَّا كَذِبًا (۵) فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ

تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے

اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا (۶) اِنَّا جَعَلْنَا

اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے بے شک ہم

مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ

نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں آزمائیں ان میں کس

عَمَلًا (۷) وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۭ (۸)

کے کام بہتر ہیں اور بے شک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا

کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے بھاری

مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا (۹) اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ

ایک عجیب نشانی تھے جب اُن نوجوانوں نے غار میں پناہ لی

فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا

پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے

مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي
اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں پر
الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿١١﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ
گنتی کے کئی برس تھپکا پھر ہم نے انہیں جگایا کہ دیکھیں
اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿١٢﴾ نَحْنُ ع ١٣
دو گروہوں میں کون اُن کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے ہم ان کا
نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا
ٹھیک ٹھیک حال تمہیں سنائیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے
بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ ق صلے
رب پر ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی اور ہم نے انکی ڈھارس بندھائی
اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے
لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾
ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوجیں گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گذری ہوئی
هٰٓؤُلَاۗءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ لَوْلَا
بات کہی یہ جو ہماری قوم ہے اس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں کیوں نہیں
يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ۭ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
لاتے ان پر کوئی روشن سند تو اس سے بڑھ کر ظالم کون
افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا
جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب تم ان سے اور جو کچھ وہ

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ
اللہ کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو
رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ
تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت پھیلا دیگا اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان
مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ
بنا دے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے کہ جب نکلتا ہے تو ان
عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ
کے غار سے داہنی طرف بچ جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں
ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ
طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ اُس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ اللہ کی
اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ
نشانیوں سے ہے جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے
يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ ع ١٤
گمراہ کرے تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے اور تم انہیں
اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۡ صلے وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ
جاگتا سمجھو اور وہ سوتے ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کروٹیں
الشِّمَالِ ت صلے وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ
بدلتے ہیں اور اُن کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر
لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ
اے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور ان

مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ

سے ہیبت میں بھر جاتے اور یوں ہی ہم نے ان کو جگایا کہ آپس میں ایک دوسرے سے احوال پوچھیں

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ

ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے

بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْٓا

کم دوسرے بولے تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے

اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ

تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر شہر میں بھیجو پھر وہ غور کرے

اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ

کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ ستھرا ہے کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے کو لائے اور

وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

چاہیئے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے بیشک وہ اگر تمہیں جان لیں گے

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَ

تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنے دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا

لَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ

تو تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کر دی

لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا

کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ

رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے تو بولے

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ

ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے

قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ

وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم ہے کہ ہم تو ان پر مسجد

مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ

بنائیں گے اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا

اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا بے دیکھے الاؤ

بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ

تکا بات اور کچھ کہیں گے سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا

قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ ۛ قف ۵

تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں نہیں جانتے مگر تھوڑے

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ

تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی اور ان کے بارے میں

فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع

کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو۔

فضائل و فوائد سُورۂ مُلک شریف

رسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن میں تیس ۳۰ آیت کی ایک سُورۃ ہے جو مُسلمان اس کا وِرد کرے گا اس کے لِئے خُدا کے حضُور اتنی شفاعت کرے گی کہ اُس کی بخشش ہو جائے گی۔ وُہ سُورۃ تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔ (دارمی)

رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو اس کو ہر رات پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو عذابِ قبر سے بچائے گا۔ (ابنِ ماجہ)

رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر رات سوتے وقت تبارک الذی پڑھ کر سوتے۔ (ترمذی)

ابنِ عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک صحابی نے نادانستہ ایک قبر پر خیمہ کھڑا کر لیا۔ اچانک صحابی نے سُنا کہ زمین کے اندر کوئی شخص سُورۃ تبارک الذی پڑھ رہا ہے۔ جب اُس نے سُورۃ ختم کر لی تو صحابی نے حضُور کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ بیان کیا۔ حضُور نے فرمایا یہ سُورۃ گناہوں سے روکنے والی ہے اور پڑھنے والے کو عذابِ الٰہی سے نجات دیتی ہے۔ (ترمذی)

اِس سے معلوم ہوا کہ اولیاء اللہ اور صحابہ کرام قبروں میں زندہ ہیں۔ قرآن کی تلاوت اور عبادتِ الٰہی میں مشغول رہتے ہیں تو انبیاء علیہم السلام کی حیات بدرجۂ اتم ہے۔

طاؤس راوی حدیث فرماتے ہیں کہ سُورۃ مُلک اور سُورۃ الم سجدہ کو قرآن کی دُوسری سُورتوں پر ساٹھ نیکیوں کی عظمت دی جائے گی۔ (دارمی)

حاکم حضرت عباس سے حدیث نقل کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

میں یہ بات پسند کرتا ہُوں کہ ہر مُسلمان کے دل میں تَبٰرَكَ الَّذِیْ ہو۔ امام نسائی حضرت ابنِ مسعُود سے نقل کرتے ہیں کہ یہی سُورۃ ہر عذاب کو روکنے والی ہے جو عذابِ قبر سے نجات دلائے گی۔ (تفسیر اتقان)

سُورۂ مُلک بعد غروبِ شمس صُبح تک کسی وقت بھی ایک بار تلاوت کرنا عذابِ قبر سے نجات ہے۔ (از سیدی اعلیٰ حضرت)

اِسی لئے اہلِ خیر حضرات نے اپنے مُردوں کو فائدۂ عظیم پہنچانے اور عذابِ قبر و حشر سے نجات دلانے کے لِئے یہ ذریعہ نکالا کہ جب کسی کا قریبی عزیز مر جاتا ہے تو ماہِ رجب میں اُس کا تبارک کرتے ہیں یعنی روٹی یا شیرمال بسکٹ۔ نان کھوئے کا پیڑا کھجور یا جو کچھ حسبِ استطاعت میسّر آیا۔ ۴۱ عدد لے کر سُورۂ تبارک الذی ہر عدد پر دم کرتے ہیں شاید مولیٰ تعالیٰ اپنے کلام کی برکت سے بخش دے اور یہ عمل بہت مقبول ہے۔

سُورۂ مُلک شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

بڑی برکت والا ہے وُہ جس کے قبضہ میں سارا مُلک اور وہ ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ﴿۱﴾ نِ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ

قادر ہے وُہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲
کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا بخشش والا ہے

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ
جس نے سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دُوسرا تو رحمٰن کے بنانے میں

خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ
کیا فرق دیکھتا ہے؟ تو نگاہ اُٹھا کر دیکھ تجھے

تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ
کوئی رخنہ نظر آتا ہے؟ پھر دوبارہ نگاہ اُٹھا نظر تیری

يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝۴ وَلَقَدْ
طرف ناکام پلٹ آئے گی تھکی ماندی اور بے شک

زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا
ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵
شیطانوں کیلئے مار کیا اور ان کے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَ
اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا اُن کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا
کیا ہی برا انجام جب اس میں ڈالے جائیں گے اس کا چیخنا سنیں گے

شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ
کہ جوش مارتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ شدّتِ غضب میں پھٹ جائے گی

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے

نَذِيْرٌ ۝۸ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا
پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا کہیں گے کیوں نہیں بے شک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں اتارا تم تو نہیں مگر بڑی

ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝۹ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا
گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو

كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۰ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ
دوزخ والوں میں نہ ہوتے اب اپنے گناہ کا اقرار کیا

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۱ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو بے شک وہ جو بے دیکھے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۲ وَاَسِرُّوْا
اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے اور تم اپنی

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۳
بات آہستہ کہو یا آواز سے وہ تو دلوں کی جاننے والا ہے

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝۱۴ هُوَ الَّذِيْ
کیا وہ نہ جانے جس نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر باریکی جاننے خبردار وہی ہے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا
جس نے تمہارے لئے زمین رام کر دی تو اس کے رستوں میں چلو

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ
اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اُٹھنا ہے کیا تم اس سے نڈر ہو
فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ
گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھنسا دے جبھی وہ کانپتی
تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ
رہے یا تم نڈر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ
تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا؟ اور بے شک
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾
ان سے اگلوں نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار؟
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۛ مَا
اور کیا اُنہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے اور سمیٹتے
يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ
انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمٰن کے بے شک وہ سب کچھ
بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ
دیکھتا ہے یا وہ کونسا تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن
مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾
کے مقابل تمہاری مدد کرے؟ کافر نہیں مگر دھوکے میں
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ
یا کونسا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے؟ اگر وہ اپنی روزی روک لے

وقف لازم
وقف غفران

بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا
بلکہ وہ سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوتے ہیں تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل
عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ
اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے؟ یا وہ جو سیدھا چلے
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ
سیدھی راہ پر؟ تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾
کان اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم حق مانتے ہو
قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾
تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اُسی کی طرف اُٹھائے جاؤ گے
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾
اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو
قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ
تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا
مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ
ہوں پھر جب اسے پاس دیکھیں گے کافروں کے منہ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
بگڑ جائیں گے اور ان سے فرما دیا جائے گا یہ ہے جو تم
تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ
مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور

مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْکٰفِرِیْنَ مِنْ

میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کونسا ہے جو کافروں کو دُکھ

عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ

کے عذاب سے بچالے گا تم فرماؤ وُہی رحمٰن ہے ہم اُس پر ایمان لائے

وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ

اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب جان جاؤ گے کون کھلی

ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

گمراہی میں ہے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی

مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع

زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا؟

فضائل و فوائد سورۂ مزمل شریف

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورۂ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی دینی و دُنیوی مشکلات بے گمان حادثات دُور فرمائے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ سورۂ مزمل پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ خوش رکھے گا۔ اکثر کاملین کا مجرب ہے کہ بہ اخلاص سورۂ مزمل پڑھنے والے کو سرکارِ ابد قرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوتا ہے۔ (اقبال احمد)

عاملین کا تجربہ ہے کہ ایک نشست میں ایک ہزار مرتبہ سورۂ مزمل شریف کا ختم کرنا سخت ترین مشکل کو باآسانی ختم کر دیتا ہے چاہے ایک شخص پڑھے یا چند آدمی مل کر ختم کریں مگر خیال رہے کہ صحیح پڑھنے والے اور اہلِ محبت ہوں انشاء اللہ اُسی دن ظہور ہوگا۔ (اقبال احمد)

سُوْرَۃُ مُزَّمِّل شَرِیْف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ

اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے آدھی رات

اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

یا اس سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر

تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ

کر پڑھو بے شک عنقریب ہم تم پر ایک بھاری بات ڈالیں گے بے شک

نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ

رات کا اُٹھنا وُہ زیادہ دباؤ ڈالتا ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بے شک

لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ﴿۷﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

دن میں تو تم کو بہت سے کام ہیں اور اپنے رب کا نام

وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے ہو رہو وُہ پورب کا رب اور پچھم کا رب

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾ وَاصْبِرْ عَلٰی مَا

اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ اور کافروں کی باتوں پر صبر فرماؤ

یَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِیْ

اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور مجھ پر

وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾
چھوڑو ان جھٹلانے والے مال داروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ
بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنستا کھانا اور

وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ
درد ناک عذاب جس دن تھرتھرائیں گے زمین اور پہاڑ

وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ
اور بھربھرا ہو جائیں گے ریت کا ٹیلہ بہتا ہوا بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک

رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
رسول بھیجے کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے ہم نے فرعون کی طرف

رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ
رسول بھیجے تو فرعون نے اس رسول کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت

اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا
گرفت سے پکڑا پھر کیسے بچو گے اگر کفر کرو اس دن

يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ
جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا آسمان اس کے صدمہ سے پھٹ جائے گا

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ
اللہ کا وعدہ ہو کر رہے گا بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے

شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ
اپنے رب کی طرف راہ لے بے شک تمہارا رب جانتا ہے

اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ
کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات

وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ
کبھی تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ

يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ
رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ اے مسلمانو! تم سے

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ
رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی مہر سے تم پر رجوع فرمائی، اب

اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ
قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اسے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں سے

فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ
بیمار ہوں گے اور کچھ زمین پر سفر کریں گے اللہ کا فضل تلاش کرتے اور کچھ

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ
اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا
اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو اچھا قرض دو

حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ
اور اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے پاس بہتر

عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ
اور بڑے ثواب کی پاؤ گے اور اللہ سے بخشش مانگو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

فضائل و فوائد سورۂ فاتحہ شریف

حضرت سائب بن یزید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھ پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا اور فرمایا کہ سورۂ فاتحہ ہر بیماری کے لئے شفا ہے۔ (بیہقی)

حدیث شریف میں ہے کہ پورے قرآن میں سب سورتوں سے برتر سورۂ فاتحہ یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ہے۔

ابو نعیم اور دیلمی نے ابو داؤد سے روایت کی ہے کہ اگر فاتحۃ الکتاب یعنی سورۂ فاتحہ کو ایک پلہ ترازو میں رکھیں اور تمام قرآن دوسرے پلہ میں تو سورۂ فاتحہ سات قرآن کے برابر ہو اسی لئے اکابرین نے مُردوں کے ایصالِ ثواب اور بزرگانِ دین کی نذر و نیاز کے لئے پڑھنا بہتر بتایا ہے اس وجہ سے اس کا نام فاتحہ پڑ گیا۔

ایک صحابی نے سانپ کے کاٹے ہوئے پر دم کیا اچھا ہو گیا۔

ایک روایت میں ہے کہ قرآن مجید سب دواؤں سے بہتر دوا ہے۔ ابن ماجہ

ہر سورۃ قرآن ہے اور تمام سورتوں میں بزرگ تر الحمد شریف ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جب تم سورۂ فاتحہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ لو تو سوائے موت کے ہر آفت سے مامون ہو جاؤ گے۔

سورۂ فاتحہ ۱۴ بار مع بسم اللہ شریف اس طرح پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ یعنی بسم اللہ کے آخری میم کو الحمد کے لام سے

ملا کر پڑھیں۔ اوّل آخر گیارہ بار درود شریف کسی میٹھی چیز پر دم کر کے کھلائیں۔ نافرمان اولاد فرماں بردار ہو، ناراض راضی ہو، دشمن دوست ہو، مخالف اخلاص سے پیش آئے، شوہر برگشتہ ہو تو عاشق بن جائے، بیوی متنفر ہو تو مطیع و فرماں بردار بن جائے۔ مجرب ہے۔ اعلیٰ حضرت۔

الحمد شریف کا ایک اور عمل کہ معشوق خود عاشق ہو کر حاضر ہو۔ بہت زود اثر اور مجرب ہے۔

شمع شبستانِ رضا ملنے کا پتہ
مکتبہ نوریہ رضویہ وکٹوریہ مارکیٹ سکھر

سورۂ فاتحہ شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾

سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴿۴﴾

روزِ جزا کا مالک ہم تجھی کو پوجیں اور تجھ ہی سے مدد چاہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھا راستہ چلا راستہ اُن کا جن پر تو نے احسان کیا

عَلَيْهِمْ ﴿۶﴾ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ اٰمِيْنَ

نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا

فضائل و فوائد

سُورۂ اخلاص، سُورۂ فلق، سُورۂ ناس

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ جب رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آرام فرمانے کے لِئے لیٹتے تو دونوں ہاتھ جوڑ کر سُورۂ اخلاص، سُورۂ فلق اَور سُورۂ ناس پڑھ کر دم کرتے اَور بدن کے جس حِصّے تک ہاتھ پہنچتے وہاں ہاتھ پھیر لیتے۔ لیکن ہاتھ پھیرنے کی اِبتدا سر سے اور چہرے سے ہوتی اَور جسم کے اگلے حِصّے سے۔ اَور اِسی طرح تین مرتبہ یہ عمل کرتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

عقبہ بن عامر کہتے ہیں۔ ہم حضور کے ساتھ سفر کر رہے تھے کہ تیز آندھی نے ہم کو گھیر لیا حضور نے سُورۂ فلق اَور سُورۂ ناس پڑھ کر دُعاء مانگنا شروع کی اَور مجھ سے فرمایا۔ عقبہ اِن دونوں سُورتوں کے ذریعہ پناہ مانگ۔ اِس مقابلہ میں یہ دونوں سُورتیں سب سے بہتر ہیں۔ (اَبُوداؤد)

حضور نے ایک اَور صحابی سے فرمایا کہ آج کی رات ایسی عجیب آیات نازل کی گئی ہیں کہ اس کے مانند آج تک نہیں دیکھی گئیں اَور وُہ آیات قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اَور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہیں۔ (مُسلم)

عبداللہ کہتے ہیں بارش کی رات میں ہم حضور کی تلاش میں نکلے جب ہم آپ کی خدمت میں پہنچے تو آپ نے فرمایا صُبح شام تین تین مرتبہ سُورۂ فلق اَور سُورۂ ناس پڑھا کرو یہ ہر بلا کو دفع کرنے کے لِئے کافی ہوں گی۔ (ترمذی)

دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں قُل ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کر کے سر اور چہرے

اَور سینے اَور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچے سارے بدن پر پھیرے۔ ہر آفت سے محفُوظ رہے۔ (اعلیٰحضرت احمد رضا خان قدس سرّہٗ)

اِس عمل کے کرنے سے اعضائے جسمانی سُست نہیں ہوتے جس دن یہ عمل کیا جائے اعضاء جلنے، ٹوٹنے، کمزور ہونے سے بچیں۔ ہاں جس بندے کا اِمتحان منظور ہو تو صبر کرے کہ اِمتحان میں کامیابی، یعنی بلندیٔ درجات کا سبب ہے۔

بچّوں کی حفاظت کے لِئے یہ عمل خود کریں اَور بچّوں کے جسم پر ہاتھ پھیر دیں تاکہ بچّے ہر بلا، آفتِ ارضی و سماوی سے بچے رہیں۔ چیچک کی فصل میں اِس کا ضرور خیال رکھیں کہ بچّے بدشکل ہونے سے محفُوظ رہیں۔

حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمانوں کے قبرستان سے گزرے اَور سُورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھ کر اس کا ثواب اہلِ قبر کو بخشے تو اُس کو سُورۂ اخلاص پڑھنے کا اِتنا ثواب مِلے گا جتنے کہ اِس قبرستان میں مُردوں کی تعداد ہے۔ (فوائد الکبریٰ)

حضرت ابُوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضُور نے فرمایا کہ اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ اس کا ثواب قرآن کے تیسرے حِصّے کے برابر ہے۔ (بُخاری)

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۃ کافرون مکیہ ہے اور اس میں چھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾

تم فرماؤ اے کافرو نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا

اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو تم

عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾

نے پوجا اور نہ تم پوجوگے جو میں پوجتا ہوں

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۚ﴿۶﴾

تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورہ اخلاص مکی ہے اور اس میں چار آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد

وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۃ فلق مدنیہ ہے اور اس میں پانچ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اور

مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان

فِي الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے ○

سُوْرَةُ النَّاسِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۃ ناس مدنیہ ہے اور اس میں چھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب

النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْ

لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے وہ جو

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی

فضائل و فوائد آیۃ الکرسی شریف

مسلم شریف میں ہے کہ قرآن شریف کی آیتوں میں سب سے عظمت والی آیۃ الکرسی شریف ہے سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے سے رات بھر شیاطین قریب نہیں آسکتے۔ اللہ کی طرف سے نگہبانی ہوتی ہے۔

طبرانی میں ہے ہر نماز کے بعد پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا۔

اکثر اکابر مشائخ سلف صالحین کا خیال ہے کہ اس میں اسم اعظم شریف الحیّ القیوم ہے چنانچہ اسماء بنتِ یزید رضی اللہ عنہما سے ابن ابی شیبہ۔ ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ نے روایت کی ہے کہ ان دو آیات میں اسم اعظم ہے۔

۱۔ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

۲۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ (احسن الدعاء)

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ لکھتے ہیں کہ ابوامامہ باہلی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگرد قاسم بن عبدالرحمٰن شامی فرماتے ہیں اسم اعظم الحیّ القیوم ہے۔ (احسن الدعاء)

فتوح الاوراد میں ایک حدیث نقل کی ہے جو شخص بعد وضو کے آیۃ الکرسی پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کو چالیس عالموں کا ثواب عطا فرمائے اور اس کے چالیس درجے بلند کرے اور اس کی زوجیت میں چالیس حوریں دے۔

اکثر مشائخ فرماتے ہیں کہ آیۃ الکرسی میں پچاس کلمے ہیں اور ہر کلمے میں پچاس برکتیں ہیں

فتوح الاوراد میں حدیث سے بیان کیا ہے کہ جو شخص بعد ہر فرض کے آیۃ الکرسی پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو شاکروں کا لقب اور صدیقوں کا عمل اور انبیاء کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اپنے دستِ رحمت کو اس کے لئے فراخ کرتا ہے اور اس کو بہشت میں داخل ہونے سے کوئی چیز منع نہیں کرتی مگر موت، یعنی مرتے ہی داخلِ بہشت ہوگا۔

امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ جو آیۃ الکرسی کو پڑھے وسوسۂ شیطان سے محفوظ رہے اور اگر فقیر ہو تو غنی ہو جائے اور جہاں سے گمان نہ ہو رزق پہنچے اور جب تک اپنی جگہ جنت میں نہ دیکھ لے نہ مرے۔ (فوائد الکبریٰ)

آیۃ الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ

زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
اُس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اُس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○
اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

عمل تسخیر خلائق جمیعا

موافق نظر سعد در عروج ماہ کہ قریبی از نحوست ہو یہ نقش لکھے اور اپنی نظر کے سامنے رکھے اور آیہ کریمہ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ ۴۱ روز بلاناغہ ۲۱۵۱ بار پڑھے اور دریا میں ڈال آئے۔ چاہیئے کہ پڑھنے کی جگہ اور وقت مقرر کرے کہ اس میں فرق نہ پڑے۔ اِنشاء اللہ خلق خدا کا ہجوم ہوگا اور عجیب وغریب کرشمے دیکھے گا۔ چاہیئے کہ چلہ ختم ہونے کے بعد ۱۰۱ بار درود اوّل وآخیر ۱۱، ۱۱ بار آیۃ مذکور پڑھتا رہے۔ ناغہ نہ کرے تاکہ عمل قائم رہے۔

نوٹ:۔ یہ عمل عجیب وغریب ہے۔ عقل منداں را اشارہ کافی است۔

۵ نقش کی انگشتری میں چوتھا نقش یہی ہے۔

۷۸۶

۲۲۱	۲۲۴	۲۲۷	۲۱۳
۲۲۶	۲۱۴	۲۲۰	۲۲۵
۲۱۵	۲۲۹	۲۲۲	۲۱۹
۲۲۳	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۸

جو مانگو گے ملے گا
نماز جامع المطلوب

لاعلاج مریضوں، بے اولادوں، ناچار مُفلسوں، دُشمنوں کے ستائے ہُوؤں کو مُژدۂ جانفزا، یا جنہیں عزت وآبرُو، مال ودولت کے لُٹ جانے کا خطرہ ہو، حصُولِ دولت کی تمنّا ہو، جن کا کوئی کڑا سے کڑا، اہم سے اہم، مشکل سے مشکل کام جس کے حل کا کوئی ذریعہ نہ ملتا ہو۔ یہ نماز ایسے لوگوں کے لیے مشکل کشا ہے۔ احمد بن حرب اور ابراہیم بن علی وابوزکریا وحاکم نے کہا کہ ہم نے اِس کا تجربہ کیا تو حق پایا۔

امام اہلِ سُنّت اعلیٰحضرت مولٰنا احمد رضا خان قدس سرہ العزیز

تحریر فرماتے ہیں کہ فقیر نے بھی چند بار تجربہ کیا تیر بے خطا پایا۔ یہاں تک کہ بعض اعزّہ کے مرض کو امتداد شدید واشتداد مدید ہوا حتّٰی کہ ایک روز بالکل نزع کے آثار ظاہر ہوگئے سب اقارب رونے لگے۔ فقیر ان سب کو روتا چھوڑ کر دروازۂ کریم پر حاضر ہوا (یعنی مسجد) یہ نماز پڑھی۔ اس کے بعد مریض کی طرف چلا۔ اور وسوسہ تھا کہ شاید خبر نوعِ دیگر سُننے میں آئے۔ وہاں گیا تو بحمداللہ تعالیٰ مریض کو بیٹھا باتیں کرتا پایا۔ مرض جاتا رہا۔ چند روز میں قوت بھی آگئی۔ وللہ الحمد یہ نماز قضائے حاجت خود سیّدِ عالم، مالکِ کُل، بابِ جُود صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے تعلیم فرمائی۔ اور ارشاد فرمایا کہ اسے اپنے بے وقوفوں کو نہ سکھاؤ کہ وُہ اِس کے ذریعہ سے دُعا مانگیں گے اور قبول ہوگی یعنی گناہ اور ناجائز کاموں پر بھی اِس کو وسیلہ بنائیں گے۔

نمازِ قضائے حاجت

اوّل کامل وُضو کرلے کہ اکثر لوگ وُضو کرتے ہیں مگر صحیح نہیں ہوتا۔ نہ صرف عوام بلکہ کچھ خواص کو بھی صحیح وُضو کرتے نہ دیکھا جب وُضو صحیح نہیں تو نماز کب ہوگی وضو کرنے سے پہلے اعضائے وُضو پر کوئی ایسی چیز نہ لگی ہو کہ وُضو کے پانی کو جسم پر نہ پہنچنے دے اگر ہو تو چھٹا لے۔ عورتیں جو ناخنوں پر سُرخی لگاتی ہیں یا آٹا کسی جگہ لگا رہ گیا اور مرد جو پالش کا کام کرتے ہیں ان کے دانے یا چپڑے کی تہ چڑھ جاتی ہے اس کا چھڑانا ضروری ہے (فرض ہے) ورنہ وُضو نہ ہوگا۔ اسی طرح غسل بھی نہ ہوگا۔ ناک میں جمی ہوئی پپڑی اور دانتوں میں سے غذا یا پان چھالیا، جو اکثر درمیان میں پھنس جاتی ہے کرید کر نکال دینا ضروری ہے۔

اس کے بعد داہنے کان سے بائیں کان تک اور سر کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ہاتھوں کو کہنیوں تک، پاؤں کو گٹوں تک اسی طرح دھونا کہ ہر رونگٹے پر پانی بہہ جائے جس طرح دریا میں غوطہ لگاتے ہیں۔ اکثر بھائی اعضائے وُضو کو تر کر لینے یا بھیگا ہاتھ مل لینے یا پانی چُپڑ لینے کو وُضو سمجھتے ہیں۔ یہ غلط ہے ہر جگہ لوٹے کی ٹونٹی سے پانی بہائے۔

طریقہ نمازِ قضائے حاجت

بعد نمازِ مغرب ۱۲ رکعت نماز کی نیّت کرے اور جس طرح نماز پڑھی جاتی ہے پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد جب قعدے میں بیٹھے تو التحیات کے بعد درود و

دُعا پڑھ کر بجائے سلام پھیرنے کے کھڑا ہو پھر سُبْحٰنَكَ سے نماز شروع کرے اور پھر دو رکعت پر قعدہ میں بیٹھ کر درود و دُعا پڑھ کر بغیر سلام پھیرے کھڑا ہو اور پھر سُبْحٰنَكَ الخ سے شروع کرے۔ اسی طرح بارہ رکعت ادا کرے۔ جب بارھویں رکعت کا پہلا سجدہ کرے تو سجدے میں سات بار الحمد شریف اور سات بار آیۃ الکرسی بہ نیّتِ ثنائے الٰہی پڑھے تلاوتِ قرآن کی نیّت نہ کرے۔ اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دس بار پڑھ کر اللہ اکبر کہتا ہوا بیٹھ جائے۔ پھر دُوسرا سجدہ کرے۔ اس میں یہ دُعا ایک بار اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ پڑھ کر اپنے مقصد کو بیان کر کے دُعا کرے۔ پھر سر اُٹھائے اور التحیات، درود و دُعا کے بعد سلام پھیر دے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ اور اس کے فوائد

یہ سُورۂ بقرہ کی آخری آیتیں ہیں جس گھر میں روزانہ متواتر پڑھی جائیں اس میں برکت ہوگی اگر زن و شوہر صبح و شام ورد میں رکھیں اولادِ نیک، فرمانبردار مطیع ہو کبھی ان سے رنج نہ پہنچے۔ حضور فرماتے ہیں جو اس کو وِرد میں رکھے شیطان اس کے کام میں دخل نہ دے سکے۔ (طبرانی)

سوتے وقت ابتدائے سُورۂ بقر سے مفلحون تک اور اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر سُورۃ تک پڑھے کہ ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔ (اعلیٰ حضرت)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ

رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اترا

وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں

وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَ

اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اُس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں

قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سُنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری

الْمَصِيْرُ ۝۲۸۵ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط

ہی طرف پھرنا ہے اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اُس کی طاقت بھر

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا

اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو بُرائی کمائی اے رب ہمارے

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا

ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم

تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا

قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج

اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو

وَاعْفُ عَنَّا ق وَاغْفِرْ لَنَا ق وَارْحَمْنَا ق اَنْتَ

اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر تو ہمارا

مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۸۶

مولا ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے

فضائل کلمہ طیبہ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح و شام کلمہ طیبہ پڑھے تمام فرشتے آسمان پر مذکرات کرتے ہیں کہ آخر کو اوّل سے ملا دو۔ اور جو گناہ درمیان میں کیا ہے پھینک دو۔

(فتوح الاوراد و فوائد الکبریٰ)

فتاوٰی برہنہ میں ہے کہ عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اس کلمہ کو پہلی دفعہ پڑھنے سے بخشا جائے۔ دوسری بار پڑھنے سے انبیاء علیہم السلام کا ثواب پائے اور تیسری بار پڑھنے سے فرشتوں کا کسی نے امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ بعض لوگ فرض نماز کے بعد کلمہ طیبہ پڑھنے سے منع کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ وہ رافضی ہیں کیونکہ پیغمبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور صحابہ کرام اس کلمہ کو متصل سلام فرض نماز کے بلند آواز سے پڑھتے تھے۔

مشائخ صوفیاء رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی اکثر کتب میں ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کلمہ طیبہ کو ستر ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے جہنم سے آزاد کرے گویا کہ اس کے نفس کو اس کلمہ کی قیمت سے خرید لیا ہے شیخ احمد دیربی اپنے مجربات

ہیں لکھتے ہیں کہ یہ عمل دست بدست صوفیاء سے چلا آرہا ہے اور وہ لوگ اِس عمل پر محافظت کرتے ہیں۔

مولانا عبدالرحمٰن جامی قدس سرہ السامی نے نفحات الانس میں لکھا ہے کہ شیخ ابوالربیع قدس سرہٗ نے فرمایا ہے کہ میں اِس کلمہ کو ستر ہزار مرتبہ پڑھ چکا تھا لیکن اِس کا ثواب کسی کو نہیں بخشا تھا۔ اتفاقاً ایک روز میں دعوت میں گیا۔ وہاں بہت سے مشائخ تھے۔ ان میں ایک نوجوان صالح بھی تھا جو کشف میں مشہور تھا۔ طعام پر ہاتھ دراز کرتے ہی وہ نوجوان رونے لگا۔ لوگوں نے سبب پوچھا۔ اُس نے کہا میں اپنی ماں کو دوزخ میں دیکھ رہا ہوں۔ ابوالربیع فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دل میں کہا یا اللہ تو خوب جانتا ہے میں کلمہ طیبہ کو ستر ہزار مرتبہ پڑھ چکا ہوں مگر کسی کے نام نہیں کیا ہے۔ تو اپنے فضل سے عوض اِس کلمہ کے اس جوان کی ماں کو دوزخ سے بچا میں نے اس کلمہ کا ثواب اسے بخشا۔ معاً یہ خیال میرے دل میں آیا اور وہ نوجوان ہنس پڑا اور کہا خدا کی قسم میں نے اپنی ماں کو دیکھا کہ حق تعالیٰ نے اسے دوزخ سے نجات عطا فرمائی اور کھانے میں مشغول ہو گیا۔ شیخ ابوالربیع فرماتے ہیں کہ اِس واقعہ سے مجھے دو فائدے حاصل ہوئے۔ ایک تو اس حدیث کی صداقت و صحت کا، دوسرے اس جوان کے کشف پر یقین کامل۔ (فوائد الکبریٰ)

اِسی لیے اہلِ سُنّت تیجہ۔ اپنے مُردوں کے لیے تیسرے دن کلمہ شریف پڑھنے کا اہتمام کرتے ہیں۔ کہیں چنوں پر کہیں کھجور پر اور تسبیحوں پر کہ ستر ہزار کی تعداد سے کم نہ ہو اور اس کا ثواب میت کو بخشتے ہیں تاکہ مولیٰ تعالیٰ مُردے کو نارِ دوزخ سے نجات بخشے جس کو تیجہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے بعض احادیث میں سوا لاکھ کلمہ پڑھنے پر مندرجہ بالا فضیلت پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے سوا لاکھ کلمہ طیبہ پڑھا جاتا ہے۔ یہ اضافہ مستحسن ہے۔

کلمہ طیبہ یہ ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے برگزیدہ رسول ہیں

فضائل کلمہ شہادت

حدیث شریف میں ہے حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بعد فراغِ وضو کے اپنی نظر آسمان کی طرف اُٹھا کے کلمہ شہادت تین مرتبہ پڑھے اس کے واسطے بہشت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

(ظفرِ جلیل شرح حصنِ حصین)

کلمہ شہادت یہ ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے خاص بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اللہ کی طرف سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چوتھا کلمہ تحمید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اُسی کے لیئے ہے بادشاہی

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ

اور اسی کے لیئے تعریف ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز کبھی

اَبَدًا اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط

موت نہیں آئے گی بڑے جلال اور بزرگی والا ہے اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ

اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ

کر کیا یا بھول کر چھپ کر کیا یا ظاہر ہو کر اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس

الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ

گناہ سے جس کو میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ)

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ

بیشک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کا چھپانیوالا اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنیکی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ رَدِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا

اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیرا شریک بناؤں جان

وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ

بوجھ کر اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس کی جس کو میں نہیں جانتا

عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ

اور میں نے اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے

وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ

اور غیبت سے اور گناہ والی بدعت اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے

وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اور تمام گناہوں سے اور میں اسلام لایا اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور۔ رُوبمکانِ شیخ اَور وصال ہوگیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو اُدھر متوجہ ہوکر بیٹھے محض خاموش باادب بکمال خشوع اَور صُورتِ شیخ کا تصوّر کرے اَور اپنے آپ کو اُس کے حضور حاضر ہو جائے اَور یہ خیال جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں۔ میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریُوزہ گری لگا ہوا ہے۔ اُس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں۔ اِس تصوّر کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اَور تکلیف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی اِنتہا پر صُورتِ شیخ خود متمثّل ہوکر مُرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اِس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔ نکل آئے سینے سے دل بھی تڑپ کر ● کچھ اس شان کی آج اللہ ہُو ہو

ذِکرِ چہار ضربی

چار زانو بیٹھے۔ بائیں زانو کی رگ کیماس داہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی اُنگلی میں دبالے۔ پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لاکر۔ لا کا لام یہاں سے شروع کرکے داہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے اِلٰہ کا ہمزہ شروع کرکے لام کے بعد کا الف داہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اَور ہ دہنی طرف خوب مُنہ پھیر کر کہے۔ پھر وہاں سے اِلّا اللہ بقُوّت دل پر ضرب کرے سَو بار یا حسبِ قوت کم سے شروع کرے پھر حسبِ طاقت و فُرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک

پہنچائے جب حرارت بڑھنے لگے ہر سَو بار کے بعد ایک یا تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمَ کہہ لے تسکین پائے گا۔ ایسے وقت یا ایسی جگہ ہو کہ ریا نہ آئے کسی نمازی ہو اکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیالِ ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزّ وجلّ کی طرف اُس کے نبی صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلّم کے توسّل سے رجُوع لائے۔ تائب ہو۔ اِنشآءَ اللہ تعالیٰ ریا دفع ہوگا۔ (لہ دکھاوا)

ذِکرِ خفی

دو زانو آنکھ بند کیے زبان کو تالُو سے جمائے کہ متحرّک نہ ہو محض تصوّر سے کہ سانس کی آواز بھی سُنائی نہ دے اِن پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اِختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں استعمال کرے۔

۱۔ سر جُھکا کر ناف سے لَا کا لام نکال کر سر بتدریج اُوپر اُٹھاتا ہوا اِلٰہَ کی ہ دماغ تک لے جائے اَور مَعًا اِلَّا اللّٰہُ کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کرکے اس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

۲۔ اِس طَور پر لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ہ اِس میں دُوسرا جُزو اِلَّا ھُوَ ہوگا۔

۳۔ صرف اِلَّا اللّٰہُ کو پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھا کر اِلَّا الٰ دماغ تک لے جائے اَور مَعًا لَا ہُ وہاں سے اُتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

۴۔ فقط اَللّٰہُ ہ پہلا ہمزہ ناف سے شروع کرکے لَا کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور ہ کی ضرب کرے۔

۵۔ محض اللّٰہ ہ بسکون ہا۔ پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھا کر لام دماغ تک لا کر اسے سو بار

سے شروع کر کے حسبِ وُسعت ہزاروں تک پہنچائے۔ ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے یہ طریقے اس درجہ مُفید ہیں کہ انہیں اختیار کرتے ہیں۔ رُموز میں لکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کے لِئے اِسے عام کیا۔

پاسِ انفاس

اِنہیں پانچوں طریقوں سے جیسے چاہے ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے بیٹھے چلتے پھرتے وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے۔ یہاں تک کہ اِس کی عادت پڑ جائے اَور تکلیف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذِکر جاری رہے گا۔ (اعلیٰحضرت)

فضائلِ دُرُود شریف

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

یعنی بتحقیق اللہ اَور اُس کے فرشتے دُرُود بھیجتے ہیں اُوپر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے، اَے اِیمان والو! تم بھی دُرُود بھیجو اُن پر اَور کثرت سے سلام بھیجو۔

دُرُود شریف اَور کثرت سے سلام بھیجنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا۔ اَور حُکمِ خدا پر عمل کرنا عبادت ہے تو دُرُود شریف پڑھنا بھی عبادتِ الٰہی ہے اَور سلام پڑھنا بھی عبادت۔ اَور فضائل اس کے بیشمار ہیں بے شمار فضائل کے چھوٹے دُرُود کتاب "مجموعۂ دُرُود" اَور ہزارہا سلاموں سے اِنتخاب کتاب "مجموعۂ سلام" مُرتب انیس احمد نوری مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر سے طلب فرما کر اپنے وظائف میں شامل کریں۔

عُلمائے راسخین دائمہ دین فرماتے ہیں ایک دُرُود دُنیا و مافیہا سے بہتر اَور دونوں جہان کے لِئے کافی ہے۔ ثواب اس کا طاعت ہزار سال کے ثواب سے زیادہ اَور رُتبہ اس کا اکثر عبادتِ بدنیہ اَور مالیہ اَور قولیہ سے اعلیٰ ہے۔ (سرور القلوب)

مُسلم و ابو داؤد و ترمذی، طبرانی، احمد، ابو نعیم وغیرہم اکابر مُحدثین روایت کرتے ہیں رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص مجھ پر ایک بار دُرُود بھیجتا ہے خدا تعالیٰ اُس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے اَور حاکم اَور احمد کی روایت میں ہے ستر بار دُرُود بھیجتا ہے۔

ابو نعیم نے حُلیہ میں اَور ابو قاسم نے ترغیب میں ذِکر کیا ہے۔ عمر بن دینار کی حدیث میں آیا ہے جو شخص میری اُمت سے باخلاص مجھ پر دُرُود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر دس بار رحمت نازل فرماتا ہے۔ اَور اُس کے دس درجے بلند کرتا ہے اَور اُس کے لِئے دس نیکیاں لِکھتا ہے۔ اور اس کی دس بُرائیاں مٹاتا ہے۔ (سرور القلوب)

فرمایا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قیامت کے دن تین شخص عرش کے سایہ میں ہوں گے جس دن اس کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کیا یا رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وُہ تین شخص کون ہیں؟ فرمایا جو میرے غمگین اُمتی کا غم دُور کرے۔ اَور جو میری سُنّت کو زندہ کرے اَور جو مجھ پر دُرُود بہت بھیجے۔ (سرور القلوب) ـــــ مصافحہ کرتے وقت دُرُود شریف ـــــ

اَور فرماتے ہیں جو شخص آپس میں خُدا کے واسطے محبت رکھتے ہیں اَور ملاقات کے وقت مصافحہ کر کے دُرُود بھیجتے ہیں۔ جُدا ہونے سے پہلے اگلے اَور پچھلے گُناہ بخشے جاتے ہیں۔ (سرور القلوب)

حدیث مذکور مجموعۂ درود اور نزہۃ الناظرین ص۱۳۱، سعادۃ الدارین ص۷۷، الترغیب والترہیب ص۵۰۴، الزواجر ص۱۱۷، جذب القلوب ص۲۶۷ میں ملاحظہ فرمائیں۔

ایک دن حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا آج کی رات میں نے عجیب ماجرا دیکھا۔ ایک شخص میری اُمّت سے پُل صراط پر کبھی سرین سے پھسلتا ہے۔ اور کبھی گھٹنوں سے چلتا ہے۔ اور کبھی چپٹ جاتا ہے۔ ناگاہ اس کے درود نے اُس کا ہاتھ پکڑا۔ اور سیدھا کھڑا کر دیا کہ صراط سے پار ہو گیا۔ (سرور القلوب)

دُرست عقیدہ معلوم کرنے کا عمل

جو شخص عقائدِ اہلِ سُنّت اور روافض، وہابی، دیوبندی، قادیانی، مودودی وغیرہ کے عقائد کے اختلاف سے تذبذب میں پڑ گیا اور راہِ حق کا متلاشی ہو کہ ان میں کون حق پر ہے۔ تو اُسے چاہیئے کہ تین شب متواتر غسل اور کامل وضو کر کے۔ اچھے کپڑے پہنے۔ خوشبو لگائے۔ پاک جگہ تنہائی میں۔ مدینہ منورہ کی طرف رُخ کر کے۔ اَدب سے۔ دست بستہ کھڑے ہو کر۔ کامل حضورِ قلب کے ساتھ۔ ۱۰۲۱ بار روزانہ درود پڑھے۔ بعد ختم یہ دُعا کرے کہ حضور نے کفر میں اسلام پھیلایا۔ منافقین نے شبہات پیدا کیئے۔ شیطان نے وسوسے ڈالے۔ اب آپ ہی سے درخواست ہے کہ مجھے راہِ حق دکھائیں۔ اور فرمائیں کہ اُن میں کون صحیح مذہب پر ہے۔ اَے اللہ کے محبوب آپ پر درود و سلام مجھے گمراہوں میں نہ چھوڑیئے میں اب تک کی غفلت سے تائب ہو کر حضور کی بارگاہِ بیکس پناہ میں حاضر ہوا ہوں۔ اَے اللہ! میری توبہ قبول فرما۔ اور اپنے محبوب کو میرا شفیع اور راہبر بنا۔ آمین ثم آمین۔ اس کے بعد اسی مقام پر سو رہے۔ اِنشاء اللہ پہلی شب ورنہ دوسری یا تیسری شب میں دستگیری فرمائی جائے گی۔ اگر پہلی شب میں بتا دیا جائے جب بھی عمل کو تین شب پورا کرے کہ اَے اللہ!

اپنے محبوب کے صدقہ میں اسی دین پر قائم دائم رکھ۔ باقی شب استقامت کی دُعا کرے۔ یہ عمل بہت محبوب و مقبول ہے تمام عمر دُنیا طلبی میں گذاری کیا تین راتیں دینِ حق کی تلاش میں صرف کرنا بھی بار ہوں گی؟۔ ہاں جسے دین پیارا ہے اس کے لیئے تو بس یہی تین شب کار آمد اور خوش کُن ہوں گی۔ چاہیئے کہ جو شخص شبہات میں مُبتلا ہو اور اس عمل کو کرنے کا اِرادہ کرے اُسی وقت لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کی کثرت کرے کہ شیطان اُسے اِس عمل سے غافل نہ کر دے کہ یُوں ہی بھٹکتا رہے۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (اقبال احمد)

اور فرماتے ہیں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ کہ خُدا کا ایک فرشتہ ہے اس کا ایک بازو مشرق میں ہے اور دُوسرا مغرب میں۔ جب کوئی شخص مجھ پر محبت کے ساتھ درود بھیجتا ہے۔ وُہ فرشتہ پانی میں غوطہ لگا کر اپنے پر جھاڑتا ہے۔ خُدا تعالیٰ ہر قطرے سے جو اُس کے پَروں سے ٹپکتا ہے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک درود پڑھنے والے کے لیئے وُہ فرشتے استغفار کرتے ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے۔ جو شخص حضور پر درود بھیجتا ہے ستّر ہزار فرشتے اُس پر درود بھیجتے ہیں۔ (سرور القلوب)

اور فرماتے ہیں تم میں سے جو شخص درود زیادہ پڑھے گا قیامت کے دن ہر مکان میں مجھ سے زیادہ نزدیک ہو گا۔

اور جو جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات مجھ پر درود بھیجتا ہے خدائے تعالیٰ ستّر حاجتیں اُس کی روا کرتا ہے۔ ستّر آخرت میں اور تیس ۳۰ دُنیا میں۔ اور فرماتے ہیں جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر درود کثرت سے بھیجو۔ کہ بے شک تمہارا درود مجھے پہنچتا ہے۔ مَیں تمہارے حق میں دُعاء و استغفار کرتا ہوں۔ اور فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ درود پر

ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے کہ میری قبر میں پہنچاتا ہے۔ جیسے تمہارے پاس ہدیہ لایا جاتا ہے اور اس کا نام و نسب اور قوم مجھے بتاتا ہے۔ مَیں اسے صحیفۂ سفید میں محفوظ رکھتا ہوں۔ (سرور القلوب)

غور کا مقام ہے کہ درود پڑھنے والے کی یہ قدر و منزلت کے سرکار کی بارگاہِ بےکس پناہ میں ہمارا ذِکر ہو۔

اَب اگر تم تسبیح لیئے بیٹھے درود پڑھ رہے ہو اور ایک دو تین یہاں تک کہ تم نے سَو بار درود پڑھا اور ہر بار اُس فرشتہ نے تمہارا اور تمہارے باپ کا نام لے کر وُہ درود پیش کیا۔ گویا سَو بار بارگاہِ رسالت میں تمہارا ذِکر ہوا۔ حضرت مولانا حسن رضا خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضور علیہ السلام کی بارگاہِ بےکس پناہ میں حاضری کے لیے کیا خوب فرمایا ہے ؎

کیوں نہ مرجانے کی حسرت جانِ بسمل میں رہے ◆ مَیں نہ ہوں اور ذِکر میرا اُن کی محفل میں رہے

شاہ عبدالحق محقق و محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مدارج میں فرماتے ہیں :-

"درود بفرست بروَے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و باش در حالِ ذِکر بدانکہ وَے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم می بیند و می شنود کلام ترا زیرا کہ وَے متصف است بصفاتِ حق تعالیٰ۔"

ترجمہ۔" درود بھیج نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور اُن کے ذِکر میں رہ۔ جان تو کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دیکھتے ہیں تجھ کو۔ اور سُنتے ہیں تیرے کلام کو۔ اِس لیئے کہ وُہ صفاتِ الٰہیہ سے متصف ہیں۔"

اِس سے بڑھ کر ہماری خوش نصیبی کیا ہوگی کہ ہم درود پڑھیں اور حضور بہ ہزار

نظرِ رحمت ہماری طرف متوجہ ہوں اور خُدا کی رحمتیں ہمیں اپنی آغوش میں لے لیں؟

حقیقت تو یہ ہے کہ درود، دُعا سے بہتر ہے کہ ہم ایک بار حضور پر درود پڑھیں اور دس بار رحمتِ الٰہی کے مستحق بنیں۔ دس نیکیاں بڑھیں۔ دس گناہ مٹیں اور حضور ہمارے لیئے دس بار دُعا فرماویں۔ اِسی طرح سو بار درود پڑھا تو ایک ہزار رحمتوں کے مستحق ہوئے۔ ایک ہزار گناہ مٹے۔ ایک ہزار نیکیاں ملیں۔ ایک ہزار بار حضور ہمارے حق میں دُعا فرمائیں۔ تو پھر کڑی سے کڑی مشکل اور سخت سے سخت پریشانی اِنشاءاللہ تعالیٰ دُور نہ ہو کیا معنیٰ؟

یُوں بھی کوئی عمل اور دُعا درجۂ قبولیت کو نہیں پہنچتی جب تک کہ اس کے اوّل و آخر درود نہ پڑھا جائے حضرت امیرالمومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے دُعا آسمان و زمین کے درمیان روکی جاتی ہے جب تک تُو اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے بلند نہیں ہونے پاتی۔ (احسن الدعاء) رواہ الترمذی مشکوٰۃ شریف

ہر عامل کو چاہیئے کہ کوئی عمل بھی کرے خواہ وہاں لکھا ہو یا نہ لکھا ہو اوّل و آخر درود جتنا ہو سکے ضرور پڑھے۔ اَلدُّعَاءُ بَیْنَ الصَّلَاتَیْنِ لَا یُرَدُّ۔ (ترجمہ) وُہ دُعا جو دو درودوں کے درمیان ہو۔ وُہ رد نہ کی جائے گی۔ آبِ کوثر ص۹۱، بہجۃ المحامل جلد دوم ص۴۱۳۔

حدیثِ پاک

حضرت ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مَیں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں دُعا میں آپ کے لیئے کتنا وقت درود شریف کے واسطے

مقرر کردوں؟ آپ نے فرمایا "جو تم چاہو"۔

عرض کیا "چوتھائی"۔ فرمایا "اگر زیادہ کردو تو بہتر ہی ہے"۔

میں نے عرض کیا کہ آدھا حصہ مقرر کردوں؟ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زیادہ کردو تو بہتر ہی ہے"۔

میں نے عرض کی کہ کُل وقت درُود کے واسطے وقف کردوں؟۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر ایسا کردگے تو اللہ تعالیٰ تیری دُنیا اور آخرت میں کام آئے گا اور سارے گناہ بخش دے گا۔ (ترمذی شریف)

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

فضیلت جب کوئی سخت پریشانی ہو۔ اور دل ڈوب رہا ہو۔ یا دل کی دھڑکن بڑھ گئی ہو۔ آس پاس کوئی ہمدرد یا غمخوار نظر نہ آئے۔ اُس وقت اللہ کے محبُوبِ اعظم کا اُمتی غلام اپنے آقا سے کرم کی نظر کی بھیک مانگے۔ اور مندرجہ بالا درُود کم از کم اتنی آواز سے پڑھے کہ ہر ہر حرف کی آواز اپنے کانوں میں صاف آئے۔ اور دل میں اپنے آقا کا تصوّر ہو۔ پھر دیکھیں کہ آقا دو عالم غمی کو خوشی میں کس طرح تبدیل فرماتے ہیں۔

واللہ وُہ سُن لیں گے بفریاد کو پہنچیں گے ◆ اتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دل سے

اگر اس درُود کا وظیفہ چلتے، پھرتے، وُضو بے وُضو، لیٹے بیٹھے ہر وقت جاری رہے۔ اور اس قدر پڑھا جائے کہ یہ درُود خود بخود زبان پر جاری ہو جائے۔ زبان میں وُہ تاثیر پیدا ہوگی جو کبھی سوچی بھی نہ ہو جس کے لئے حضورِ انور کا تصوّر کر کے دُعا کرے انشاء اللہ اُسی وقت قبول ہو۔ مگر درُود شریف اتنی ہی آواز سے پڑھا جائے کہ ہر ہر حرف کی آواز

صاف سُن سکے۔

دُور سے سُننا حضرت سلیمان علیہ السلام کا تین میل دُور سے چیونٹی کی آواز کا سُننا۔ اسی طرح فرشتوں کا دل میں خیال تک سے مطلع ہونا حتّٰی کہ یہ صفت شیطان مردُود کو بھی اللہ عطا کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ اس صفت سے اپنے محبُوبِ اعظم کو کیوں محرُوم فرمائے؟ جب کہ اللہ کے محبُوبِ اعظم کے درمیان کوئی رُکاوٹ بھی نہیں اگر رُکاوٹ ہے تو حضورِ انور کو دُور سے سُننے پر اعتراض کرنے والے ظاہر کریں۔

لفظِ یا رہا لفظ یا سے چڑنا اس کے بارے میں اتنا ہی کافی ہے کہ جب یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ نماز میں لوا کیا جاتا ہے پھر نماز سے باہر کس طرح ناجائز ہو سکتا ہے۔ یَا یَحْیٰی، یَا اِدْرِیْسُ، یَا اِبْرَاھِیْمُ، یَا مُوْسٰی، یَا اَیُّھَا النَّبِیُّ، یَا اَیُّھَا الرَّسُوْلُ، یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ، یَا اَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ نماز اور نماز کے باہر پڑھا جائے۔ بلکہ ہر ہر حرف پر دس نیکیاں حاصل ہوں۔ پھر بھی درُود میں لفظِ یا پر اعتراض۔ یہ اعتراض صرف گستاخِ رسُول ہی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

مذکورہ ترمذی کی حضرت ابنِ کعب سے مروی حدیث کے کُل وقت میں اذان کا وقت اور اذان کے بعد جماعت سے پہلے کا وقت بھی شامل۔ لہٰذا جس درُود میں سلام بھی شامل ہو اُس کا اذان سے قبل پڑھنا مندرجہ بالا حدیث پر عمل کرنا ہے۔ حدیث کی بشارت کے مُوجب اللہ تعالیٰ کو دُنیا اور آخرت میں کارساز پائے گا۔ اور سب سے بڑا انعام یہ کہ اُس کے گناہ اللہ تعالیٰ بخش دے گا۔ مندرجہ بالا درُود چھوٹا بھی ہے اور قرآنِ حکیم کے دونوں حکموں پر عمل بھی کہ اس چھوٹے درُود میں سلام بھی ہے اور اللہ تعالیٰ نے کثرت سے سلام پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔

بلند آواز سے درُود وُہ کام جو صحابہ نے نہیں کیے۔ مثلاً سائیکل۔ اسکوٹر۔ رکشہ۔ سوزوکی۔ ٹیکسی۔ کار۔ بس۔ ریل گاڑی ہوائی جہاز سے سفر۔ کلائی پر گھڑی چشمہ۔ چشمہ۔ اسی طرح دین کے کام سمجھ کر۔ پکی مساجد۔ مینار۔ محراب، مدارس۔ درسِ نظامی کی کتب اور پڑھانے کی ماہانہ تنخواہ۔

اِمامت کی ماہانہ تنخواہ۔ قرآن شریف کے حروف پر زبر۔ زیر۔ پیش۔ شد۔ مد۔ جزم۔ علاماتِ رکوع قرآن شریف کو چھاپنا۔ جلد بندی وغیرہ کرنے والے نہیں دیکھتے کہ یہ کام حضور نے کیے یا نہیں۔ یہ کام حضرت بلال نے کیے یا نہیں۔ مگر درود کے لیے دلیل حضور علیہ السلام کی مانگتے ہیں۔ لہٰذا دلیل حدیث سے دیتے ہیں کہ بلند آواز سے درود پڑھنا سنت و مستحب ہے۔

حدیث۔ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تَذْھَبُ بِالنِّفَاقِ۔ "مجھ پر بلند آواز سے درود شریف پڑھنا نفاق کو دور کرتا ہے" مکارم الاخلاق صفحہ ۱۱۹ مطبوعہ مصر۔

اِعتراض کا حق حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا غلام تو اذان سے قبل اور اذان و جماعت کے درمیان۔ نماز جماعت کے بعد درود سے روکنا کیا معنیٰ؟ سوچ بھی نہیں سکتا۔ البتہ شیطان اور اُس کے چیلے گستاخانِ رسول ضرور۔ درود شریف پڑھنے سے روکیں اور روکتے ہیں جبکہ اُنہیں روکنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔

عراق امریکہ کی جنگ کے دوران ریڈیو۔ ٹیلی وژن پر امریکہ نوازی، یہود نوازی سے نہیں رُکے حتیٰ کہ عراق کے خلاف شب و روز پراپیگنڈے اور امریکہ کی کامیابی کے لئے ہر ہر طرح کی کوششوں سے نہیں رُکے ان گستاخانِ رسول کے اتحادی گروہ کے رہنماؤں پیشواؤں کو عراق کی آبادی پر ڈیڑھ ماہ بلکہ اُسکے بعد بھی جارحیت سے روکا مگر نہیں رُکے۔ ان کے اپنے عقیدے کے سردار اور شیخ ستو، دو ستو، پانچ ستو۔ غرض کہ کئی کئی ہزار بیویاں رکھنے سے نہیں رُکے ——— پھر وہ مسلمانوں کو اپنے آقا پر درود و سلام کے نذرانے پیش کرنے سے کیوں روک سکتے ہیں؟ اور یوں بھی کہ گستاخانِ رسول کافر مرتد واجب القتل

ہیں۔ ان کا اعتراض کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ مسلمانوں کو ان کے اعتراض پر کان نہیں دھرنے چاہئیں۔ پہلے وہ اپنے گستاخانہ عقائد، قرآن، حدیث، صحابہ کے اقوال، چاروں مجتہدین کے عقائد سے ثابت کریں کہ اُن کے بھی یہی عقائد تھے؟ ایسے ہی عقائد رکھنے کا حکم دیا ہے؟ مثلاً "حضور علیہ السلام کا مر کر مٹی میں ملنا (تقویۃ الایمان) حضور علیہ السلام کی عزت بڑے بھائی جتنی بلکہ اس میں بھی کمی چاہیئے (تقویۃ الایمان) حضور علیہ السلام کو بدحواس (تقویۃ الایمان) حضور علیہ السلام کے خیال کو نماز میں گدھے کے خیال میں غرق ہونے سے بدتر (صراطِ مستقیم) اسمٰعیل دہلوی نے دونوں کتابوں میں تحریر کئے۔ اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم شریف کو بچوں، پاگلوں، دُنیا کے ہر ہر جانور بلکہ بہائم یعنی درندوں جیسا حفظ الایمان میں اشرف علی تھانوی نے لکھا۔"

کیا قرآن و حدیث نے ایسے عقائد رکھنے کا حکم دیا ہے؟ کیا صحابہ کرام اور چاروں مجتہدین کے ایسے عقائد تھے؟ یا ایسے عقائد کی تعلیم دی؟ اگر ایسے عقائد کی تعلیم بھی نہیں دی۔ بلکہ ایسے عقائد والوں کو، اور اس سے بہت کم درجہ گستاخی کو بھی وہ کفر قرار دیتے ہیں۔ پھر اس قسم کے عقائد سے توبہ فرض ہے۔ ورنہ قرآن شریف کی مرتد کی سزا قتل کے لئے تیار رہیں۔ گستاخانِ رسول "اللہ تعالیٰ کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔ ان گستاخوں کو بھی شیخ نجد عبد العزیز فیصل نجدی۔ خالد نجدی۔ ضیاع الحق۔ مودودی۔ احتشام الحق تھانوی، اشرف علی تھانوی۔ رشید احمد گنگوہی۔ غلام اللہ خان مفتی محمود۔ احسان الٰہی ظہیر کی طرح اللہ تعالیٰ موت دینے پر قادر ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

خوشخبری: درود پاک پر گستاخانِ رسول کے اعتراضات ۔۔ اور سینکڑوں جوابات پر مشتمل اس عاجز کی تصنیف "سُنّی بیاض" ضرور مطالعہ فرمائیں ———

مختصر فوائد درودِ جمعہ شریف

اِس کے چالیس فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں مُشتے نمونہ چند ذکر کئے جاتے ہیں، جو شخص رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبّت رکھے گا۔ جو اُن کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دِل میں رکھے گا۔ جو اُن کی شان گھٹانے والوں سے ان کے ذِکرِ پاک مٹانے والوں سے دُور رہے گا۔ دل سے بیزار ہوگا۔ ایسا جو کوئی مسلمان اِس درُود شریف کو ایک بار پڑھے گا اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُس پر اتارے گا۔ اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔ اُس کے پانچ ہزار گناہ مُعاف فرمائے گا۔ قیامت میں رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُس سے مصافحہ کریں گے۔ اُس کے ماتھے پر لکھ دیا جائے گا کہ یہ مُنافق نہیں ہے۔ اس کے ماتھے پر تحریر فرما دے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔ اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ اس کے مال میں ترقی دے گا۔ اس کی اَولاد اَور اَولاد کی اَولاد میں برکت رکھے گا۔ دُشمنوں پر غلبہ دے گا۔ دلوں میں اس کی محبّت رکھے گا۔ کسی دن خواب میں برکتِ زیارتِ اقدس سے مشرّف ہوگا۔ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ قیامت میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ و اصحابہٖ وسلّم کی شفاعت اس کے لِئے واجب ہوگی۔ اللہ عزّوجلّ اس سے ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا۔ اِس درُود شریف کی تمام سُنّیوں کے لِئے اجازت عطا فرمائی ہے۔ بشرطیکہ بدمذہبوں سے بچیں۔

ازسیّدی اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلِ سُنّت

مولانا احمد رضا خان

درُودِ جُمعہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا

عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ۔

درُودِ جُمعہ پڑھنے کا طریقہ

اِس درُودِ مقبول کو اکثر حضرات درُودِ رضویہ بھی کہتے ہیں۔ بعد نمازِ جمعہ مدینہ منوّرہ کی جانب مُنہ کرکے دست بستہ کھڑے ہوکر سَتّو بار پڑھے۔ بہتر ہے دو چار دس بیس حضرات مِل کر پڑھیں۔

چُونکہ ایک بار عام درُود شریف پڑھنے پر کم از کم دس نیکیاں ملتی ہیں۔ دس گناہ مٹتے ہیں۔ دس درجے بلند ہوتے ہیں۔ چُونکہ اِس درُود میں سلام بھی ہے لہٰذا یہ ایک درُود شریف ساٹھ نیکیوں کا سبب ہوا۔ اَور جب دس افراد مِل کر پڑھیں گے تب ایک بار درُود کا ثواب ہر ہر شخص کو دس درُود پڑھنے کا ملے گا کیونکہ اُن دس اشخاص کے اجتماع کا ہر ہر شخص سبب ہے کہ اگر ہر شخص یہ سوچ کرتہ شامل ہو کہ میرے جانے سے کچھ فرق نہ آئے گا تب اجتماع کی الف بھی نہ ہو۔ جب کہ اجتماع المؤمنین خود ایک عظیم نیکی ہے۔ لہٰذا اجتماع کے ہر فرد کو ایک بار درُود شریف پڑھنے سے چھ سو نیکیاں ملیں گی۔ اَور اگر اجتماع کے اشخاص سو بار درُود شریف پڑھیں تب اجتماع کا ہر فرد کم سے کم ساٹھ ہزار نیکیاں پاتے۔ یہ ہے اجتماعی عبادت کی برکت۔ جن حضرات تک یہ چیز پہنچے انہیں

چاہیئے کہ اپنے دوست احباب، رشتے داروں اور نمازِ جمعہ پڑھنے والے ہمراہیوں کو بھی اِس طرف توجّہ دلائیں۔ تاکہ دُرود پڑھنے والوں کی بھی جماعت کثیر ہو جایا کرے کیونکہ جتنے زیادہ افراد شامل ہوں گے اُن کا دس گنا ثواب ہر ایک کو ملے گا۔ اَور جو توجّہ دلائے گا اس کو ان سب کا دس گنا ہو کر اس تنہا کو ثواب مِلے گا اَور پڑھنے والوں کے ثواب سے کچھ کم نہ ہوگا اَور کم از کم ..... ۶ (چھ لاکھ) نیکیاں پائے۔

جب دُرود ختم کریں تو دُعا کے لیئے جس طرح ہاتھ اُٹھائے جاتے ہیں اُٹھا کر دُعائے شجرۂ منظوم اِمام یا کوئی ایک فرد پڑھے اَور سب آمین کہیں۔ اس کے بعد فاتحہ پڑھ کر حضور سیّدِ عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم وصحابہ کرام و دیگر بزرگانِ دین کی رُوح کو ثواب بخشیں۔ اس کے بعد مُناجاتِ منظوم پڑھیں اور اپنے لیئے دُعا کریں۔ ساتھ میں اقبال احمد نُوری و ناشر و مرتّب: انیس احمد نُوری کے لیئے بھی ایمان پر خاتمہ اَور بخشش کی دُعا کریں۔

مدینہ منوّرہ کا رُخ یہاں سے مغرب اَور شمال کے درمیان پڑتا ہے۔ اِس لیئے قبلہ سے داہنے ہاتھ ترچھے کھڑے ہوں تو آپ کا رُخ مدینہ منوّرہ کی جانب ہو جائے گا۔ اَور تصوّر میں حضورِ انور صلّی اللہ علیہ وسلّم کا روضۂ اطہر ہو۔

خواتین اِس دُرود کو اپنے اپنے گھروں میں جمعہ کے دن بعد نمازِ ظہر گھر کی خواتین کے ہمراہ یا محلّے کی خواتین کے ساتھ مِل کر یہ دُرود پڑھیں۔ اَور پھر اس کے فیوضات ملاحظہ فرمائیں۔

انیس احمد نُوری

فردِ عمل ..... (انور شہزاد)

زمانے والوں سے کیا شکایت کہ بھائیوں میں ٹھنی ہوئی ہے
پڑوسیوں اور شہریوں میں عداوت و دشمنی ہوئی ہے
ہماری فردِ عمل تو صدہا برائیوں میں سَنی ہوئی ہے
"یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے"

دُرودِ قرآنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَا

الٰہی! دُرود بھیج محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر اور اُن کی اولاد اور اُن کے اصحاب پر

فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا

تمام قرآن کے حروف کے عدد برابر اور ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار بار

دُرودِ حل المشکلات اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

الٰہی! ہمارے آقا محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر دُرود و سلام اور برکت

مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِكْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

بھیج یا رسُول اللہ میری سفارش کیجئے میرا حیلہ اور کوشش تنگ آچکے ہیں

دُرودِ انعام اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

الٰہی! دُرود بھیج اور سلام اور برکت ہمارے آقا محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم پر

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ

اور ان کی اولاد پر اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے

دُرودِ خضریہ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

دُرود و سلام بھیج اے اللہ اپنے حبیب محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم اور ان کی اولاد پر

دُرود نقشبندیہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا

الٰہی! ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو ہمارے آقا انبیاء کرام کے سردار

مُحَمَّدٍ نَبْرَاسِ الْاَنْبِیَاءِ وَنَیِّرِ الْاَوْلِیَاءِ وَزَبْرَقَانِ

اولیاء کے آفتاب تاباں برگزیدہ بندوں کے ماہِ درخشاں ثقلین کے سورج مشرق و مغرب

الْاَصْفِیَاءِ وَرُوْحِ الثَّقَلَیْنِ وَضِیَاءِ الْخَافِقَیْنِ

کی ضیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم پر دُرود بھیج

دُرودِ قادریہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

الٰہی! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر اور ہمارے آقا

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَوَلَدِہٖ

بغیر پڑھے غیب کی خبر دینے والے محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی اولاد پر اور انکے فرزند

الشَّیْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِیْلِیِّ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ؕ

شیخ عبدالقادر جیلانی پر اور برکت اور سلامتی عطا فرما

دُرودِ چشتیہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر

بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ ۝

تمام ذرّوں کی تعداد کے برابر دس کروڑ بار

دُرودِ نور اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ صَلِّ عَلٰی

اے اللہ! اے نور! اے نورَ النور! درود بھیج اپنے

نُوْرِكَ الْمُنِیْرِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

چمکانے والے نور پر اور ان کی آل پر اور برکت وسلامتی عطا فرما

دُرودِ انوار اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الٰہی! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم پر

نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ ۝

جو سب نوروں کے نور اور سب رازوں کے راز اور نیکوکاروں کے آقا ہیں

دُرودِ چشم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ ۝

اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو آپ پر اے محمد صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم جو اللہ تعالیٰ کے نور سے نور ہیں

دُرودِ شِفاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِھَا

وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ

وَضِیَآئِھَا وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ دَآئِمًا اَبَدًا ؕ

دُرودِ شِفاء گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شِفاء ہو پیٹ کے امراض میں پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ اِختناق الرحم، بائی گولہ و دیگر ریاحی امراض اور دردوں میں ہیرا ہینگ پر دَم کر کے گیہوں برابر ایک چمچہ گرم پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں بیہوش مریض کی ناک میں بھی دو قطرے ڈالیں۔ فوراً ہوش میں آجائے۔

فضائلِ دُرودِ تاج

دُرودِ تاج کثیر دُرودوں سے اِنتخاب اور اللہ کے محبوبِ اعظم کے اعلیٰ القاب سے مزیّن ہے جس کو پڑھتے ہوئے رُوح کو سُرور، اِیمان کو تازگی حاصل ہوتی ہے۔ زمانہ قدیم سے فاتحہ کی محفل میں میلاد کی محفل میں۔ بزرگوں کے عُرس کی محفلِ قل میں محفلِ ذکر کے اِختتام میں بچوں کے ختمِ قرآن میں۔ اِنتقال شدہ کو دفنانے کے بعد قبر پر فاتحہ میں تیجہ کی فاتحہ

میں۔سات دن کی فاتحہ میں۔دسویں کی فاتحہ میں پچیسویں کی فاتحہ میں۔مہینے کی فاتحہ میں۔ چالیسویں کی فاتحہ میں۔سہ ماہی فاتحہ میں۔چھ ماہی فاتحہ میں۔نو ماہی فاتحہ میں۔سالانہ عُرس میں درُود تاج پڑھا جاتا ہے۔

حضرت مولٰنا قاری سلیمان صاحب پھلواری نے اپنی کتاب "صلوٰۃ و سلام" میں لکھا ہے کہ حضرت خواجہ سیدابُوالحسن شاذلی رضی اللہ عنہ نے درُودِ تاج نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جناب زیارت میں پیش کیا۔اور عرض کی کہ یارسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اِس درُود شریف کے لئے منظوری عطا فرمایئے۔کہ یہ ایصالِ ثواب کے وقت ختم میں پڑھا جایا کرے حضُور صلی اللہ علیہ وسلم نے منظور فرمایا۔اس درُود شریف کی یہی فضیلت بہت اہم ہے۔

سانپ بچھو کاٹے کا علاج جس جگہ کاٹا ہو وہاں ہاتھ پھیرتا جائے اور درُود تاج پڑھتا جائے۔جب ختم کرے ہاتھ کو جھاڑے اسی طرح دو۲ بار۔تین بار کرے۔جب تک ختم نہ ہو پڑھتا رہے۔مریض فوراً شفا یاب ہو۔اِنشاءاللہ۔ سانپ کاٹے کو تین روز جھاڑنا بہتر ہے۔

ہر مرض و تکلیف کے لئے درُودِ تاج تین بار پڑھ کر پانی پر دَم کرکے مریض کو پلائیں۔ اِنشاءاللہ فوراً شفا ہو۔

بے شمار فضائل سے چند مزید فضائل (ماخوذ۔بغیرۂ اعلیٰ حضرت مولٰنا محمد ابراہیم ضیاخان فضائلِ درُود شریف)

اوّل۔اگر کوئی شخص زیارتِ جمالِ بے مثال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آرزُو دل و جان سے رکھتا ہو تو عرُوجِ ماہ میں شبِ جمعہ کو بعد از فراغتِ نمازِ عشاء باوضو جامۂ پاک خوشبودار پہن کر ایک سَو ستّر۱۷۰ بار اِس درُود شریف کو پڑھ کر سو رہے۔گیارہ راتیں

اِسی طرح پڑھے۔اِنشاءاللہ تعالیٰ شرفِ زیارتِ بابرکت آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے مشرّف ہوگا۔

دوم۔واسطے صفائی قلب کے ہر روز بعد نمازِ صبح کے سات مرتبہ اور بعد نماز عصر اور عشاء کے تین تین مرتبہ وِرد رکھے۔

سوم۔دفع سحر اور آسیب، جن اور شیاطین اور وبا اور فساد، چیچک وغیرہ امراض کے واسطے گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔

چہارم۔دُشمنوں۔حاسدوں اور ظالموں کے شر سے محفُوظ رہنے کے لئے۔

پنجم۔رنج والم اور افلاس کے دفع کرنے کے لئے چالیس۴۰ راتیں بعد نمازِ عشاء کے اکتالیس۴۱ مرتبہ پڑھے۔

ششم۔بانجھ عورت کے واسطے اکیس۲۱ خرُموں پر سات بار دم کرکے ہر روز ایک خرُما اُسے کھلائے۔پھر بعد غسُل اور طہارتِ حیض کے اُس سے ہم بستر ہو۔خدا کے فضل سے فرزندِ صالح پیدا ہوگا۔

ہفتم۔اگر حاملہ عورت کو کچھ خلل ظاہر ہو تو سات دن تک سات مرتبہ پانی پر دم کرکے پلائے۔اِنشاءاللہ تعالیٰ تکلیف رفع ہوگی۔

ہشتم۔مواصلتِ طالب و مطلوب کے اور ہر مقصُود کے واسطے نصف شب کے بعد باوضو چالیس مرتبہ صدقِ دل سے پڑھے۔اِنشاءاللہ مطلب دلی اُس کا جلد حاصل ہوگا۔لیکن شرط یہ ہے کہ کسی کامل بزرگ سے اجازت لے کر پڑھے تاکہ فائدہ حاصل ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ترجمہ درود تاج شریف

اصغر حسین خان نظیر لدھیانوی

صد صلوٰۃ و سلام اور درود و نعم، ہوں محمدؐ پہ اے قادر ذوالکرم
تاج والے ہیں، معراج والے ہیں وہ، اُن کا مرکب بُراق، اُن کا رحمت علم
اُن سے خائف بلا، اُن سے خائب وبا، وہ علاج مرض، وہ دوائے الم
اسم مکتوب، مرفوع، مشفوع ہے، لوح پُر نور پر نقش نازِ قلم
جسم اقدس معطر، مطہر، منور، سُہا، مہرِ صبحِ ازل یا چراغِ حرم
وہ ہی شمس الضحیٰ، وہ ہی بدر الدجیٰ، وہ ہی صدر العلیٰ ابرِ جود و کرم
وہ ہی نور الہدیٰ، وہ ہی کہف الورےٰ، وہ جمیل الشیم، وہ شفیع الامم
اُن کا عاصم خدا، اُن کے خادم ملک، اُن کا مرکب بُراق، اُن کا اسریٰ سفر
منزل اعلیٰ تریں سدرۃ المنتہیٰ، قاب قوسین کے قرب سے بہرہ ور
شرحِ قوسین مطلوب و مقصودِ جاں، قلبِ مشتاق انوارِ عرشِ بریں
سید المرسلیں، خاتم الانبیاء، شافعِ مذنبیں، رافعِ اسفلیں
رحمتِ عالمیں، راحتِ عاشقیں، فرحتِ شائقیں، نیرِ عارفیں
رہبرِ سالکیں، ہادیِ مومنیں، خضرِ راہِ یقیں، اوّلیں، آخریں
غمگسارِ یتیماں، محبِ غریباں، حبیبِ فقیراں بہ نانِ جویں
سید الانس و جاں، صاحبِ دو کماں، سرورِ دو جہاں، دو حرم کے امیں
ابن عبد اللہ، جدِ حسنین، ابو القاسم، اہلِ صفا بالیقیں
ہیں حبیبِ خدا ساری اُمت فدا اُن کے حسن و جمالِ جہاں تاب پر
ہاں کہو سب سلام و صلوٰۃ و درود اُن پہ اور اُن کی آل اور اصحاب پر

دُرود تاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ
دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَ
الْاَلَمِ اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ
مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَیِّدِ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ
فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی
صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی
مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ
صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَ

جِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ
سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَ قَابَ
قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَ
الْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ط اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ ط
رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ ط مُرَادِ
الْمُشْتَاقِيْنَ ط شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ ط سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ ط
مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ ط مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ
وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ ط نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ ط
اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ ط وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ ط صَاحِبِ
قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ ط
وَالْمَغْرِبَيْنِ ط جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ط مَوْلَانَا
وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ ط اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدِ اللّٰهِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ يَآاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ
بِنُوْرِ جَمَالِهٖ ط صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○

دُرودِ اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ط
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ط
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ ط
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ط
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَكِّيَ اللّٰهِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قَرَشِیَّ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَالْكَوْثَرِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَۃِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ وَالرِّسَالَۃِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْمَدَنِیُّ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْحَرَمِیُّ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْعَرَبِیُّ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْحِجَازِیُّ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَۃِ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ التِّھَامِیُّ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْھَاشِمِیُّ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الزَّكِیُّ ط
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ ط[1]

[1] اَلنَّبِیُّ الْاُمِّیُّ قرآن حکیم میں اللہ ربُّ العزت نے اُمّی سے قبل اَلنَّبِیُّ ارشاد فرمایا جس کے دو معنی ہیں۔ اوّل معنی بغیر پڑھے غیب کی خبریں دینے والا۔ دوسرے معنی ماں کے پیٹ سے غیب کی خبریں دینے والا جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ آپ نے پیدا ہوتے ہی سجدہ میں رَبِّ ھَبْ لِیْ اُمَّتِیْ ارشاد فرمایا چونکہ اُمّت نبی کی ہوتی ہے۔ آپ نے اپنے نبی ہونے کا اور اُمتی کے گنہگار ہونے کا (باقی بر صفحۂ آئندہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُتَّقِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّالِحِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُصْلِحِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الصَّادِقِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُصَدِّقِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الصَّابِرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاهِدِيْنَ ط

(حاشیہ بقیہ صفحہ گذشتہ) صاف اشارہ فرمادیا بعض حضرات نبی کے معنیٰ صرف خبر دینے کے کرتے ہیں۔ اگر اُن کے یہ معنیٰ تسلیم کر لئے جائیں، تب ہر خبر دینے والا نبی کہلائے گا۔ اس معنیٰ کے اعتبار سے کوئی کسی کو نبی کہلانے سے روک نہیں سکتا۔ علماء اہلِ سُنّت نے اَلنَّبِیّ کے الف لام کا معنیٰ خاص اور نبی کا معنیٰ خبر دینے والا۔ اور خاص خبر کی وضاحت یہ کی کہ غیب کی خبر دینے والا۔ گویا جنت، دوزخ، حشر، نشر، خود رب کی ذات غَیْبُ الْغُیُوْب کی خبر دینے والا۔ یہی معنیٰ وہابی مصباح اللغات نے کیے۔

(انیس احمد نوری)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَشْهُوْدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرَابِطِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُنَجِّيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُفْلِحِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُجِيْبِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الزَّاهِدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ التَّائِبِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْخَائِفِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْعَاطِفِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاكِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُصَلِّيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَارِئِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْهَدِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُنَاجِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُرْشِدِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارَکِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمَنْصُوْرِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّافِرِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمَرْزُوْقِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْفِقِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّآئِحِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُنِیْبِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْفَآئِزِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَامِلِیْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الطَّاهِرِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

الْفَاضِلِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُطِيْعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمَرْحُوْمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمَغْفُوْرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْفَاضِلِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّالِبِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَطْلُوْبِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُطَهَّرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الصَّوَّامِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَوَّامِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّابِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاصِلِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُحِبِّيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمَحْبُوْبِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَوْرُوْدِيْنَ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَقْبُوْلِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمَعْشُوْقِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْعَارِفِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْوَاعِظِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَذْكُوْرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنْعِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُعَظِّمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُبَلِّغِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُنَادِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُؤَدِّبِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُفَسِّرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُعَلِّمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْعَاقِلِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَاذِلِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَجْوَدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُقَرَّبِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَرِّحِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَرِبِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُسَبِّحِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَامُوْلِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُدَقِّقِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّائِمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْکَامِلِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الشَّافِعِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلِّفِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْاَظْھَرِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُتَصَدِّقِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَلِّیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُفَکِّرِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

الْمَسْرُوْرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبْتَتِلِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاٰمِنِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَوَاضِعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُتَفَكِّرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُبَجِّلِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُمَجِّدِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَفَاخِرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَحَمِّلِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُتَوَسِّمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْقَاسِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقِيْمِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسَافِرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُهَاجِرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُظْهِرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُبَرْهِنِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّابِحِيْنَ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَانِتِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُنْفِقِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الرَّاضِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرَّءُوْفِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَهَجِّدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُجْتَهِدِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمُتَعَفِّفِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحَامِلِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمَغْفُوْرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُتَدَيِّنِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْمُرْضِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْمَادِحِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَرْفَعِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُبَشِّرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْمُتَدَبِّرِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمُنْشِئِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الرَّاجِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَرِعِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْاَکْرَمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَسْتَجِعِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْاَنْوَارِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْھَادِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْمَھْدِیِّیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ ط
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَکَّنِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَائِقِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ
اِذَا بُدِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا
حُصِّلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا
اُظْھِرَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا
اُبْدِلَتْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّاٰتِ اِذَا

اُنْزِلَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا
قُضِيَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّةِ اِذَآ اُزْلِفَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْاَمِيْنِ عَلٰى وَحْيِكَ صَلٰوةً
لَّاحَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰى عَلَيْهِ جَمِيْعُ
الْمُصَلِّيْنَ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَالْمُؤَخَّرِيْنَ اَضْعَافًا
مُّضَاعَفَةً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفٍ فِيْ اَلْفِ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَعَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
صَلٰوةُ اللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ

خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ وَقَآئِدِ غُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ
وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيّٰتِهٖ وَ
اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْفَادِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ
وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّ
الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ وَالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ
وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا
بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى
الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ
الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ

عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِیْ بِرُؤْیَةِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ فِی الْمَنَامِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ
وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمٰتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتُجِیْرَنِیْ
مِنْ عَذَابِكَ وَتُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا
كَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

فوائدِ درودِ اکبر

اِس دُرودِ اکبر کا جو روزانہ بِلاناغہ وِرد کرے گا ضروریاتِ دُنیوی سے بے نیاز ہو۔ اَور حجّ وزیارت سے مشرّف ہو۔ ایمان پر خاتمہ ہو۔ قبر میں نُور ہی نُور ہو۔ آفتابِ محشر کی گرمی سے نجات ہو جنّت کا مُستحق ہو۔ اور رفع جن آسیب کیلئے یومیہ ایک بار۔ اور زیارتِ حبیب کیلئے چارپائی، بستر، لباس پاک صاف ہو۔ خوشبو میں سینٹ نہیں عطر ہی ہو۔

دُرودِ مُستغاث شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِهٖ
سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے زینت دی نبیوں کو اپنے حبیب

الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَنَّ عَلَی
محمّد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم سے اور اِحسان کیا

الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ الْمُجْتَبٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
مومنوں پر اپنے نبی برگزیدہ کے بھیجنے سے درُود اور سلام

عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی ط اَلْمُیَسَّرِ بِهٖ
اس کے رسُول حضرت محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) بہترین مخلوقات پر کہ سیر کرائی گئی ان کو

مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی ط اَلْحَمْدُ
عرش کے اوپر سے زمین کے نیچے تک سب تعریف

لِلّٰهِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا بَقِیَ وَ
اللہ کے لئے اس پر کہ گزرا اور سب تعریف اللہ کے لئے اس پر جو باقی رہا اور

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی
درُود وسلام اس کے رسُول حضرت محمّد (صلی اللہ علیہ وسلّم) کہ بہترین مخلوقات ہیں

مَرْحَبًا بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

مرحبا ہو آپ پر اے اللہ کے رسول رحمت بھیجے اللہ بغیر پڑھے غیب کی خبریں

الْاُمِّيِّ اَنْتَ خِيَارُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ

دینے والے پر آپ برگزیدہ ہیں اللہ کے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے

اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

برتر میں درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے

اللّٰهِ وَارِثُ الْاَنْبِيَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْوَحْيِ

رسول وارث نبیوں کے پیغمبر صاحب وحی کے

اَحْمَدُ شَفِيْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

حضرت احمد شفاعت کرنے والے اللہ سے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

برتر میں درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول

رَسُوْلٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ وَاِمَامُ

پیغمبر سردارِ دو جہان اور جن و انس کے اور پیشوا

الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيْعُ الْاُمَمِ فِي الدَّارَيْنِ فَتَّاحٌ

بیت المقدس اور کعبے کے شفاعت کرنے والے امتوں کے دونوں جہان میں کھولنے والے

فَاتِحُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

حکموں کے جاری کرنے والے حکم خدا کے فریاد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلنَّبِيُّ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول نبی

اَلْمُصْطَفٰى رَسُوْلٌ سِرَاجُ الْعَالَمِيْنَ مَحْمُوْدٌ مُطَيَّبٌ

برگزیدہ پیغمبر چراغ عالموں کے تعریف کئے گئے پاک کرنے والے

اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّيِّدُ الْمُعَلّٰى

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول سردار بلند کئے گئے

رَسُوْلٌ نَبِيُّ الْخَافِقَيْنِ قَاسِمٌ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ

پیغمبر نبی مشرق اور مغرب کے بانٹنے والے بہتر خلق خدا کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں درود اور سلام

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے اے رسول اللہ کے

اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُوْلَ

مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے اللہ کے

اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوْلٰى مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ

رسول رہائی اے اللہ کے رسول بہت بہتر اللہ کے بندوں سے

اَفْضَلُنَا رَسُوْلٌ نَبِيٌّ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ خَادِمٌ

بہتر ہمارے پیغمبر نبی صاحب دونوں جہان کے خدمت کرنیوالا پاک

طَيِّبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ النَّبِیُّ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول نبی

اَلْمُزَکّٰی رَسُوْلٌ تَاجُ الْحَرَمَیْنِ اَمِیْرُنَا وَنَاجِیْ

پاک کیے گئے پیغمبر افسر مکہ اور مدینے کے حکم دینے والے عبادت کے منع کرنے والے

طَاھِرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

گناہ سے نجات دینے والے پاک کرنے والے خدا کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ھَدَانَا

میں درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول ہدایت کی ہم کو

رَسُوْلُ جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ دَاعِیْ

پیغمبر نانا دونوں پاک صاحبزادوں حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین

مُطَھِّرُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

کے بلانے والے راہِ خدا کے پاک کیے گئے اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ

درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ الشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ الْخَلَاصُ

اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے اللہ کے رسول رہائی

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیٌّ مُخْتَارٌ مُرْتَضٰی اِمَامُ رُسُوْلُ

اے اللہ کے رسول نبی مختار برگزیدہ پیشوا پیغمبر

مُقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ الْمَھْدِیِّیْنَ ھَادِ مُبِیْنُ اللّٰہِ

پیشوا پیشوایان راہ یاب کے ہدایت ظاہر کرنے والے خدا کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں درود اور سلام

عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ھَدَانَا رَسُوْلُ بِھُدَایَۃِ

آپ پر اے اللہ کے رسول ہدایت کی ہم کو پیغمبر نے ساتھ ہدایت

اللّٰہِ تَعَالٰی مُھْدِی الْاُمَّۃِ مِنَ الضَّلَالَۃِ مُھْتَدٍ

اللہ برتر کے ہدایت کرنے والے اُمّت کے گمراہی سے ہدایت پانے والے

مُطِیْعُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

فرمانبردار خدا کے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ حَبِیْبُنَا

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول دوست ہمارے

رَسُوْلُ مُھْدِی الْاُمَّۃِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ صَفِیٌّ

پیغمبر ہدایت کرنے والے اُمّت کے حضرت محمد رسول برگزیدہ

حُجَّۃُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

دلیل اللہ کے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ

اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ مُحَمَّدٌ

اے اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول حضرت محمد

اَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُوْدٌ مَحْبُوْبٌ مُحِبُّ اللّٰهِ وَ

ستودہ تعریف کرنے والے سراہے گئے پیارے دوست اللہ کے — اور

مُحِبُّنَا رَسُوْلٌ كَرِيْمُ اللّٰهِ مَرْضِيٌّ حَبِيْبُنَا رَسُوْلٌ

دوست ہمارے۔ رسول بزرگی بیان کرنے والے اللہ کے پسندیدہ دوست ہمارے رسول

كَرِيْمٌ مُرْتَضٰى خَلِيْفَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

بزرگ پسندیدہ نائب اللہ کے۔ داد چاہے گئے درگاہ

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدائے برتر میں — درود اور سلام آپ پر

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ

اے اللہ کے رسول۔ پیغمبر ہمارے رسول ہمیشہ کے لئے نبی مخاطب ہے

طٰهٰ يٰسٓ قَآئِمٌ حَامِدُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

طٰہٰ یٰسٓ قائم عبادت میں تعریف کرنے والے خدا کے داد چاہے گئے خدائے

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

برتر کی درگاہ میں درود اور سلام آپ پر

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِيْرُنَا رَسُوْلٌ وَّنَبِيٌّ كَرِيْمٌ

اے اللہ کے رسول۔ بادشاہ ہمارے پیغمبر اور نبی بزرگ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِسْمُهٗ اَحْمَدُ نَاصِرٌ كَلِيْمٌ

حضرت محمدؐ اللہ کے رسول نام ان کا احمد مددگار کلام کرنے

اَللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

والے خدا سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ

اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُعِيْنُنَا

اے اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول مددگار ہمارے

رَسُوْلٌ وَّدُرٌّ نَبِيٌّ اِلْيَاسِيْنُ اِمَامُ اَمِيْنُ اللّٰهِ

پیغمبر اور موتی بے بہا نبی مخاطب بہ الیاسین پیشوا امانت دار اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُصَدِّقُنَا

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول سچا کرنے والے

رَسُوْلٌ وَّحَبِيْبٌ نَبِيٌّ مُزَمِّلٌ بَيَانٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ہمارے رسول اور دوست نبی جھرمٹ مارنے والے روشن کلام والے اللہ کے رسول

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَاهِدُنَا شَافِعُنَا

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول گواہ ہمارے شفاعت کرنے والے

رَسُوْلٌ وَّنَبِيٌّ مُدَّثِّرٌ صَاحِبُ الْقُرْاٰنِ

ہمارے پیغمبر اور نبی چادر لپیٹنے والے صاحب قرآن کے

نُوْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

نور اللہ کے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

درُود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسُول داد چاہے گئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے اللہ کے رسُول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ

شفاعتیں اے اللہ کے رسُول رہائی اے اللہ کے

اللّٰہِ مُذَکِّرُنَا رَسُوْلُ مُعَطَّرُ الرُّوْحِ مُطَهَّرُ

رسُول یاد کرنے والے ہمارے رسُول خوشبو کی گئی رُوح ان کی پاک

الْجِسْمِ بَارٌّ جَوَادُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

جسم والے نیکوکار جوانمرد راہِ خدا میں داد چاہے گئے درگاہِ

اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ

خدائے برتر میں درُود اور سلام آپ پر اے اللہ کے

اللّٰہِ سُلْطَانُ الْاَنْبِیَآءِ وَبُرْهَانُ الْاَصْفِیَآءِ

رسُول سلطان نبیوں کے اور برہان دلیل برگزیدوں کے

مُفَخَّرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ عَلِیٌّ مَکِّیٌّ

فخر کئے گئے ہمارے پیغمبر صاحب قرآن کے بلند مرتبہ رہنے والے مکہ کے

شَکُوْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

شکر کرنے والے اللہ کا داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ

درُود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسُول پیشوا

الْاَتْقِیَآءِ نَاصِرُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْکَوْثَرِ قُرَّبٌ

پرہیزگاروں کے مددگار ہمارے رسُول صاحب حوض کوثر کے قربت پانیوالے

مَدَنِیٌّ مُنِیْرُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

مدینے کے رہنے والے نور اللہ کے مدد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر

تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

میں درُود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسُول

اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَا

داد چاہے گئے اے اللہ کے رسُول مدد چاہے گئے اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ

اللہ کے رسُول شفاعتیں اے اللہ کے رسُول رہائی

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ سِرَاجُ الْاَوْلِیَآءِ ضِیَآؤُنَا

اے اللہ کے رسُول ولیوں کے چراغ روشنی ہمارے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ قُرَیْبُ اللّٰہِ

رسُول صاحب میزان عدل کے رہنے والے مکہ کے مقرب اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں درُود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ بُرْهَانُ الْاَصْفِیَآءِ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسُول دلیل برگزیدوں کے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْبُرَاقِ سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِيٌّ

رسول صاحب براق کے سردار قوم کے عرب کے رہنے والے

يَتِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

یتیم اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ شَفِيْعُنَا

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول شفاعت کرنے

رَسُوْلٌ مُّجْزِئٌ مَّهْدِيٌّ قُرَيْشِيٌّ شَهِيْدُ اللّٰهِ

والے ہمارے رسول جزا دینے والے ہدایت دیئے گئے قریشی گواہ وحدانیت خدا کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں درود اور سلام

عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

آپ پر اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ

مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے اللہ کے

اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِمَامُ الْمُؤْمِنِيْنَ

رسول رہائی اے اللہ کے رسول پیشوا ایمانداروں کے

وَزِيْنَةُ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَوَسِيْلَتُنَا رَسُوْلٌ

اور زینت نبیوں اور رسولوں کے اور وسیلہ ہمارے پیغمبر

خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِيٌّ نَّذِيْرُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

خدمت کرنے والے فقیروں کے حجازی ڈرانے والے خدا کی طرف سے داد چاہے گئے

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہِ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ خَتْمُ الْاَنْبِيَآءِ اَحْمَدُ وَخَاتَمُ

اے اللہ کے رسول ختم کرنے والے نبیوں کے حضرت احمد اور ختم

النَّبِيِّيْنَ رَسُوْلٌ مَّاحِي الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدُ

سب نبیوں پر رسول مٹانے والے کفر اور بدعت کے حضرت محمد

ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

بیٹے عبداللہ کے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَدَقَ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول سچ کہا

رَسُوْلُنَا مُرْسَلٌ مُّتَوَسِّطٌ رَّسُوْلٌ مُّتَوَسِّلٌ رَّحِيْمٌ

ہمارے پیغمبر نے پیغمبر توسط والے رسول نزدیکی چاہنے والے مہربان خدا

اَللّٰهُ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ

شفاعتیں اے اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے

اللّٰہِ سَیِّدُنَا رَسُوْلٌ مُّسْتَغِیْثٌ مُّقْتَصِدٌ حَلِیْمٌ

رسول سردار ہمارے رسول داد چاہنے والے میانہ روی کرنے والے رحم دل

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنَا یَارَسُوْلَ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول فریاد کو پہنچیے ہماری اے رسول

الثَّقَلَیْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّبِیْنٌ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

جن و انس کے آپ حق پر ہیں ظاہر کرنے والے خدا کے داد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

درگاہِ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ہر کلمہ را سہ بار تکرار کند اَلْمُسْتَغَاثُ

اے اللہ کے رسول ہر کلمے کو تین بار پڑھے داد چاہے گئے

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلشَّفَاعَاتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُشَفَّعُ یَارَسُوْلَ

شفاعتیں اے اللہ کے رسول شفاعت قبول کیے گئے اے اللہ کے

اللّٰہِ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَرَسُوْلُہُ الْمُجْتَبٰی صَاحِبُ

رسول نصیحت کرنے والے ہمارے رسول اور پیغمبر اللہ کے برگزیدہ صاحب

الرِّسَالَۃِ اَوَّلٌ قَدِیْمٌ حَبِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

پیغمبری کے پہلے دیرینہ دوست اللہ کے داد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

درگاہِ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلْمُسْتَعَانُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَلشَّفَاعَاتُ یَا

مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے

رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْخَلَاصُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَکْرِمْنَا

اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول بزرگ ترجمانے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّرِیْعَۃِ وَکَاشِفُ الْغُمَّۃِ اٰخِرٌ

پیغمبر صاحب شریعت کے اور کھولنے والے اندوہ کے پچھلے

عَزِیْزُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی

غالب اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَھْلُ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول صاحب

التَّقْوٰی وَبُرْھَانُ الْاَتْقِیَآءِ رَشِیْدُنَا رَسُوْلٌ

پرہیزگاری کے اور دلیل پرہیزگاری کے راہِ راست دکھانے والے ہمارے پیغمبر

صَاحِبُ الطَّرِیْقَۃِ شِفَآءٌ فَصِیْحُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ

صاحب طریقت کے شفاء مسلمانوں کیلئے خوش بیان اللہ کے داد چاہے گئے

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ

درگاہِ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُوْلٌ

اَے اللہ کے رسول ایمان لائے ہم آپ پر آپ نبی ہیں ہمارے رسول

صَاحِبُ الْحَقِيْقَةِ مُضَرِيٌّ بَشِيْرٌ نَّذِيْرُ اللّٰهِ

صاحب حقیقت کے مضر قبیلے کے خوش خبری دینے والے ڈرانے والے اللہ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

اور سلام آپ پر اَے اللہ کے رسول داد چاہے گئے

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اَے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اَے اللہ کے رسول

اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ

شفاعتیں اَے اللہ کے رسول رہائی اَے اللہ کے

اللّٰهِ اِمَامُ الْاُمَمِ مُقَدَّمُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

رسول پیشوا اُمتوں کے مقدم کرنے والے ہمارے رسول صاحب

اَلْمَعْرِفَةِ بُرْهَانٌ رَّحْمَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

معرفت کے دلیل رحمت اللہ کے داد چاہے گئے درگاہ

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ كَبِيْرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِنَّةِ

اَے اللہ کے رسول بڑے ہمارے رسول صاحب اِحسان کے

ظَاهِرٌ كَرِيْمُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

روشن بزرگ اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ سَنَدُ

درود اور سلام آپ پر اَے اللہ کے رسول تکیہ

الْعَاصِيْنَ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّةِ فَارِغٌ جَهَنَّمَ

گناہ گاروں کے رسول صاحب جنت کے جہنم سے بے پرواہ

سُلْطَانٌ تِهَامِيٌّ مُّؤْمِنُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

بادشاہ تہامی اللہ کی امن میں رہنے والے داد چاہے گئے درگاہ

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر اَے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اللہ کے رسول داد چاہے گئے اَے اللہ کے رسول

اَلْمُسْتَعَانُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا

مدد چاہے گئے اَے اللہ کے رسول شفاعتیں اَے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ فَقِيْهُنَا

اللہ کے رسول رہائی اَے اللہ کے رسول دانش مند ہمارے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰهِ

رسول صاحب راہِ راست کے پہنچانے والے حکمِ خدا کے پچھلے اللہ کی طرف سے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلٌ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول آپ ولی ہیں ہمارے

صَاحِبُ الشَّفَاعَاتِ بَاذِلٌ بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللّٰهِ

پیغمبر صاحب شفاعتوں کے بخشش کرنے والے پوشیدہ دوست اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ شَفِيْعُ عَوَامِّنَا

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول شفاعت کرنے والے ہمارے عام

رَسُوْلٌ صَاحِبُ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ مُحَلِّلٌ

لوگوں کے رسول صاحب تاج اور معراج کے حل کرنے والے مشکلوں

بِاِذْنِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

کے خدا کے حکم سے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول

اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا

داد چاہے گئے اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اللہ کے رسول شفاعتیں اے اللہ کے رسول

اَلْخَلَاصُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا

رہائی اے اللہ کے رسول اور دوزخ سے نجات دلوانے والے ہمارے

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ حَاشِرٌ نَبِيُّ اللّٰهِ

رسول صاحب محراب کعبے کے مُردوں کے اُٹھانے والے نبی اللہ

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

کے داد چاہے گئے درگاہ میں خدائے برتر کے درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنَ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول بہتر زیادہ

النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ

نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیکوکاروں سے

مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ خَطِيْبٌ رَحْمَةٌ

محبوب ہمارے رسول صاحب منبر کے خطبہ پڑھنے والے رحمت

لِلّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

خدا کے داد چاہے گئے درگاہ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلٌ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول خوشخبری سُنانے والے ہمارے

صَاحِبُ الْبَيْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

رسول صاحب خدا کے گھر کے تعمیر کرنے والے کعبۃ اللہ کے داد چاہے گئے

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

اے اللہ کے رسول داد چاہے گئے اے اللہ کے رسول

اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا

مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْبَرُنَا

اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول بڑے ہمارے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمُ غَنِيُّ اللّٰهِ

رسول صاحب معراج کے عالم غنی اللہ کی طرف سے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَبِيُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول نبی آخر زمانے کے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمُ مُكَرَّمُ اللّٰهِ

رسول صاحب راہ صواب ڈھونڈھنے والے انتقام لینے والے کافروں سے بزرگ بنائے ہوئے اللہ کے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

داد چاہے گئے بارگاہِ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَفِي الدِّيْنِ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول اور دین میں

صَادِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الْقِيٰمَةِ نَاطِقُ بِالْحَقِّ

سچ کہنے والے ہمارے پیغمبر صاحب روزِ جزا کے حق بات کہنے والے

شَفِيْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

شفاعت کرنے والے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

درود اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْمُسْتَعَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلشَّفَاعَاتُ يَا

اے اللہ کے رسول مدد چاہے گئے اے اللہ کے رسول شفاعتیں اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلْخَلَاصُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُشَفَّعُ

اللہ کے رسول رہائی اے اللہ کے رسول شفاعت قبول

الْاُمَّةِ يُعِيْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلُ صَاحِبُ النُّبُوَّةِ

کیے گئے امت کے مدد کرنے والے ہمارے شفاعت سے رسول صاحب نبوت کے

مُحَرَّمُ نَبِيُّ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

حرمت دیئے گئے نبی اللہ کے داد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر

تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

میں درود اور سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول

نَبِيُّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا رَسُوْلُ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ

نبی رحمت کے سبقت لے جانے والے ہمارے رسول صاحب دو جہان کے

حَرِيْصُ عَلَى الطَّاعَةِ رَءُوْفُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

حرص کرنے والے اطاعت خدا پر مہربان اللہ کی طرف سے داد چاہے گئے

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

درگاہِ خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَاهِ نَبِيُّنَا

اے اللہ کے رسول سردار جن اور انسان کے منع کرنے والے گناہ سے

رَسُوْلُ صَاحِبُ الْاُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِمِیُّ کَرَامَةُ

نبی ہمارے رسول صاحب اُمت اور نعمت کے ہاشمی بزرگوار

اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

اللہ کی طرف سے مدد چاہے گئے درگاہِ خدائے برتر میں درود

وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خَادِمُ الْحَرَمَیْنِ

اور سلام آپ پر اے اللہ کے رسول خدمت کرنے والے حرمین کے

وَجَدُّ الْحَسَنَیْنِ وَصَاحِبُ قَابَ قَوْسَیْنِ

اور نانا جناب حسنین کے اور صاحب مرتبہ قاب قوسین کے

رَسُوْلُ حَبِیْبُ قَرِیْبُ اللّٰہِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

رسول دوست قریب اللہ کے داد چاہے گئے درگاہِ

حَضْرَةِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ

خدائے برتر میں درود اور سلام آپ پر

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُقَرِّبُنَا رَسُوْلُ اِلٰی رَحْمَةِ اللّٰہِ

اے اللہ کے رسول نزدیک کرنے والے ہمارے پیغمبر طرف رحمت خدا کے

تَعَالٰی مِاَةُ اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّسَلَامٍ وَّرَحْمَةٍ

لاکھوں درود اور سلام اور رحمتیں

وَّبَرَکَةٍ عَلٰی اَکْرَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْاَصْفِیَاءِ خَاتِمِ

اور برکتیں بزرگ ترین نبیوں اور صفیوں پر ختم کرنے والے

رُسُلِ اللّٰہِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ الْمُصْطَفٰی وَ

اللہ کے رسولوں کے حضرت محمد رسول اللہ ہیں برگزیدہ اور

حَبِیْبِہِ الْمُرْتَضٰی وَصَفِیِّہِ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ

دوست اس کے پسندیدہ اور صفی اس کے برگزیدہ رحمت بھیجے اللہ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ

اُن پر اور اُن کی آل پر اور سلام بھیجے سلام بہت بہت اپنی رحمت سے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَکْرِنِ التَّقِیِّ

اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے اے اللہ میرے رحم کر حضرت ابوبکر پاک پر

وَعُمَرَ النَّقِیِّ وَعُثْمَانَ الزَّکِیِّ وَعَلِیِّ نِ الْوَفِیِّ

اور حضرت عمر پاک پر اور حضرت عثمان پاک پر اور حضرت علی کامل

اَسَدِ اللّٰہِ الْمُرْتَضٰی وَفَاطِمَةَ الزَّھْرَآءِ

شیرِ خدا برگزیدہ پر اور حضرت فاطمہ زہرا

وَخَدِیْجَةَ الْکُبْرٰی وَاُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ عَآئِشَةَ

اور حضرت خدیجۃ الکبرٰی اور مسلمانوں کی ماں عائشہ

الصِّدِّیْقَةِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَالْحَسَنِ الرِّضَا

صدیقہ پر راضی ہو اللہ اُن سے اور حسن صاحب رضا

وَالْحُسَیْنِ الشَّھِیْدِ الْمُجْتَبٰی وَشُھَدَآءِ الْکَرْبَلَا

اور حسین شہید برگزیدہ اور کربلا کے شہیدوں پر

وَالسَّعْدِ وَالسَّعِیْدِ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَیْرِ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اور سعد اور سعید اور طلحہ اور زبیر اور عبدالرحمٰن

بْنِ عَوْفٍ وَاَبِیْ عُبَیْدَةَ ابْنِ الْجَرَّاحِ وَالْعَشَرَةِ

عوف کے بیٹے اور ابو عبیدہ بن جراح کے بیٹے اور عشرہ

الْمُبَشَّرَةِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ
مبشرہ اور سب صحابہ اور خلفائے راشدین پر

وَالتَّابِعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِيْنَ
اور ان کے پیروؤں پر آسمان کے لوگوں اور زمین کے لوگوں سے

رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ
خوشنودی اللہ کی ان سب پر مانگتا ہوں میں تجھ سے کہ بخش دے تو مجھے

وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ
اور سب ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے اے میرے اللہ بخش دے مجھے اور میرے

وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا
ماں باپ کو اور میرے داداؤں کو اور رحم کر ان دونوں پر جیسا کہ پالا ان دونوں نے

وَاغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
مجھے لڑکپن میں اور بخش دے سب ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ
اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہوں ان میں سے

وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ وَمُنْزِلُ
اور مردہ بے شک تو قبول کرنے والا ہے دعاؤں کا اور اتارنے والا

الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجٰتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
تو برکتوں کا اور بلند کرنے والا ہے درجوں کا اور رحمت بھیجے اللہ اپنی

خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بہترین مخلوق حضرت محمد پر اور ان کی اولاد پر اور یاروں سب پر

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے اے اللہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً
بھیج حضرت محمد بغیر پڑھے غیب کی خبریں دینے والے پاک صاف پر

تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدُ وَتَفُكُّ بِهَا الْكُرَبُ صَلٰوةً
ایسی رحمت کہ حل ہوں اس سے عقدے اور دور ہوں اس سے بے چینیاں ایسی

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ
رحمت کہ ہو تیرے لئے خوشنودی اور ان کے حق کی ادائی اور ان کی اولاد

صَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بعدازیں سہ بار درود بخواند
یاروں پر اور برکتیں اور سلام بھیج اس کے بعد تین بار درود شریف پڑھے

يَا مَنْ بِيَدِكَ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا
اے وہ کہ تیرے ہاتھ میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی اے وہ

مَنْ بِيَدِكَ مَفَاتِيْحُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا مَنْ
کہ تیرے ہاتھ میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی اے وہ

بِيَدِكَ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَسِّرْ لِيْ
کہ تیرے ہاتھ میں ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے سہل کر میرے لئے

يَا اَللّٰهُ خَزَآئِنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّهَا
اے خدا خزانے آسمانوں اور زمین کے سب

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

اپنی رحمت سے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں کے

بعد ختم درود مستغاث ایں دعا بخواند

بعد ختم درود مستغاث کے یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ میرے رحمت اور سلامتی بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور اولاد پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَزِدْ يَا رَبِّ عَلٰى سَيِّدِ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ کی اور برکت دے اور زیادہ کر اے پروردگار سردار

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَاِمَامِ مَكَّةَ وَالْحَرَمِ وَتَرْجُمَانِ

عرب و عجم پر اور پیشوا مکے اور حرم کے اور ترجمہ کرنے والے

لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْاَسْرَارِ وَالْجُوْدِ وَالْحِكَمِ

زبان قدیم کے اور منبع بھیدوں اور بخشش اور حکمتوں کے

سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَهَادِيْنَا وَمَهْدِيِّنَا وَمَوْلٰنَا

سردار اور سند ہمارے اور ہادی ہمارے اور ہدایت یافتہ ہم میں کے اور مالک

وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

ہمارے اور مالک جن و انس کے کنیت ابوالقاسم حضرت محمدؐ بیٹے عبداللہ کے

سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ زَادَهُ اللّٰهُ شَرَفًا وَّكَرَمًا وَّ

سردار عرب اور عجم کے زیادہ کرے ان کو اللہ بزرگی اور بخشش اور

بِرًّا وَّرِفْعَةً وَّمَهَابَةً وَّتَعْظِيْمًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

نیکی اور بلندی اور رعب اور تعظیم میں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خُذْ بِيَدِىْ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ

دستگیری کیجئے مدد کیجئے مدد اے دوست اللہ کے مدد کیجئے

يَا نَبِىَّ اللّٰهِ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ يَا صَفِىَّ

مدد اے نبی اللہ کے اے دوست اللہ کے مدد کیجئے مدد اے برگزیدہ

اللّٰهِ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ يَا مُحَمَّدُ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلْمَدَدَ

اللہ کے مدد کیجئے مدد اے محمد بیٹے عبداللہ کے مدد کیجئے

اَلْمَدَدَ يَا عُرُوْسَ الْخَافِقَيْنِ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ يَا جَدَّ

مدد اے محبوب مشرق و مغرب کے مدد کیجئے مدد اے نانا

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ يَا اَمِيْنَ الْاُمَّةِ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ

امام حسن اور امام حسین کے مدد کیجئے مدد اے امانت امت کے مدد کیجئے

يَا خَتْمَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ

مدد اے ختم کئے گئے رسولوں کے مدد کیجئے مدد اے شفاعت کرنے والے گنہگاروں

اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْمَدَدَ اَلْمَدَدَ

کے مدد کیجئے مدد اے پیغمبر جہانوں کے رب کے مدد کیجئے مدد

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ

اور رحمت بھیجے اللہ اپنی بہترین مخلوق حضرت محمدؐ پر اور ان کی اولاد اور آل

اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور یاروں سب پر اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنے والے

الرَّاحِمِيْنَ ط

رحم کرنے والوں کے

درود شریف نجات

یہ درود شریف درود تُنجِینَا (درود تُنَجِّینَا) یا درودِ نجات کے نام سے موسوم ہے۔ اور ادعیہ ماثورہ میں داخل ہے۔ تجربہ اس کا واسطے نجات جہاز طوفانی کے مشہور ہے۔ سلسلۂ عالیہ شاذلیہ کے ایک بزرگ حضرت شیخ صالح موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ علیہ ایک جہاز میں سوار ہو کر ملک شام کو جا رہے تھے کہ ان کا جہاز سخت طوفانِ باد و باراں میں گھر گیا۔ حالت بہت نازک ہو گئی۔ اور جہاز کے ڈوبنے تک نوبت پہنچ گئی۔ جہاز کا ناخدا بھی مایوس ہو گیا تھا۔ سارے جہاز میں کہرام مچ گیا اور ہر طرف سے عورتوں، بچوں اور مردوں کے رونے اور چلانے کی آوازیں آنے لگیں۔ ایسی پُرآشوب حالت میں حضرت شیخ حضورِ سرورِ کائنات دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو یہ درود شریف عطا فرمایا اور ارشاد کیا کہ اہلِ جہاز اسے مل کر اور باادب ہو کر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے حضور کے اس پیغام و ارشاد کی اطلاع فوراً اہلِ جہاز کو پہنچا دی۔ چنانچہ سب اہلِ جہاز نے شیخ کی معیت میں اس درود شریف کو نہایت الحاح و زاری کے ساتھ پڑھنا شروع کیا۔ ابھی تین سو مرتبہ تک بھی نہ پہنچے تھے کہ خداوند کریم کی عنایت و فضل اور حضرت رسولِ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روحانی توجہ و استمداد سے طوفان تھم گیا اور جہاز کنارے پر آ لگا۔ اور تمام اہلِ جہاز غرق ہونے سے بچ گئے۔

فوائد

حلِ مشکلات۔ فتوحاتِ غیبی۔ باطنی ترقی۔ مصیبتوں سے نجات۔ مقاصد و مطالب

کے جلد پورا ہونے اور دنیوی و اخروی بھلائی و بہتری کے لئے سلسلۂ عالیہ شاذلیہ میں ہر شخص یہ درود شریف پڑھتا ہے۔ چونکہ یہ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمودہ ہے۔ اس لئے ہر سلسلہ کے مشائخ خود بھی اسے پڑھتے ہیں اور اپنے مریدوں اور معتقدوں کو بھی اس کے پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔ فی الواقعہ یہ مبارک درود شریف اپنی تاثیر میں تیر بہدف ہے۔ سرتاجِ اولیاء سیدنا حضرت داتا گنج بخش مخدوم علی ہجویری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ درود شریف بہت پسند ہے۔ اور روضہ مبارک پر باقاعدگی سے حاضری دینے والوں کو کشفاً ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ہمیں یہ درود شریف تنجینا بہت پسند ہے اور اس کی برکت سے قاری کے دل کی مراد بفضلِ خدا جلد پوری ہوتی ہے۔ حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ایک معتقد ۔ ں مولوی فیروز الدین رحمۃ اللہ علیہ کو بھی اس بارے میں شرفِ کشف و ارشاد ہوا تھا۔ چنانچہ مولوی صاحب موصوف اپنے ہر واقف و دوست کو فرمایا کرتے تھے۔ کہ اپنے مقاصد و مطالب میں جلد کامیابی حاصل کرنے کے لئے داتا دربار میں آ کر درود تُنجِینَا پڑھا کرو اور بکثرت پڑھا کرو۔ بلکہ کئی اشخاص کو پڑھنے کے لئے اپنے ہاتھ سے بھی یہ درود شریف لکھ کر دیا کرتے تھے۔ اس بات کا ذکر مرحوم میر نثار علی شہرت دہلوی نے بھی اپنے منظوم رسالہ میں کیا ہے۔

۱۔ فریضہ نماز یا نوافل ادا کر کے دعا مانگتے وقت اگر پہلے درود شریف نجات پڑھ لیا جائے تو دعا جلد مقبول ہوتی ہے۔

۲۔ جو شخص روزانہ اس درود شریف کا کم از کم ایک سو بار ورد رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنے حفظ و امان میں رکھتا ہے۔ اور اس کے امور کے سرانجام پانے میں بہت مدد فرماتا ہے۔

دَرُود تُنجِینَا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل ہمارے

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنۡجِیۡنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ الۡاَھۡوَالِ

سردار حضرت محمد پر ایسا درود بھیج جس سے ہمیں تمام ڈر خوف

وَالۡاٰفَاتِ وَتَقۡضِیۡ لَنَا بِھَا جَمِیۡعَ الۡحَاجَاتِ

اور آفتوں سے چھٹکارا رہے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں پوری ہو جائیں

وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرۡفَعُنَا بِھَا

اور جس کی بدولت ہم اپنے تمام گناہوں سے پاک ہو جائیں اور جس کے وسیلے سے

عِنۡدَکَ اَعۡلَی الدَّرَجٰتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا

ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر فائز المرام ہوں اور جس کے ذریعے سے

اَقۡصَی الۡغَایَاتِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡخَیۡرَاتِ فِی

ہم تمام بھلائیوں اور خوبیوں سے خواہ وہ دورانِ زندگی کی

الۡحَیَاتِ وَبَعۡدَ الۡمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ

ہوں یا مرنے کے بعد کی غایت درجہ مستفید ہوں بے شک ہر چیز

شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ

پر آپ قدرت رکھتے ہیں

اِحتیاط

مندرجہ ذیل موقعوں پر درُود شریف پڑھنا منع ہے

۱۔ کوئی پلید جگہ۔ یا جہاں نجاست ہو جیسے پاخانہ یا پیشاب گاہ وغیرہ

۲۔ اگر ضروریات سے فارغ ہو کر طہارت نہ کی ہو تو بغیر طہارت اور وضو کے درُود شریف پڑھنا منع ہے۔

۳۔ حالتِ جنابت میں بغیر غسل کیے درُود شریف نہ پڑھنا چاہیئے۔

۴۔ جہاں لوگ ہنسی۔ ٹھٹھا۔ لہو ولعب۔ گالی گلوچ کرتے ہوں۔ ناچ رنگ کی مجالس ہوں، وہاں بھی درُود شریف پڑھنا روا نہیں۔ نہ فلم۔ ڈرامہ دیکھتے ہوئے۔ کوئی حرام یا ناجائز کام کرتے ہوئے درُود شریف نہ پڑھا جائے مثلاً چوری کرتے ہوئے غیبت کرتے ہوئے (گمراہ، بدمذہب، گستاخِ رسول کی بُرائی بیان کرنا غیبت نہیں بلکہ ان سے بچنا اور مسلمانوں کو بچانا فرض ہے)

۵۔ درُود شریف پڑھتے وقت باتیں کرنا بھی منع ہے۔

۶۔ درُود شریف باوضو، پاک جسم اور پاک کپڑے پہن کر اور قبلہ رُخ ہو کر پڑھنا نہایت مقبولیت کا باعث ہے۔ بلکہ پڑھنے والے کی نظر، زبان اور دل بھی پاک ہونے چاہئیں۔

۷۔ درُود شریف پڑھتے وقت اگر کوئی خوشبو یا پھول وغیرہ اپنے پاس رکھیں تو بہت اچھا ہے۔

بعض واقفانِ حال حضرت داتا صاحب کے مزارِ مبارک پر حاضر ہو کر اس درُود

شریف کو پڑھتے ہیں۔ جس سے حضورِ اقدس علیہ الرحمۃ کی رُوح پُرفتوح اِس عمل سے بڑی خوش ہوتی ہے اَور پڑھنے والے پر بڑی توجہ مبذول ہوتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مزارِ پُرانوار پر فاتحہ خوانی سے پہلے اَور بعد بھی یہ دُرُود شریف پڑھا جائے۔ اَور نتیجۃً حضرت داتا صاحب کے انوار و فیوضات سے مُستفید ہوا جائے۔ اَور اس کا باقاعدہ پڑھنے والا حضرت داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا منظورِ نظر ہو جاتا ہے۔

یہ دُرُود حاجت روائی اَور مشکل کشائی کے لئے سریع التاثیر ہے۔ اَور جمیع حاجات دینی و دُنیوی میں کفایت کرتا ہے۔ اِس پنجبُورہ کے مرتّب انیس احمد نے ایک بچّہ کی پیدائش سے قبل اسقاط پر پڑھا تو رنج و مُصیبت خوشی میں بدل گئی۔

طریقِ قادریّہ

خانوادۂ عالیہ قادریہ میں اُمورِ مذکورہ بالا و نجاتِ اُخروی کے لئے کم سے کم ستّر سے ایک سو بار تک روزانہ بعد از نمازِ عشاء یا بعد از نماز صُبح پڑھنے کی اجازت ہے۔ ویسے یہ ہر وقت بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اَور جتنی تعداد میں کوئی چاہے پڑھ لے۔

اگر کسی کو کوئی مصیبت یا مشکل درپیش آجائے تو آدھی رات کو اُٹھ کر یا بعد از نمازِ عشاء دوگانہ نمازِ نفل ادا کر کے ثواب اس کا جناب سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رُوحِ پُرفتوح کو پہنچائے اَور نہایت خشوع و خضوع اَور حضورِ دل سے یہ دُرُود ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اِس طرح سے تین روز پڑھے انشاءاللہ مشکل حل ہو جائے گی اَور مُصیبت کٹ جائے گی۔ اِس دُرُود شریف کو چند پڑھنے والے مِل کر اور حلقہ کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اِس بات کی اجازت ہے۔ ایسا کرنا زیادہ مؤثر

ثابت ہوا ہے کیونکہ جہاز میں طُوفان سے نجات پانے والوں نے بھی حلقہ کر کے ہی پڑھا تھا۔

طریقِ شاذلیہ

حضراتِ شاذلیہ تو ہر روز اسے حلقہ میں ہی پڑھتے ہیں۔ اَور حاجت مندوں کی حاجت براری و کشود کاری کے لِئے بعد از حلقہ دُعائے خیر کرتے ہیں۔

طریقِ اویسیہ

بندہ کو ایک صُوفی بزرگ حضرت خواجہ عبدالکریم مرحُوم و مغفور اویسی قادری کے حلقۂ مجلس میں چند مرتبہ جانے اَور چند مجالس میں شامل ہونے کا اِتفاق ہوا تھا۔ وہاں دُرُود شریف تنجینا کو مندرجہ ذیل طریق پر پڑھا کرتے تھے۔ جو سخت مشکل معاملات کا حاجت مند اُن کی خدمت میں اِلتماسِ دُعا کے لِئے حاضر ہوتا تھا وُہ پہلے حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں ایصالِ ثواب پہنچانے کے لِئے حلوہ تیار کرواتے اَور ساتھ ہی نان یا روٹیاں منگوا لیتے تھے۔ پہلے وضو کر کے دو رکعت نفل نماز پڑھ کر فاتحہ بروحِ پُرفتوح حضرت رسُولِ مقبُول علیہ الصّلوٰۃ والسّلام پڑھتے تھے۔ اس کے بعد مجلس میں ختمِ آیتِ کریمہ کر کے ساتھ ہی دُرُود شریف تنجینا حلقہ میں خود بھی پڑھتے اَور شاملینِ مجلس سے بھی پڑھواتے تھے۔ بعد از نمازِ عشاء شروع کرتے تھے اَور رات کے دو اڑھائی بج جاتے تھے۔ ابتداء میں پڑھنے والے چالیس پچاس یا اِس سے بھی زیادہ اشخاص ہوا کرتے تھے اَور اچھی خاصی رونق ہو جاتی تھی۔ چُونکہ خواجہ صاحب سلسلۂ عالیہ اویسیہ قادریہ کے مشہُور پیشوا تھے اَور اُن کے مُرید بھی بہت تھے

اِس لئے مجلس میں بعد میں بڑی رونق ہو جاتی تھی۔ اور لوگ بڑے ذوق و شوق اور جذبۂ عشق و محبت سے ذکر کرتے تھے۔ جس سے مجلس میں بڑی کیفیت ہوتی اور لطف و سرور روحانی حاصل ہوتا تھا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم فرشتے و ارواحِ اولیائے کرام مجلس میں تشریف فرما اور شامل ہیں۔ اور وہ سب بارگاہِ الٰہی میں اربابِ اختیارات کے لئے بخشش اور رحم و کرم کی دعا کر رہے ہیں۔ مجلس کے اختتام پر حضرت خواجہ صاحب مرحوم نہایت تضرع اور رقت سے دعائے خیر فرمایا کرتے تھے۔ اور تبرک حاضرینِ مجلس میں تقسیم کروا دیا کرتے تھے۔

خواجہ صاحب خود بھی بڑے گداز طبیعت، صاحبِ دل اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ خدا اُن پر مغفرت فرمائے۔ آمین۔

درُودِ تُنجِینَا (دوم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام

الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

ڈر خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ

حاجتیں روا ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں اور

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے

بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ

ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں

فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ

اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجۂ غایت فائدہ حاصل کر سکیں خدائے

الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجٰتِ وَيَا قَاضِيَ

پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرمانے والے ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے ہیں

الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَا دَافِعَ

اے ہماری حاجتوں کو بر لانے والے اور ہماری سخت مشکلات میں پوری مدد کرنے والے اور ہماری

الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ

بلاؤں کو دفع کرنے والے اور اے مشکلوں کے حل کرنے والے پاک پروردگار آپ میری فریاد کو

اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ۔ يَا اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى

پہنچیں اپنے حضور تک رسائی دیں اور میری عرض قبول فرمائیں اے معبود پاک تحقیق

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو ہی ہر چیز پر قادر ہے

درود شریف

مندرجہ بالا طریقہ سے پڑھنا اور پڑھوانا بھی تیر بہدف ہے۔ بے یار و مددگار۔ دکھ درد اور مصیبتوں و مشکلات میں مبتلا بھائی اسے ضرور پڑھیں اور آزمائیں۔

ضروری تاکید

درود شریف پڑھنے والے کو شریعتِ مطہرہ کی پابندی۔ اور اسوۂ حسنہ حضرت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم پر چلنا ازبس ضروری ہے۔ تاکہ اس کی نسبت حضور رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ پختہ ہو۔ اور وہ فیوضات کے فیوضات اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی عنایات سے جلد از جلد مستفید ہو کر اپنے مقصد میں کامیاب ہو۔ فقط

دُرُودِ غَوثِیَّہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

اَسْمَآءُ اللّٰہِ الْحُسْنٰی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

① اَللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ اللہ بڑی شان ہے اس کی	② اَلرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا مہربان
③ اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ نہایت رحم والا	④ اَلْمَلِکُ جَلَّ جَلَالُہٗ بادشاہ
⑤ اَلْقُدُّوْسُ جَلَّ جَلَالُہٗ بہت پاک	⑥ اَلسَّلَامُ جَلَّ جَلَالُہٗ سلامت سب عیبوں سے
⑦ اَلْمُؤْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ امن میں رکھنے والا	⑧ اَلْمُھَیْمِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ نگہبان
⑨ اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ سب پر غالب	⑩ اَلْجَبَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ خرابی کا درست کر دینے والا
⑪ اَلْمُتَکَبِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑی عظمت والا	⑫ اَلْخَالِقُ جَلَّ جَلَالُہٗ پیدا کرنے والا
⑬ اَلْبَارِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ نیا پیدا کرنے والا	⑭ اَلْمُصَوِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ صورت بنانے والا
⑮ اَلْغَفَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا بخشنے والا	⑯ اَلْقَھَّارُ جَلَّ جَلَالُہٗ بڑا غلبے والا

(۱۷) اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بہت دینے والا

(۱۸) اَلرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا روزی رساں

(۱۹) اَلْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُهٗ
کھولنے والا

(۲۰) اَلْعَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا جاننے والا

(۲۱) اَلْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ
تنگ کرنے والا

(۲۲) اَلْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهٗ
کھولنے والا

(۲۳) اَلْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهٗ
پست کرنے والا

(۲۴) اَلرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بلند کرنے والا

(۲۵) اَلْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
عزت دینے والا

(۲۶) اَلْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
ذلت دینے والا

(۲۷) اَلسَّمِیْعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا سننے والا

(۲۸) اَلْبَصِیْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا دیکھنے والا

(۲۹) اَلْحَكَمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
فیصلہ کرنے والا

(۳۰) اَلْعَدْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا انصاف کرنے والا

(۳۱) اَللَّطِیْفُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا باریک بین

(۳۲) اَلْخَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا خبردار

(۳۳) اَلْحَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا بردبار

(۳۴) اَلْعَظِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بزرگ

(۳۵) اَلْغَفُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا بخشنے والا

(۳۶) اَلشَّكُوْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
شاکروں کا قدردان

(۳۷) اَلْعَلِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
برتر

(۳۸) اَلْكَبِیْرُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا

(۳۹) اَلْحَفِیْظُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بڑا نگہبان

(۴۰) اَلْمُقِیْتُ جَلَّ جَلَالُهٗ
قوت دینے والا

(۴۱) اَلْحَسِیْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ
کفایت کرنے والا حساب لینے والا

(۴۲) اَلْجَلِیْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بزرگ

(۴۳) اَلْكَرِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
کرم کرنے والا

(۴۴) اَلرَّقِیْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ
نگہبان

(۴۵) اَلْمُجِیْبُ جَلَّ جَلَالُهٗ
قبول کرنے والا

(۴۶) اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ
فراخی والا

(۴۷) اَلْحَكِیْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ
حکمت والا

(۴۸) اَلْوَدُوْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بہت دوست رکھنے والا

(۴۹) اَلْمَجِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بزرگ

(۵۰) اَلْبَاعِثُ جَلَّ جَلَالُهٗ
بھیجنے والا رسولوں کا

(۵۱) اَلشَّهِیْدُ جَلَّ جَلَالُهٗ
گواہ - شاہد

(۵۲) اَلْحَقُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
سچ مچ - ثابت

(۵۳) اَلْوَكِیْلُ جَلَّ جَلَالُهٗ
کارساز

(۵۴) اَلْقَوِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
قوت

(۵۵) اَلْمَتِیْنُ جَلَّ جَلَالُهٗ
مضبوط

(۵۶) اَلْوَلِیُّ جَلَّ جَلَالُهٗ
دوست

(۵۷) اَلْحَمِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
تعریف کیا گیا

(۵۸) اَلْمُحْصِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
گھیرنے والا

(۵۹) اَلْمُبْدِئُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پہلے پیدا کرنے والا

(۶۰) اَلْمُعِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
لوٹانے والا

(۶۱) اَلْمُحْیِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
زندہ کرنے والا

(۶۲) اَلْمُمِیْتُ جَلَّ جَلَالُہٗ
مارنے والا

(۶۳) اَلْحَیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
زندہ

(۶۴) اَلْقَیُّوْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
قائم رکھنے والا

(۶۵) اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پانے والا

(۶۶) اَلْمَاجِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بزرگ

(۶۷) اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اکیلا - ایک

(۶۸) اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
اکیلا

(۶۹) اَلصَّمَدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بے نیاز

(۷۰) اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
توانا

(۷۱) اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
قدرت رکھنے والا

(۷۲) اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
آگے کرنے والا

(۷۳) اَلْمُؤَخِّرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پیچھے کرنے والا

(۷۴) اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُہٗ
سب سے پہلا

(۷۵) اَلْاٰخِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پچھلا

(۷۶) اَلظَّاهِرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
آشکارا

(۷۷) اَلْبَاطِنُ جَلَّ جَلَالُہٗ
پوشیدہ

(۷۸) اَلْوَالِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
وارث یا کام بنانے والا

(۷۹) اَلْمُتَعَالِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
برتر

(۸۰) اَلْبَرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
نیکو کار

(۸۱) اَلتَّوَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ
توبہ قبول کرنے والا

(۸۲) اَلْمُنْتَقِمُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بدلا لینے والا

(۸۳) اَلْعَفُوُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
معاف کرنے والا

(۸۴) اَلرَّءُوْفُ جَلَّ جَلَالُہٗ
مہربان

(۸۵) مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّ جَلَالُہٗ
مالک ملک کا

(۸۶) ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَلَّ جَلَالُہٗ
صاحب بزرگی اور انعام کا

(۸۷) اَلْمُقْسِطُ جَلَّ جَلَالُہٗ
انصاف کرنے والا

(۸۸) اَلْجَامِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
جمع کرنے والا

(۸۹) اَلْغَنِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
بے پرواہ

(۹۰) اَلْمُغْنِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بے پرواہ کرنے والا

(۹۱) اَلْمُعْطِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ
دینے والا

(۹۲) اَلْمَانِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
باز رکھنے والا

(۹۳) اَلضَّآرُّ جَلَّ جَلَالُہٗ
ضرر پہنچانے والا

(۹۴) اَلنَّافِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
نفع پہنچانے والا

(۹۵) اَلنُّوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
روشنی کرنے والا

(۹۶) اَلْهَادِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ
راہ دکھانے والا

(۹۷) اَلْبَدِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ
نیا پیدا کرنے والا

(۹۸) اَلْبَاقِیْ جَلَّ جَلَالُہٗ
ہمیشہ رہنے والا

(۹۹) اَلْوَارِثُ جَلَّ جَلَالُہٗ
مالک یا ہمیشہ رہنے والا

(۱۰۰) اَلرَّشِیْدُ جَلَّ جَلَالُہٗ
راست تدبیر

(۱۰۱) اَلصَّبُوْرُ جَلَّ جَلَالُہٗ
بڑا تحمل کرنے والا

مختصر فضائل اسماء النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ۔۔۔ اللہ تعالیٰ خود اپنے محبوب اعظم کو بہت پیارے خطابات سے یاد فرماتا ہے۔ آپ کے انیس نے اللہ تعالیٰ کے محبوب کے ہر اسم پر درود وسلام کا اضافہ کیا۔ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے محبوب اعظم کو محبوب و مطلوب بھی ہے اس طرح ہر اسم درود وسلام کا مجموعہ۔ اگر محبوب اعظم کے ارشاد کے مطابق دعا کے اول و آخر اس طرح درود وسلام کا وظیفہ ہو تب دعا کی مقبولیت میں کیا کسی کو شک ہو سکتا ہے؟ ۔۔۔

اسماء النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وظیفہ خود مجرب عمل کہلاتا ہے۔ ہر اسم کے ساتھ درود وسلام مزید مجرب۔ یہی وجہ ہے کہ بچوں کے امتحانات۔ ملازمت کے لیے انٹرویو۔ مقدمات کی پیروی۔ حاکم جابر کے سامنے حاضری سے قبل ان اسماء کی تلاوت کو مجرب عمل جانا اور مانا گیا ہے ۔۔۔

اَسْمَآءُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ذٰلِكَ اَسْمَآءُ النَّبِیِّ سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
یہ نام ہیں غیبی خبریں دینے والے سردار ہمارے اور نبی ہمارے مولا محمد صاحب کے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِأَتَانِ وَوَاحِدٌ وَّهِیَ هٰذِهٖ
درود اللہ کا ان پر اور سلام دو سو اور ایک ہیں اور وہ یہ ہیں

(۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ
الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت اوپر ان کے کہ نام اُن کا

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارا محمد ہے درود بھیجے اللہ اوپر ان کے اور سلام

(۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ
الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت اوپر ان کے کہ نام ان کا

سَیِّدُنَا اَحْمَدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارا احمد ہے بڑے تعریف کیے گئے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

(۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ
الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت اوپر ان کے کہ نام اُن کا

سَیِّدُنَا حَامِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے تعریف کرنے والے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

(۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنِ اسْمُہٗ
الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت اوپر ان کے کہ نام ان کا

سَيِّدُنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

⑤ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنِ اسْمُهٗ
الٰہی درود بھیج اور سلام اور برکت اتو پر ان کے نام ان کا

سَيِّدُنَا وَمَوْلٰنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے اور مولا ہمارے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

⑥ سَيِّدُنَا مَحْمُوْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سراہے گئے ہے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

⑦ سَيِّدُنَا اَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ایک طرف کرنے والے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

⑧ سَيِّدُنَا وَحِيْدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے یگانہ صفات والے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

⑨ سَيِّدُنَا مَاحِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کفر کے مٹانے والے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

⑩ سَيِّدُنَا حَاشِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے جمع کرنے والے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

⑪ سَيِّدُنَا عَاقِبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے (سب نبیوں کے پیچھے آنے والے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

⑫ سَيِّدُنَا طٰهٰ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے طلب کرنے والے شفاعت کے درود بھیجے اللہ ان پر اور سلام

⑬ سَيِّدُنَا يٰسٓ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے (سردار) درود اللہ کا اُن پر اور سلام

⑭ سَيِّدُنَا طَاهِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پاک درود اللہ کا اُن پر اور سلام

⑮ سَيِّدُنَا مُطَهَّرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پاک کیے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

⑯ سَيِّدُنَا طَيِّبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پاکیزہ درود اللہ کا اُن پر اور سلام

⑰ سَيِّدُنَا سَيِّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سردار درود اللہ کا اُن پر اور سلام

⑱ سَيِّدُنَا رَسُوْلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رسول رحمت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

⑲ سَيِّدُنَا نَبِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے غیب کی خبریں دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

⑳ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رسول رحمت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

㉑ سَيِّدُنَا قَيِّمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے قائم درود اللہ کا اُن پر اور سلام

㉒ سَيِّدُنَا جَامِعٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے جامع (کمالات) درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۳) سَیِّدُنَا مُقْتَفٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پیچھے آنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۴) سَیِّدُنَا مُقَفِّیٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پیچھے آنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۵) سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الْمَلَاحِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رسول معرکوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۶) سَیِّدُنَا رَسُوْلُ الرَّاحَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رسول راحت دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۷) سَیِّدُنَا کَامِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کامل درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۸) سَیِّدُنَا اِکْلِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سرتاج انبیاء درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۹) سَیِّدُنَا مُدَّثِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے لحاف میں لپٹنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۰) سَیِّدُنَا مُزَّمِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کملی اوڑھنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۱) سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے اللہ کے بندے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۲) سَیِّدُنَا حَبِیْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پیارے اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۳) سَیِّدُنَا صَفِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چُنے ہوئے اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۴) سَیِّدُنَا نَجِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ہم کلام ہونے والے اللہ سے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۵) سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے باتیں کرنے والے اللہ کے ساتھ درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۶) سَیِّدُنَا خَاتِمُ الْاَنْبِیَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ختم کرنے والے نبیوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۷) سَیِّدُنَا خَاتِمُ الرُّسُلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ختم کرنے والے رسولوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۸) سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سفارش کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۳۹) سَیِّدُنَا مُنْجٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نجات دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۴۰) سَیِّدُنَا مُذَکِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نصیحت کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۴۱) سَیِّدُنَا نَاصِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مدد دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۴۲) سَیِّدُنَا مَنْصُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مدد دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۴۳) سَیِّدُنَا نَبِیُّ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نبی رحمت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۴۴) سَیِّدُنَا نَبِیُّ التَّوْبَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نبی توبہ قبول ہونے کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۴۵) سَیِّدُنَا حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ہماری بھلائی کے بہت چاہنے والے درود اللہ کا ان پر اور سلام

(۴۶) سَیِّدُنَا مَعْلُوْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے جانے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۴۷) سَیِّدُنَا شَہِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مشہور درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۴۸) سَیِّدُنَا شَاہِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے گواہی دینے والے حاضر ناظر درود اللہ کا ان پر اور سلام

(۴۹) سَیِّدُنَا شَہِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے گواہ حاضر ناظر درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۵۰) سَیِّدُنَا مَشْہُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے گواہی دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۵۱) سَیِّدُنَا بَشِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خوشخبری دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۵۲) سَیِّدُنَا مُبَشِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خوشخبری پہنچانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۵۳) سَیِّدُنَا نَذِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ڈرانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۵۴) سَیِّدُنَا مُنْذِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ڈرانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۵۵) سَیِّدُنَا نُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نور درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۵۶) سَیِّدُنَا سِرَاجٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چراغ روشن درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۵۷) سَیِّدُنَا مِصْبَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چراغ روشن درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۵۸) سَیِّدُنَا ھُدًی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ہدایت والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۵۹) سَیِّدُنَا مَھْدِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ہدایت دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۶۰) سَیِّدُنَا مُنِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے روشن درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۶۱) سَیِّدُنَا دَاعٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بلانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۶۲) سَیِّدُنَا مَدْعُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پکارے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۶۳) سَیِّدُنَا مُجِیْبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے قبول کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۶۴) سَیِّدُنَا مُجَابٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے قبول کئے گئے دُعا کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۶۵) سَیِّدُنَا حَفِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بہت مہربان درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۶۶) سَیِّدُنَا عَفُوٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے معاف کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۶۷) سَیِّدُنَا وَلِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے دوست درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۶۸) سَیِّدُنَا حَقٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سراپا حق درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۶۹) سَیِّدُنَا قَوِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے زور آور درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۷۰) سَیِّدُنَا اَمِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے امانت دار درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۷۱) سَیِّدُنَا مَاْمُوْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نڈر کئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۷۲) سَیِّدُنَا کَرِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بزرگ درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۷۳) سَیِّدُنَا مُکَرَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بزرگی دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۷۴) سَیِّدُنَا مَکِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مرتبے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۷۵) سَیِّدُنَا مَتِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے استوار درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۷۶) سَیِّدُنَا مُبِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ظاہر درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۷۷) سَیِّدُنَا مُؤَمَّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے اُمید وار درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۷۸) سَیِّدُنَا وَصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ملنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۷۹) سَیِّدُنَا ذُوْقُوَّۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے قوت والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۰) سَیِّدُنَا ذُوْحُرْمَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بزرگی والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۱) سَیِّدُنَا ذُوْمَکَانَۃٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بلند مرتبے والے درود ہو اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۲) سَیِّدُنَا ذُوْعِزٍّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے عزت والے درود ہو اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۳) سَیِّدُنَا ذُوْ فَضْلٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے فضیلت والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۴) سَیِّدُنَا مُطَاعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے اطاعت کیے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۵) سَیِّدُنَا مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے فرماں بردار اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۶) سَیِّدُنَا قَدَمُ صِدْقٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پیشرو سچے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۷) سَیِّدُنَا رَحْمَۃٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے (سراپا) رحمت درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۸) سَیِّدُنَا بُشْرٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خوشخبری دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۸۹) سَیِّدُنَا غَوْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے فریاد رس درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۰) سَیِّدُنَا غَیْثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مینہ (رحمت کے) درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۱) سَیِّدُنَا غِیَاثٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سراسر فریاد رس درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۲) سَیِّدُنَا نِعْمَۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نعمت اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۳) سَیِّدُنَا هَدِیَّۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے تحفہ اللہ کے درود اللہ کا ان پر اور سلام

(۹۴) سَیِّدُنَا عُرْوَۃٌ وُثْقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے دستاویز استوار درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۵) سَیِّدُنَا صِرَاطُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے اللہ کے قرب کا راستہ درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۶) سَیِّدُنَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے راہِ راست درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۷) سَیِّدُنَا ذِکْرُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سبب یاد الٰہی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۸) سَیِّدُنَا سَیْفُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے شمشیر اللہ کی درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۹۹) سَیِّدُنَا حِزْبُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے لشکر اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۰) سَیِّدُنَا اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ستارے چمکتے ہوئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۱) سَیِّدُنَا مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چنے ہوئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۲) سَیِّدُنَا مُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے برگزیدہ درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۳) سَیِّدُنَا مُنْتَقٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چیدہ اور پاک درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۴) سَیِّدُنَا نَبِیُّ الْاُمِّیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بغیر پڑھے غیب کی خبریں دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۵) سَیِّدُنَا مُخْتَارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مختار درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۶) سَیِّدُنَا اَجِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مزدوری دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۷) سَیِّدُنَا جَبَّارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے تلافی کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۸) سَیِّدُنَا اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے باپ قاسم کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۰۹) سَیِّدُنَا اَبُو الطَّاہِرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے باپ طاہر کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۰) سَیِّدُنَا اَبُو الطَّیِّبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے باپ طیّب کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۱) سَیِّدُنَا اَبُوْ اِبْرٰھِیْمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے باپ ابراہیم کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۲) سَیِّدُنَا مُشَفَّعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے شفاعت کئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۳) سَیِّدُنَا شَفِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے شفاعت کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۴) سَیِّدُنَا صَالِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نیک درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۵) سَیِّدُنَا مُصْلِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے اِصلاح کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۶) سَیِّدُنَا مُھَیْمِنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نگہبان درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۷) سَیِّدُنَا صَادِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سچے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۸) سَیِّدُنَا مُصَدَّقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے تصدیق کئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۱۹) سَیِّدُنَا صِدِّیْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سراپا راستی درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۰) سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سردار رسولوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۱) سَیِّدُنَا اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے امام پرہیزگاروں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۲) سَیِّدُنَا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چمکیلے ہاتھ پاؤں اور پیشانیاں چمکتی ہوں گی ان کی بہشتیوں کے وضو کے اعضاء کا نور پر

(۱۲۳) سَیِّدُنَا خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے دوست رحمٰن کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۴) سَیِّدُنَا بَرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نیک درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۵) سَیِّدُنَا مُبِرٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نیکی کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۶) سَیِّدُنَا وَجِیْہٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خوب صورت درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۷) سَیِّدُنَا نَصِیْحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نصیحت دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۸) سَیِّدُنَا نَاصِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نصیحت کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۲۹) سَیِّدُنَا وَکِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کارگذار اُمّت گنہگار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۰) سَیِّدُنَا مُتَوَکِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے توکل کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۱) سَیِّدُنَا کَفِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ضامن درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۲) سَیِّدُنَا شَفِیْقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مہربان درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۳) سَیِّدُنَا مُقِیْمُ السُّنَّۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے برپا کرنے والے طریقہ دین کا درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۴) سَیِّدُنَا مُقَدَّسٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پاک کئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۵) سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقُدُسِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رُوح پاک درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۶) سَیِّدُنَا رُوْحُ الْحَقِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رُوح حق کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۷) سَیِّدُنَا رُوْحُ الْقِسْطِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رُوح عدل کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۸) سَیِّدُنَا کَافٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کفایت کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۳۹) سَیِّدُنَا مُکْتَفٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بس کرنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۴۰) سَیِّدُنَا بَالِغٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پہنچنے والے مرتبۂ عالی پر درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۴۱) سَیِّدُنَا مُبْلِغٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پہنچانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۴۲) سَیِّدُنَا شَافٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے شفا دینے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۴۳) سَیِّدُنَا وَاصِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے واصل بخدا درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۴۴) سَیِّدُنَا مَوْصُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے ملے ہوئے حق تعالیٰ سے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۴۵) سَیِّدُنَا سَابِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پہلے سب سے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۴۶) سَیِّدُنَا سَابِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے باز نکلنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۴۷) سَیِّدُنَا هَادٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے راہنما درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۴۸) سَیِّدُنَا مُهْدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے راہ دکھانے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۴۹) سَیِّدُنَا مُقَدَّمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پیشوا درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۵۰) سَیِّدُنَا عَزِیْزٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے غالب درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۵۱) سَیِّدُنَا فَاضِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بزرگ درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۵۲) سَیِّدُنَا مُفَضَّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بزرگی دیئے گئے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۵۳) سَیِّدُنَا فَاتِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کھولنے والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۵۴) سَیِّدُنَا مِفْتَاحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کنجی رحمت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۵۵) سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کنجی رحمت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۵۶) سَیِّدُنَا مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کنجی جنت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۵۷) سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نشان ایمان کی جان کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۵۸) سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نشان یقین کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۵۹) سَیِّدُنَا دَلِیْلُ الْخَیْرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رہنما طرف نیکیوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۶۰) سَیِّدُنَا مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صحیح کرنے والے نیکیوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۶۱) سَیِّدُنَا مُقِیْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے درگذر کرنے والے خطاؤں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۶۲) سَیِّدُنَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے درگذر کرنے والے لغزشوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۶۳) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب شفاعت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۶۴) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمَقَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب مقام محمود کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۶۵) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَدَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب پیشوائی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۶۶) سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خاص کیے گئے ساتھ عزت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۶۷) سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خاص کیے گئے ساتھ بزرگی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۶۸) سَیِّدُنَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خاص کیے گئے ساتھ شرف کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۶۹) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْوَسِیْلَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب وسیلہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۷۰) سَیِّدُنَا صَاحِبُ السَّیْفِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب تلوار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۷۱) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَضِیْلَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب بزرگی کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۷۲) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْاِزَارِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب تہ بند کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۷۳) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْحُجَّةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب دلیل استوار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۷۴) سَیِّدُنَا صَاحِبُ السُّلْطَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب سلطان قدرت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۷۵) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الرِّدَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب چادر کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۷۶) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب مرتبہ بلند کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۷۷) سَیِّدُنَا صَاحِبُ التَّاجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب تاج کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۷۸) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِغْفَرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب خود کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۷۹) سَیِّدُنَا صَاحِبُ اللِّوَآءِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب پرچم حمد کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۰) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب معراج کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۱) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْقَضِیْبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب اعضاء کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۲) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرَاقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب بُراق کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۳) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْخَاتَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خاتم النبوۃ والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۴) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْعَلَامَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب علامتِ نبوت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۵) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبُرْھَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب دلیل استوار کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۶) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْبَیَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صاحب بیان روشن کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۷) سَیِّدُنَا فَصِیْحُ اللِّسَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے فصیح زبان کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۸) سَیِّدُنَا مُطَھَّرُ الْجَنَانِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے پاک دل والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۸۹) سَیِّدُنَا رَءُوْفٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے شفیق درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۰) سَیِّدُنَا رَحِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے مہربان درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۱) سَیِّدُنَا اُذُنُ خَیْرٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کان نیکی سُننے کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۲) سَیِّدُنَا صَحِیْحُ الْاِسْلَامِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے صحیح اسلام والے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۳) سَیِّدُنَا سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے سردار دو جہان کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۴) سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّعِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے چشمہ نعمتوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۵) سَیِّدُنَا عَیْنُ الْعِزِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے رئیس خیارِ اُمّت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۶) سَیِّدُنَا سَعْدُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے برکت اللہ کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۷) سَیِّدُنَا سَعْدُ الْخَلْقِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے برکت مخلوق کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۸) سَیِّدُنَا خَطِیْبُ الْاُمَمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے خطبہ پڑھنے والے اُمتوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۱۹۹) سَیِّدُنَا عَلَمُ الْھُدٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے نشان ہدایت کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۰۰) سَیِّدُنَا کَاشِفُ الْکَرْبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے کھولنے والے سختیوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۰۱) سَیِّدُنَا رَافِعُ الرُّتَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے بلند کرنے والے رُتبوں کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۰۲) سَیِّدُنَا عِزُّ الْعَرَبِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
سردار ہمارے عزت عرب کے درود اللہ کا اُن پر اور سلام

(۲۰۳) سَیِّدُنَا صَاحِبُ الْفَرَجِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ

سردار ہمارے صاحب کشائش کے درُود اللہ کا اُن پر اور اُن کی اولاد پر

دُعَاء

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ بِجَاہِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی ○ وَرَسُوْلِکَ

الٰہی اَے پروردگار بطفیل نبی اپنے برگزیدہ اور رسول اپنے

الْمُرْتَضٰی ○ طَھِّرْ قُلُوْبَنَا مِنْ کُلِّ وَصْفٍ

پسندیدہ کے پاک کردے دِلوں ہمارے کو تمام اُن خصلتوں سے

یُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاھَدَتِکَ وَمَحَبَّتِکَ وَاَمِتْنَا

جو دُور کریں ہم کو دیدار تیرے سے اور محبّت تیری سے اور موت دے ہم کو

عَلَی السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ وَالشَّوْقِ اِلٰی لِقَآئِکَ

اوپر طریقۂ اہلِ سُنّت وجماعت کے اور شوق طرف دیدار تیرے کے

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

اَے صاحب بزرگی اور بخشش کے اور رحمت ہو

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

سردار ہمارے اور مولیٰ ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور اولاد اُن کی کے اور اصحاب

وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ان کے اور سلام ہو سلام بہت اور سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو پروردگار عالموں کا ہے

اَسنادِ دُعائے گنجُ العرش

جو کوئی اِس دُعائے گنج العرش کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُس کے کسب میں برکت دے گا۔ دُوسرے اُسے غیب سے ایسے روزی پہنچائے گا کہ کوئی نہ جانے کہ یہ روزی کہاں سے کھاتا ہے۔ تیسرے دُشمن اس کے مقہُور ہوں گے۔ جو زن و شوہر اِس دُعا کو مُشک اور زعفران سے لکھ کر اکیس ۲۱ روز پی لیں تو اللہ تعالیٰ اُن کو فرزندِ نیک صالح عطا فرمائے گا۔

اِس دُعا کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ درپردہ نقصان پہنچانے والوں اور غیبت کرنے والوں سے بچائے گا اور اُس پر قرض ہو گا تو اللہ تعالیٰ اُس کو قرض سے سبکدوش فرمائے گا۔ اور جو شخص اِس دُعائے گنج العرش کو حمائل کر کے اپنے پاس رکھے گا تو تمام آفتوں سے امن پائے گا۔ اور پڑھنے والے کو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب ہو گا۔

دُعائے گنج العرش میں بزرگوں نے اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کو جمع کر دیا ہے آخر میں چند انبیاء علیٰ نبیّنا وعلیہم الصّلوٰۃ والسّلام کے اسماء بھی شامل ہیں۔ جن کے پڑھنے والے کو اسمائے باری تعالیٰ کے پڑھنے کا ثواب بھی ملے گا اور یہ فوائد بھی حاصل ہوں گے۔

دُعَاءِ کَنْجُ الْعَرْش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْحَلِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْحَکِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْوَفِیِّ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَکِیْلِ الْکَفِیْلِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّقِیْبِ الْحَفِیْظِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُحْیِ الْمُمِیْتِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَیْمِنِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَسِیْبِ الشَّهِیْدِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ قَاضِیَ الْحَاجَاتِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْحَكِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّيَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الْعَلَّامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الشَّافِي الْكَافِي
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْبَاقِي
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْغَنِيِّ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْكِبْرِيَآءِ وَالْجَبَرُوْتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَالِمِ الْغَيْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْحَسَنَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ وَلِيِّ الْحَسَنَاتِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّبُوْرِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْجِزِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاضِلِ الشَّكُوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ عَلَّامِ الْغُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ صَادِقِ الْوَعْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ سَتَّارِ الْعُيُوْبِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُسْتَعَانِ الْغُفْرَانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْغُفْرَانِ الْحَلِيْمِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَالِكِ الْمُلْكِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْاَلَآءِ وَالنَّعْمَآءِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِىُّ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَّجِىُّ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ
اَفْضَلِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِنَا وَ
سَيِّدِنَا وَسَنَدِنَا وَشَفِيْعِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

دُعائے حزب البحر کے فوائد اور پڑھنے کا طریقہ

اگر ساری دُنیا دُشمن جان بن جائے جب بھی اِس کے عامل کا کچھ نہ بگاڑ سکے گی۔ چاہیئے کہ ہر روز ایک مرتبہ پڑھے۔ اگر دُشمن کی دُشمنی ظاہر ہو چکی ہو تو بعد نمازِ مغرب ایک بار اور بعد نمازِ عشاء ایک بار پڑھ لیا کرے۔ پڑھتے وقت دُشمن کا تصوّر کر کے پڑھے۔ دُشمن بُری موت مرے۔ خدارا کسی مُسلمان کے لیئے نہ کہے۔ اِس لیئے کہ مُسلمان اگر وقتی طور سے دُشمنی بھی کر رہا ہے لیکن تیرا بھائی ہے دُوسرے ہو سکتا ہے وُہ حق پر ہو اور تُو غافل رہے۔ تو اِس عمل کے اُلٹنے کا اندیشہ ہے۔ اور اگر تُو حق پر ہے اور وُہ ظالم تو خدا ظالم سے بدلہ لینے کو کافی ہے۔ تو اِس فیصلہ کو خُدا کے سپرد کر کے یہ عمل پڑھ کہ اِنشاء اللہ تعالےٰ حق پر فیصلہ ہو گا۔ اور دُشمن کی جگہ شیطان کی ہلاکت کا تصوّر کرے۔ اللہ چاہے تو جتنے دُشمن ہیں سب دوست بن جائیں گے اور سب تیرے حضور سرِ تسلیم خم کریں گے۔ (اقبال احمد نوری)

طریقہ

اِس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ہر شب تنہائی میں خواہ بعد نمازِ مغرب یا بعد نمازِ عشاء بہتر ہے کہ دونوں نمازوں کے بعد ایک ایک بار پڑھیں اور درمیان دُعائیں۔ جہاں جہاں دُشمن کا تصوّر کرنے اور ہاتھوں کی اُنگلیوں کو بند کرنے اور کھولنے کے متعلق لکھا ہے اسی طرح پڑھیں۔

دُعائے حزب البحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا۔ اِس جگہ انگشتِ شہادت سے آسمان کی طرف اِشارہ کرے۔ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا۔ اِس جگہ دل میں اپنے مقصود

کا خیال کرلے) وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ
لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيٰطِيْنَ وَالْجِنَّ
لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ
فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَ
بَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ
يَّا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ كٓهٰيٰعٓصٓ
كٓهٰيٰعٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ (پہلی بار کٓهٰيٰعٓصٓ کہتے وقت

جب ك کہے دونوں ہاتھ کی چھنگلیا کو بند کرے پھر ھا کہتے وقت اس کے برابر
والی پھر یا کہتے وقت اس کے برابر والی پھر عین کہتے وقت اس کے برابر والی
پھر ص کہتے وقت انگوٹھا بند کرے پھر دوسری بار کٓهٰيٰعٓصٓ کہے تو اسی
ترتیب سے ہر حرف پر انگلیاں کھولتا جائے اور جب تیسری بار کہے اسی ترتیب

سے بند کرتا جائے۔ اب اس سے آگے پڑھتا جائے۔ اور پہلے لفظ اُنْصُرْنَا
پر دونوں انگوٹھے کھول دے اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ
لَنَا یہاں دوسری انگلی کھول دے۔ فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ
وَاغْفِرْ لَنَا یہاں تیسری انگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ
وَارْحَمْنَا یہاں چوتھی انگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ
وَارْزُقْنَا یہاں پانچویں انگلی کھول دے فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ
وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا
طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ
خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْ بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ
وَمَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا
اُمُوْرَنَا یہاں پر یعنی اُمُوْرَنَا پڑھتے وقت اپنے مقصد کا دل میں خیال
رکھے مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ

وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ صَاحِبًا فِيْ
سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ

پڑھتے وقت اپنے ہاتھ کی ہتھیلی کا رُخ آسمان کی جانب مُٹھی بند کر کے اور ہاتھ کو اُلٹ کر مُٹھی کھول دے گویا دُشمن کو اُلٹ دیا اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْهُمْ
عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ط وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ○
يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

یہ کلمہ تین بار لکھا گیا۔ ہر بار یہاں دِل میں اپنے دُشمنوں کا خیال رکھے کہ تباہ ہو جائے اور اُلٹا ہاتھ زمین پر مارتا جائے۔ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ
الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰهٰ طٰسٓمٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ
لَّا يَبْغِيٰنِ ○ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

پہلی بار حٰمٓ پڑھ کر داہنی طرف پھونک مارے اور دُوسری بار حٰمٓ پڑھ کر بائیں طرف اور تیسری بار حٰمٓ پڑھ کر سامنے چوتھی بار حٰمٓ پڑھ کر پیچھے پانچویں اور چھٹی بار نیچے ساتویں بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر ملیں۔

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ
الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ
ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ بِسْمِ
اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا
كٓهٰيٰعٓصٓ یہاں دونوں ہاتھ کی انگلیاں بند کر کے چھنگلیا سے
شروع کرے اور انگوٹھے پر ختم کرے اور حٰمٓ عٓسٓقٓ کہتے وقت کھولے یعنی
ح پر چھنگلیا پھر م پر اس کے برابر والی پھر ع پر اس کے برابر والی پھر س
پر اس کے برابر والی پھر ق کہتے وقت انگوٹھا کھول دے۔
كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ
عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا
يَقْدِرُ عَلَيْنَا سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ
عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ

اَحَدٌ عَلَيْنَا ۳ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ
عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ
اَحَدٌ عَلَيْنَا ۴ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ
اَحَدٌ عَلَيْنَا ۵ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ
اَحَدٌ عَلَيْنَا ۶ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ
اَحَدٌ عَلَيْنَا ۷ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا
وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ
اَحَدٌ عَلَيْنَا ۞ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝
بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ فَاللّٰهُ
خَيْرٌ حَافِظًا ۠ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاللّٰهُ

خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ فَاللّٰهُ خَيْرٌ
حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ اِنَّ وَلِيِّيَ
اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○
اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى
الصّٰلِحِيْنَ ○ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ
وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ○ ۱ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ
۲ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ ۳ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ
۴ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ ۵ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ

۶ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ ۷ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؕ
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ
لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ
اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؕ ۞

لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کیجائے ۔ اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ ۔ بوقت ذبح کرنے قربانی کی دعا میں نام کی ضرورت پڑتی ہے ۔

لڑکے کے عقیقہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَشَحْمُھَا بِشَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ وَ تَقَبَّلْھَا مِنْہُ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۵ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُہٗ

لڑکی کے عقیقہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُھَا بِدَمِھَا وَلَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَشَحْمُھَا بِشَحْمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّبِنْتِیْ مِنَ النَّارِ وَ تَقَبَّلْھَا مِنْھَا کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۵ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۵ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُہٗ

جب شروع سے آخر تک یہ دعا پڑھ چکے اور بسم اللہ اللہ اکبر پر پہنچے تو اسی وقت ذبح کر دے اور ذبح کے بعد بچے کے سر پر استرا چلے

قرآنی دعائیں

۱۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (سورۃ بقرہ آیت : ۲۰۱)

ترجمہ۔ اے رب ہمارے ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

۲۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج وَاعْفُ عَنَّا ۵ وَاغْفِرْ لَنَا ۵ وَارْحَمْنَا ۵ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○ ۲۸۶ (سورۃ بقرہ)

ترجمہ۔ اے ہمارے رب ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔ اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر۔ تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

۳۔ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا ۵ (آل عمران)

ترجمہ۔ اے رب ہمارے ہم نے ایک منادی کو سنا کہ ایمان کے لئے ندا فرماتا ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے۔

۴۔ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ

آلِ عمران۔ آیت ۱۹۳

ترجمہ۔ اَے رب ہمارے تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری بُرائیاں محو فرما دے اور ہماری موت اچھوں کے ساتھ کر۔

۵۔ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ سُورۂ آلِ عمران آیت ۱۹۴

ترجمہ۔ اَے رب ہمارے اور ہمیں دے وُہ جس کا تُو نے ہم سے وعدہ کیا ہے اپنے رسُولوں کی معرفت اور ہمیں قیامت کے دِن رُسوا نہ کر بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔

۶۔ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (سُورۂ ابراہیم آیت: ۴۰-۴۱)

ترجمہ۔ اَے میرے رب مجھے نماز کا قائم کرنے والا رکھ اور کچھ میری اولاد کو اَے ہمارے رب، در میری دُعا سُن لے اَے ہمارے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور سب مُسلمانوں کو جس دن حساب قائم ہوگا۔

۷۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ سُورۂ مؤمنون۔ آیت ۱۰۹

ترجمہ۔ اَے ہمارے رب ہم اِیمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تُو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

۸۔ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ ۱۹۱ آلِ عمران

ترجمہ۔ اَے رب ہمارے تو نے یہ بیکار نہ بنایا۔ پاکی ہے تجھے تُو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

۹۔ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ ۱۹۲ آلِ عمران

ترجمہ۔ اَے رب ہمارے بے شک جسے تُو دوزخ میں لے جائے اُسے ضرور تُو نے رُسوائی دی اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

۱۰۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ ۱۲۷ بقرہ

ترجمہ۔ اَے رب ہمارے ہم سے قبول فرما بے شک تُو ہی ہے سُنتا جانتا۔

۱۱۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ ۱۲۸ بقرہ

ترجمہ۔ اَے رب ہمارے اور کر ہمیں تیرے حضور گردن رکھنے والا اور ہماری اولاد میں سے ایک اُمّت تیری فرمانبردار اور ہمیں ہماری عبادت کے قاعدے بتا اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجُوع فرما۔ بے شک تُو ہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان۔

۱۲۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ ۸ آلِ عمران

ترجمہ۔ اے ہمارے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر۔ بعد اس کے کہ تُو نے ہمیں ہدایت دی۔ اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔ بے شک تُو ہے بڑا دینے والا۔

جب کوئی نقصان یا دلی صدمہ پہنچے

۱۳۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۝ بقرہ آیت ۱۵۶

ترجمہ۔ ہم اللہ کے مال ہیں اور ہم کو اُسی کی طرف پھرنا ہے۔

آیت کریمہ

۱۴۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ۖ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ ۸۷

سُورۃ الانبیاء آیت ۸۷

ترجمہ۔ معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو۔ بے شک مجھ سے بے جا ہوا۔

دُعائے مجاہدین

۱۵۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔ ۝ ۱۴۷۔ آلِ عمران

ترجمہ۔ اے رب ہمارے بخش دے ہمارے گناہ اور جو زیادتیاں ہم نے اپنے کام میں کیں۔ اور ہمارے قدم جمادے اور ہمیں ان کافر لوگوں پر مدد دے۔

۱۶۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ۝ ۲۵۰۔ بقرہ

ترجمہ۔ اے رب ہمارے ہم پر صبر انڈیل اور ہمارے پاؤں جمے رکھ کافروں پر ہماری مدد کر۔

راستہ بھولنے یا غیبی امداد کی حاجت پر

یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِیْنُوْنِیْ۔ ترجمہ۔ اے اللہ کے بندو میری مدد کرو۔

احادیثِ مبارکہ اور دیگر اولیاء کرام کے ارشادات

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے اس عمل کو صحابہ کرامؓ سے اب تک جس نے بھی دل کی گہرائی سے ان الفاظ میں پکارا۔ رجال الغیب سے مدد پائی۔ فوجی۔ غیر فوجی۔ مسافر۔ مقامی خصوصاً غیر ممالک میں کسی بھی قسم کی پریشانی کے وقت مجرب ہے۔ بلند آواز سے کئی بار پکارا جائے۔

البتہ گستاخانِ رسول کی طرح یہودیوں، عیسائیوں کو مدد کے لئے نہ پکارا جائے جس طرح عراق کے بچوں، بوڑھوں اور عورتوں پر رات دن بمباری کرانے کے سلسلہ میں پکارا گیا۔

دیگر اہم مشکلات پر امداد کی حاجات پر

اِمداد کُن اِمداد کُن! — از رنج و غم آزاد کُن
در دین و دُنیا شاد کُن — یا غوثِ اعظم دستگیر

قطعہ

بگرداب بلا اُفتاد کشتی — ضعیفانِ شکستہ را تو پشتی
بحقِ خواجہ عثمانِ ہارونی — مدد کُن یا مُعین الدین چشتی

دیگر اہم دُعائیں

استغفار | اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

ترجمہ میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے اور میں اُس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

ترجمہ۔ اَے اللہ تُو ہی سلامتی دینے والا ہے اَور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے اَور سلامتی تیری ہی طرف لَوٹتی ہے۔ اَے ہمارے پروردگار ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اَور سلامتی کے گھر میں داخل فرما۔ بڑی برکت والا ہے تُو اَے ہمارے پروردگار اَور بہت بلند ہے تُو اَے جلال اَور بزرگی والے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰھُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

ترجمہ۔ اَے اللہ ہم تجھ سے مدد چاہیں اَور تجھ سے بخشش چاہیں اَور تجھ پر ایمان اَور تجھ پر بھروسہ رکھیں اَور تیری بہت اچھی تعریف کریں اَور تیرا شکر کریں اَور تیری ناشکری نہ کریں اَور الگ کریں اَور چھوڑیں اُس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے اَے اللہ ہم تیری ہی عبادت کریں اَور تیرے ہی لیئے نماز پڑھیں اَور سجدہ کریں۔ اَور تیری ہی طرف دوڑیں۔ اَور تیرا حکم اطاعت بجالائیں۔ اَور تیری رحمت کے اُمیدوار رہیں اَور تیرے عذاب سے ڈرتے رہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

جس شخص کو مروجہ دُعائے قنوت یاد نہ ہو وُہ شخص وِتر کی آخری رکعت میں کوئی اَور دُعا پڑھے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ نہ پڑھے اور جب کوئی سی بھی دُعائے قنوت یاد ہو جائے تو پھر وہی دعا پڑھے کہ کسی بھی دعائے قنوت کا پڑھنا واجب ہے۔ یعنی قنوت کے معنی ہیں ذلت اور عاجزی کا اظہار کرنا اور اطاعت و بندگی کا اِقرار کرنا ــــ جس دُعا میں یہ مفہوم پایا جائے اُس کو دُعائے قنوت کہتے ہیں

نمازِ تراویح

خاص رمضان کی راتوں میں نمازِ عشاء کے بعد اَور وتر سے پہلے جو نماز پڑھی جاتی ہے وُہ تراویح مرد عورت دونوں کے لئے سُنّتِ مؤکّدہ علی الکفایہ ہے اِس کی بیس رکعتیں دس سلاموں کے ساتھ ہیں۔ ہر چار رکعت کے بعد کچھ دیر آرام کرنا اَور تسبیح پڑھنا مُستحب ہے۔

آٹھ رکعت تراویح کا رَدّ

تراویح جمع ترویحہ کی ہے جس کے معنی جسم کو راحت دینا ہے۔ اِس لئے ان میں ہر چار رکعت پر کسی قدر راحت کے لئے بیٹھتے ہیں۔ اِس بیٹھنے کا نام ترویحہ ہے۔ اِس لئے اِس نماز کو تراویح کہا جاتا ہے یعنی راحتوں کا مجمُوعہ۔ اَور عربی میں جمع کا صیغہ کم از کم تین پر بولا جاتا ہے۔ اگر تراویح آٹھ رکعت ہوں تب اِس کے درمیان ایک ترویحہ آتا۔ پھر اس کا نام تراویح نہ ہوتا۔ تین ترویحوں کے لئے کم از کم سولہ رکعت تراویح چاہیئے جن میں ہر چار رکعت کے بعد ایک ترویحہ ہو۔ اَور وِتر سے قبل کوئی ترویحہ نہیں تراویح کا نام ہی آٹھ رکعت کی تردید کرتا ہے۔ صحابہ سے اَب تک بیس ۲۰ رکعت کا پڑھا جانا ہی سب سے بڑی دلیل ہے۔ (جاء الحق)

مسنون دُعائیں

تسبیح تراویح یا تکبیر تراویح

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ ط سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ ط سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُجِيْرُ بلند آواز سے اَلصَّلٰوةُ بُرْ مُحَمَّدْ ○ اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

ترجمہ۔ پاک ہے وُہ اللہ جو مُلک اور بادشاہت والا ہے۔ پاک ہے وُہ اللہ جو عزت والا اور عظمت والا اور ہیبت والا اور قُدرت والا اور بڑائی والا اور سطوت والا ہے پاک ہے وُہ اللہ جو بادشاہ ہے زندہ رہنے والا۔ نہ اس کے لئے نیند اور نہ موت ہے وُہ بے انتہا پاک ہے۔ بے انتہا مقدّس ہے۔ ہمارا پروردگار اور فرشتوں اور رُوح کا پروردگار ہے۔ الٰہی ہمیں آگ سے بچانا۔ اَے بچانے والے۔ اَے پناہ دینے والے۔ اَے نجات دینے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر صلاۃ ہو۔ اَے اللہ کے پیارے رسُول آپ پر درُود اور سلام ہو

نیّتِ روزہ | بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ط

ترجمہ۔ میں نے کل کے روزہ کی نیّت کی۔

دُعائے افطار | اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ ط

ترجمہ۔ اَے اللہ تیرے لِئے مَیں نے روزہ رکھا۔ اَور تجھ پر ایمان لایا اَور تیرے اُوپر بھروسہ کیا۔ اَور تیرے ہی رزق سے افطار کیا۔

مسجد میں اِعتکاف کی نیّت

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَافِ۔ (مَیں سُنّت اعتکاف کی نیّت کرتا ہُوں)

چاند دیکھنے پر دُعاء

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ط

ترجمہ۔ اَے اللہ اِس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، خیریت اَور سلامتی والا کر دے۔ اَور (ہمیں) توفیق دے اُس (عمل) کی جو تجھے پسند اَور مرغوب ہو۔ (اَے چاند) میرا اَور تیرا رب اللہ ہے۔

لباس پہننے کی دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ ط

ترجمہ۔ سب خُوبیاں اللہ کو جس نے مجھ کو لباس پہنایا کہ مَیں اُس سے ستر چھُپاتا ہُوں اَور اپنی زندگی میں اُس کے ساتھ زینت کرتا ہُوں۔

آئینہ دیکھنے کے بعد دُعاء

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ط

ترجمہ۔ اَے اللہ تُو نے میری صُورت کو اچھا بنایا ہے تو میری سیرت کو بھی اچھا بنا دے

عید کا انمول تحفہ

حضُور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا جس نے عید کے دن تین سو بار اس تسبیح کو پڑھا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (پاکی ہے اللہ کو ساتھ سب خوبیوں کے) پھر اس

کا ثواب تمام مسلمان مُردوں کو بخش دیا تو ہر قبر میں ایک ہزار نُور داخل ہوں گے۔ اور جب یہ آدمی فوت ہوگا تو اللہ تعالیٰ اُس کی قبر میں بھی ایک ہزار نُور داخل کرے گا۔ امکاشفۃ القلوب

کہہ دو نذیر خار بھی گُل سے جُدا نہیں ◆ مضبُوط ہے بہار کا رشتہ خزاں کے ساتھ

نمازِ جنازہ کی دُعائیں

بالغ مرد و عورت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

ترجمہ۔ الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر کو اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو۔ الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ۔ اور ہم میں سے جس کو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔

نابالغ لڑکے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

ترجمہ۔ الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لیئے آگے پہنچ کر سامان کرنے والا بنا دے اور اس کو ہمارے لیئے اجر (کا موجب) اور وقت پر کام آنے والا بنا دے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنا دے اور وُہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

نابالغ لڑکی کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ط

ترجمہ۔ الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لیئے آگے پہنچ کر سامان بنانے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لیئے اجر (کی موجب) اور وقت پر کام آنے والی بنا دے اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی بنا دے اور وُہ جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

قبرستان پہنچنے پر دُعا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ط

ترجمہ۔ سلام ہو تم پر اے قبروں والو! اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے۔ تم جا چکے ہو۔ اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔

اگر قرآن پاک کا ختم نہ کر سکیں تب سُورۃ یٰسٓ، سُورۃ مُلک۔ چاروں قُل۔ الٓمّٓ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ شریف تین بار۔ سُورۃ اَلْحَمْد پڑھ کر خصُوصاً درُود تاج یا دیگر درُود جن میں سلام بھی ہو پڑھ کر فاتحہ اس طرح پڑھیں جیسا کہ اسی کتاب میں تحریر ہے

دفن کے وقت

مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ وَمِنْھَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی ○ سُورۃ طٰہٰ، آیت ۵۵

ترجمہ۔ ہم نے زمین ہی سے تمہیں بنایا اور اسی میں تمہیں پھر لے جائیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔

دفن کے بعد مُستحب عمل

مُستحب عمل یہ ہے کہ سُورۂ بقرہ کا اوّل قبر پر سرہانے پڑھیں یعنی الٓمّٓ سے مُفْلِحُوْنَ تک۔ اور سُورۂ بقرہ کا آخر پائینتی پڑھیں یعنی اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سُورۃ تک (مذکورہ رکوعات اِسی کتاب کے شروع میں درج ہیں۔)

مسئلہ۔ دفن کے بعد قبر کے پاس اِتنی دیر ٹھہرنا سُنّت و مُستحب ہے جتنی دیر میں اُونٹ ذبح کر کے گوشت تقسیم کر دیا جائے کیونکہ لوگوں کے ٹھہرنے سے میّت کو اُنس ہوگا اور نکیرین کا جواب دینے میں وحشت نہ ہوگی۔ اور اتنی دیر تلاوتِ قرآن اور میّت کے لیئے دُعا و استغفار کریں اور یہ دُعا کریں کہ سوالِ نکیرین کے جواب میں ثابت قدم رہے۔

مسئلہ۔ قبر پر بیٹھنا، سونا، چلنا، پاخانہ، پیشاب کرنا حرام ہے۔ نظامِ شریعت ص ۲۳۴

تلقینِ میّت

دفن کے بعد مُردہ کو تلقین کرنا مشروع ہے۔ حدیث میں ہے کہ حضُور اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں۔ جب تمہارا کوئی مسلمان بھائی وفات پائے۔ اور اُس کی مٹّی دے چکو تو تم میں سے ایک شخص قبر کے کنارے کھڑے ہو کر کہے یَا فُلَانَ ابْنِ فُلَانَۃ (فلان کی جگہ اُس کا نام اور فلانۃ کی جگہ اُس کی ماں کا نام پکارے) وُہ سُنے گا اور جواب نہ دے گا۔ پھر کہے یَا فُلَانَ ابْنِ فُلَانَۃ۔ وُہ سیدھا ہو کر بیٹھ جائے گا۔ پھر کہے یَا فُلَانَ ابْنِ فُلَانَۃ اِس پر وُہ کہے گا ہمیں رہنمائی کر اللہ تجھ پر رحم فرمائے۔ مگر تمہیں اُس کے کہنے کی

خبر نہیں ہوتی۔ پھر کہے اُذْکُرْ مَا خَرَجْتَ مِنَ الدُّنْیَا شَھَادَۃَ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَّکَ رَضِیْتَ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا۔

ترجمہ:۔ "تو اُسے یاد کر جس پر تُو دُنیا سے نکلا یعنی یہ گواہی کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اُس کے خاص بندے اور رسُول ہیں اور یہ کہ تو اللہ کے ربّ، اِسلام کے دین اور محمد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے نبی اور قرآن کے اِمام ہونے پر راضی تھا۔" حضور پُرنور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ اِس تلقین کو سُن کر نکیرین ایک دُوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کہیں گے "چلو ہم اس کے پاس کیا بیٹھیں جسے لوگ اُس کا جواب سکھا چکے۔" اِس پر کسی نے حضُور سے عرض کی۔ اگر اُس کی ماں کا نام معلوم نہ ہو۔ فرمایا "حوّا کی طرف نسبت کرے" یعنی ماں کے نام کی جگہ لفظ حوّا بیان کرے۔

مسئلہ۔ قبر پر سے تر گھاس نوچنا نہ چاہیئے۔ کیونکہ وُہ تسبیح کرتی ہے اور تسبیح سے رحمت اُترتی ہے اور میّت کو اُنس ہوتا ہے۔ اور نوچنے میں میّت کا حق ضائع کرنا ہے۔

قبر پر اذان

جس شخص کو مذکورہ حضُورِ انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے بیان کردہ تلقینِ میّت کے الفاظ یاد نہ ہوں اُس کے لیئے مُستحب ہے کہ وُہ اذان پڑھے۔ اس میں بھی نکیرین کے سوالوں کے جوابات پائے جاتے ہیں۔ نظامِ شریعت

دوم۔ اگر مُردہ دینِ اسلام پر تھا۔ دینِ اسلام بھی مُردہ کو یاد آجاتا ہے۔

سوم۔ شیطان جو مُردہ کو بہکانے قبر میں آتا ہے۔ وُہ بھی حضُورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کے اِرشاد کے تحت ۳۶ میل دُور بھاگ جاتا ہے۔

چہارم۔ حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا معمُول تھا کہ وحشت زدہ کے کان میں اذان پڑھوایا کرتے تھے۔ لہٰذا اذان سے مُردہ کی وحشت و خوف بھی دُور ہوگا۔

پنجم۔ قبرستان میں جہاں تک اذان کی آواز جائے گی مُردوں کو اپنے پیارے اللہ اور اپنے پیارے رسُول کے ذِکر سے سکُون حاصل ہوگا۔ اور رحمت کی بارش سے دیگر مُردے بھی رحمت کا حِصّہ پائیں گے۔ اُتنی دیر عذاب موقوف رہتا ہے جتنی دیر قبرستان میں اللہ تعالیٰ کا ذِکر ہو۔ اذان جس طرح غضبِ الٰہی کو رحمت میں تبدیل۔ اور طُوفانی آندھی بارش اور آگ سے نجات دلاتی ہے بالکل اُسی طرح قبر میں مُردہ کی وحشت کو بھی دُور کرتی ہے اور تلقینِ میّت کی مُتبادل بھی۔

فاتحہ آپ اسی کتاب سے مطالعہ فرما کر یاد کرلیں۔ یا قبرستان لے جاکر دیکھ کر فاتحہ پڑھیں۔ دیگر سُورۃ یٰسٓ، سُورۃ مُزّمِل اور سُورۃ مُلک وغیرہ بھی اِسی کتاب سے تلاوت کریں۔

کلماتِ تکبیر یا کلماتِ تشریق

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں ذی الحجہ کی عصر تک ہر نماز کے فوراً بعد یہی تکبیر ایک بار کہنا واجب اور تین بار کہنا افضل ہے۔ نمازِ عیدین کے لئے جاتے آتے وقت بھی یہی تکبیر بلند آواز سے پڑھنا چاہیئے۔

قربانی کا طریقہ

جانور کو بائیں پہلو پر قبلہ رُخ لٹائیں اور اپنا داہنا پاؤں اُس کے شانہ پر رکھ کر گلے پر چھُری اس جگہ رکھیں کہ جہاں آسانی سے چاروں رگیں یا کم از کم تین رگیں ذبح ہو جائیں۔ ورنہ قربانی اِس وجہ سے نہ ہوگی کہ خون نکلنے سے اس کا دم نکلا جب کہ خون رگیں کٹنے سے نکلنا تھا جب ذبح نہیں تو قربانی بھی نہیں۔ پھر تیز چھُری سے جلد ذبح کریں اور ذبح سے پہلے یہ دُعا پڑھیں۔

قربانی کی دُعا

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ لَکَ وَمِنْکَ۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

پڑھ کر ذبح کریں۔ قربانی کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۝ اگر قربانی دُوسرے کی طرف سے ہو تب مِنِّیْ کی جگہ مِنْ کہہ کر اُس کا نام لیں۔

قربانی کے متعلق ضروری مسائل

قربانی کے جس بڑے جانور میں سات حِصّہ دار ہوں سب کی نیت تقرّب اِلی اللہ یعنی قربِ الٰہی کی نیت ہو۔ اگر صرف گوشت کھانا۔ یا کسی حِصّہ دار نے اِس وجہ سے ایک حِصّہ یا چند حِصّے لیئے کہ گوشت فروخت کرے گا۔ تب اُن کی بھی قربانی نہ ہوگی جن کی

نیت صرف تقرب الی اللہ ہو۔

گستاخ رسول کا قربانی میں حصہ

یونہی گمراہ، بے دین، بدمذہب، گستاخ رسول کا اگر قربانی کے بڑے جانور میں حصہ ہو۔ تب ایک ہی حصہ دار کی وجہ سے بقیہ چھ شریک داروں کی قربانی بھی ادا نہ ہوگی کہ قربانی کے جانور پر جب چھری پھرے گی تب یکبارگی ذبح سے سات کی قربانی ہوگی۔ جب کہ اس ذبح میں غیر قربانی والا، یا گمراہ، بے دین، بدمذہب،

عیسائی، یہودی، منافق گستاخ رسول بھی شامل ہے۔ لہٰذا جب اس کی قربانی نہیں۔ تب تمام جانور ہی بے قربانی کا ہوا۔ لہٰذا قربانی کے جانور میں سب کی نیت قربانی ہو اور سب شریک دار سنی مسلمان ہی ہوں گستاخ رسول فرقہ کی کسی ٹولی کے فرد کو قربانی میں شامل نہ کریں۔ اور نہ کسی بدمذہب سے ذبح کرائیں کہ جس طرح گستاخ رسول گستاخ ولی کہ نکاح میں سنی لڑکی دینا یا ان گستاخوں میں سے کسی بھی ٹولی کے فرد کی لڑکی سے نکاح کرنا، اس سے صحبت حرام وزنا ہے۔ بالکل اسی طرح ان گستاخوں کے ذبح سے حلال جانور بھی مردار ہو جاتا ہے کیونکہ گستاخ رسول مسلمان نہیں بلکہ مرتد اور واجب القتل ہے۔ نکاح کے اور قربانی کے اور ذبح کے دیگر اہم مسائل "بہار شریعت" میں مطالعہ فرمائیں۔ اور گستاخان رسول کی گستاخیاں، قرآن شریف کے غلط ترجموں کی نشان دہی کے آخر تک مطالعہ فرمائیں۔

کھانے پینے سے قبل دعا

حدیث پاک میں ہے کہ دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کھانے پینے لگے تو یہ کہہ لے بِسْمِ اللّٰهِ

وَبِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پھر اس سے کوئی بیماری نہ ہوگی اگرچہ اس میں زہر ہو۔"

حدیث:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص کھانا کھائے تو یہ کہے "اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَبْدِلْنَا خَيْرًا مِّنْهُ"

دودھ پینے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ کہے۔ کیونکہ دودھ کے سوا کوئی چیز ایسی نہیں جو کھانے اور پانی دونوں کے قائم مقام ہو۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

مریض کے ساتھ کھانے کی دعا

ثِقَةً بِاللّٰهِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ اگر کھانے پینے سے قبل کی کوئی دعا یاد نہ ہو تب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا) ہی پڑھیں۔ اور اگر کھانے سے قبل پڑھنا بھول جائے تب بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ پڑھے۔ پھر کچھ کھالے خواہ ایک لقمہ ہی ہو۔

(امام احمد۔ ابن ماجہ۔ ابن حبان و بیہقی)

پانی پینے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَهٗ عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا اُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا۔ کتاب کھانے پینے کی سنتیں ص ۱۹۹۔

ترجمہ۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے جس نے اسے میٹھا خوشگوار بنایا اپنی رحمت سے اور ہمارے گناہوں کے باعث اسے کڑوا، کھاری نہ بنایا۔

کھانے سے فراغت پر دعا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۔ ترجمہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا۔

مہمان کھانے سے فراغت پر یہ دعا کرے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ ۔ (ترجمہ) سب تعریف اللہ کے لئے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا۔ اے اللہ کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلا اُس کو جس نے مجھے پلایا۔

احکام دعوتِ طعام ۔ کھانے پینے کی سُنّتیں

طبِ نبوی کی روشنی میں ہر سُنّت کے فوائد ۔ اور سُنّت پر عمل نہ کرنے کے نقصانات ۔ اور کب کیا کیا کھانا ۔ کیا کیا پینا مُضر ۔ حرام رزق اور مکروہات ۔ بیماری اور تنگدستی کے اسباب ۔ روزمرہ کے سینکڑوں گھریلو مسائل کے حل محبوبِ خدا کی محبوب غذائیں ۔ دعوت کرنے اور دعوت میں جانے کے احکامات واحتیاطیں۔ آج کیا پکے گا ؟ کا حل ۔ اسی طرح اس کتاب کی دیگر اہم معلومات سے آگاہ ہونا ہر مسلمان مرد وخواتین خصوصاً نوجوان نسل کیلئے اس کا مطالعہ بہت ضروری ہے، عام فہم زبان میں مقرر اور واعظین کیلئے علمی خزانہ ۔ خوبصورت کتابت ۔ اعلیٰ چھپائی اعلیٰ کاغذ

سونے سے قبل کے چار وظائف

حدیث ۔ سیدنا سرورِ دو عالم فخرِ آدم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے عائشہ! رضی اللہ تعالیٰ عنہا سونے سے پہلے چار کام کرلیا کرو۔ ۱۔ سونے سے پہلے قرآن کریم کا ختم کیا کرو۔ ۲۔ اور انبیاء کرام کو اپنے لئے قیامت کے دن کے لئے شفیع بنالیا کرو۔ ۳۔ اور

مسلمانوں کو اپنے سے راضی کیا کرو۔ ۴۔ اور ایک حج وعمرہ کرکے سویا کرو۔ یہ فرماکر حضور علیہ السلام نے نماز کی نیت باندھ لی۔

سیدتنا اُمّ المومنین صدیقہ بنت الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں۔ جب حضورِ انور صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ آپ نے مجھے اس وقت چار کام کرنے کا حکم عنایت کیا ہے جو کہ میں اس قلیل) وقت نہیں کرسکتی۔ تو حضور شفیع محشر صلی اللہ علیہ وسلم نے تبسم فرمایا اور فرمایا۔ اے عائشہ جب تم قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین مرتبہ پڑھ لوگی تو تم نے گویا قرآن کریم ختم کرلیا۔ اور جب تم مجھ پر اور مجھ سے پہلے نبیوں پر درود پاک پڑھو گی تو ہم سب نبی تیرے لئے قیامت کے دن شفیع ہوں گے۔ اور جب تم مومنوں کے لئے استغفار کروگی تو وہ سب تجھ سے راضی ہوجائیں گے۔ اور جب تم کہو گی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تو تُو نے حج و عمرہ کرلیا۔ (دُرّۃ الناصحین مصری عربی ص۸۹)

سونے کے وقت یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى ۔ (بخاری ومسلم) اس کے بعد ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰهِ ۔ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ۳۴ بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر ایک بار اٰيَةُ الْكُرْسِيْ ۔ ایک بار سورۂ فاتحہ ۔ ایک بار سورۂ اخلاص اور قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۔ اس کے بعد دُعا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تین بار پڑھے۔

جب نیند سے بیدار ہو تو یہ پڑھے :۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا

بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ (بخاری و مسلم)

ترجمہ۔ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں سونے کے بعد زندہ اُٹھایا اور اُسی کی طرف اُٹھنا ہے۔

سواری پر بیٹھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَ اِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ ترجمہ۔ سب خوبیاں اللہ کو۔ پاکی ہے اُسے جس نے ہمارے قبضہ میں اِس کو کیا ورنہ ہم اِس کو قابو میں کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے پروردگار کی طرف واپس ہونے والے ہیں۔

گھر میں دایاں قدم رکھنے پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ۝ مشکوٰۃ

ترجمہ۔ الٰہی میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اپنے رب پر ہم نے بھروسہ کیا۔

اذان سُن کر دُعاء وسیلہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

ترجمہ۔ الٰہی تو پروردگار ہے اِن سب لوگوں کے بُلاوے کا اور اِس نماز کا جس کے لئے سب کھڑے ہونے والے ہیں تو ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور اُن کو اُس مقامِ محمود میں کھڑا کر جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن اُن کی شفاعت نصیب فرما۔ بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

گھر سے بایاں قدم نکالنے پر

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ (مشکوٰۃ)

ترجمہ۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے۔

مسجد میں دایاں قدم رکھنے پر

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ۔ ترجمہ۔ اے اللہ میرے لئے رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے بایاں قدم نکالنے پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ۔ ترجمہ۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں اور تیری رحمت۔

بازار میں پڑھنے کی دُعا

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدَ الْاٰبِدِ ۝ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ۝ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ترجمہ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں۔ اُسی کے لئے بادشاہی اور اُسی کے

لئے تعریف ہے۔ وُہی زندہ کرتا ہے اَور مارتا ہے۔ اَور وُہ زندہ ہے اُس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی۔ بڑے جلال اَور بزرگی والا ہے۔ اُس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اَور وُہ ہر چیز پر قادر ہے۔

بَیت الخلا میں بایاں پَیر رکھنے سے قبل

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔ ترجمہ۔ اَے اللہ! مَیں تیری پناہ پکڑتا ہُوں خبیث جِنّوں اَور جنّیوں سے۔

پہلے دایاں پَیر پھر بَیت الخلا سے باہر نکل کر

غُفْرَانَکَ کہے۔ اِس کے بعد یہ دُعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط تمام خُوبیاں اللہ کو جس نے مجھ سے اذیّت کو دُور کیا اَور مجھ کو عافیت دی۔

اِمام اہلِ سُنّت سیّدی اعلیٰحضرت کے ارشاد فرمُودہ چند مخصُوص عملیات

عامل کے لئے قابلِ قدر تحفہ

جو شخص پابندی سے کوئی وظیفہ یا عمل پڑھ رہا ہو اَور اچانک کسی تکلیف یا مجبُوری یا بیماری یا سفر کی وجہ سے عمل یا وظیفہ نہ پڑھ سکے یا عمل ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہو۔ یا کوئی فرد بہت سا ورد و وظائف پڑھتا ہو اَور کسی وجہ سے سب کے پڑھنے کا موقع نہیں اَور ناغہ ہونے سے عمل ختم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اِس دُعا کو صبح و شام ایک ایک بار پڑھ لیں۔ یہ تنہا ہر عمل کے قائم مقام ہے نیز رات و دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

نوٹ۔ یہ یاد رکھیئے آدھی رات ڈھلنے سے سُورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے۔ یُوں ہی دوپہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔ اگر پابندی سے روزانہ پڑھتا رہے تو کبھی خسارے میں نہ رہے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْھِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۝

ایک بے نظیر دُعا

احادیث میں فرمایا گیا ہے جو مومن یہ دُعا صُبح ایک بار پڑھے تو رات بھر کی عبادت۔ اَور جو شام کو ایک بار پڑھے تو دن بھر کی عبادتِ الٰہی کرنے والے کو جو اجر ملے گا فضلِ ربّی سے اُتنا ہی اجر اِس کے پڑھنے والے کو ملے گا۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَھٰی لَہٗ دُوْنَ مَشِیَّتِکَ وَلَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ کُلِّ طَرْفَۃِ عَیْنٍ وَّتَنَفُّسِ کُلِّ نَفْسٍ۔

مجرّب اِستخارہ

یہ وُہ اِستخارہ ہے کہ جو اِس کی مداومت کرتا رہے تو کچھ دنوں بعد سے رات دن میں جو کچھ پیش آنے والا ہے وُہ اِسے قبل از وقت معلوم ہو جایا کرتا ہے۔ یہ روزانہ کے حالات جو صرف اپنی ذات سے متعلق ہوں معلوم کرنے کے لئے سات سات بار صُبح و شام پڑھیں

چند یوم کی پابندی سے اپنی ذات پر گزرنے والے حالات کا انکشاف ہو جایا کرے گا۔ اگر کسی خاص مقصد کے لیے استخارہ کرنا ہو خواہ اپنی ذات سے متعلق ہو یا کسی اور کے لیے تو ایک ہزار اکیس ۱۰۲۱ بار پڑھ کر اس مقام پر سو رہیں۔ استخارہ خالی پیٹ کرے تو زیادہ بہتر ہے۔

اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اخْتِیَارِیْ ؕ

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ

اگر ایک ایک بار یا تین تین بار روزانہ ورد رکھے تمام گناہ معاف ہوں۔ اور اس دن یا رات میں مر جائے تو شہید۔ اور اگر کسی کو اپنے کسی نقصان کا اندیشہ ہو مثلاً تجارت میں نقصان۔ یا دشمن سے خطرہ ہو یا پولیس کا خوف ہو۔ ٹرین کے لڑنے۔ جہاز کے ڈوبنے۔ چوری ہونے۔ آگ لگنے کا اندیشہ ہو۔ مولیٰ تعالیٰ اس کے طفیل محفوظ رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَقِیْرَاس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے وَاغْفِرْ لِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَۃٍ اور اپنے جس کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے اسے پڑھتا ہے مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

نَادِ عَلِیًّا

اس کے پندرہ فوائد جلیلہ ہیں جس کی تفصیل دیکھنا ہو تو "شمع شبستانِ رضا" میں ملاحظہ فرمائیں۔ یہاں مختصراً تحریر ہیں۔ لاعلاج امراض۔ جملہ مشکلات۔ خلل جن و آسیب

خصوصاً محبت کے لیے مجرب ہے کم از کم ۱۲ بار روزانہ ورد میں رکھے جب کسی سے اپنی بات منوانی ہو تو تین بار یا اٹھارہ بار پڑھ کر اس کی طرف دم کریں۔ اِنشاء اللہ تعالیٰ انکار نہ کرے گا۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ
تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ
کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ
بِنُبُوَّتِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
وَبِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

دن بھر محنت کرنے اور طویل سفر کرنے پر کسل دور کرنے کے لیے اس سے بہتر اور کوئی وظیفہ نہیں تسبیح فاطمہ پڑھ کر سوئے جب صبح کو اٹھے گا تو ایسا معلوم ہوگا کہ رات بھر کنیزوں نے ہاتھ پاؤں دبائے ہیں۔ دردِ بدن کے لیے اور گرنے سے چوٹ آنے پر یہاں تک کہ اگر کسی عضو میں عیب ہو جانے کا اندیشہ خطرہ ہو تو تسبیح فاطمہ کا ورد کرے۔ اور اگر کوئی عضو معطل ہو گیا ہو تو ورد میں رکھے رفتہ رفتہ وہ عیب جاتا رہے گا۔ اور فضیلت کا یہ عالم کہ اس دن میں تمام جہان میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا مگر جو اس کے مثل پڑھے۔ وہ تسبیح یہ ہے۔

سُبْحٰنَ اللّٰہِ ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار آخر میں ایک بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک بار۔

پنج گنج قادریہ کے برکات بے شمار ہیں، وُہ یہ ہیں۔

بعد نمازِ صبح یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ بعد ظہر یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ بعد عصر یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد مغرب یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد عشاء یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ سَو سَو بار

برائے حفاظت حصار حسنین رضوان اللہ تعالےٰ علیہما

جب دُشمن کا خطرہ ہو۔ یا دُشمنوں میں گھر جائے۔ یا دُشمن سے مِلنے جائے اور اس سے خطرہ ہو۔ خواہ دُشمن جان ہو یا دُشمنِ ایمان۔ خواہ دُشمن درندے ہوں یا اِنسان۔ اِنشاء اللہ ہر حال میں محفُوظ رہے گا۔

فریاد فریاد فریاد بدرگاہِ تو بدستی مُصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و بدستی علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم و حسن مجتبےٰ و حسین شہید کربلا آنچہ مطلوب منی دارم بالنصرام رسان۔ ایک بار، آیۃ الکرسی چاروں قُل تین تین بار اپنے گرد حصار کرے یعنی ہر طرف مُنہ کر کے دم کرے اور کلمہ کی اُنگلی پر دم کر کے کان کے گرد حصار کرے۔

ہر بلا و مُصیبت اور ہر بیماری سے محفوظی کے لئے

مفہُومِ حدیث:۔ یہ دُعا جس مصیبت زدہ کو دیکھ کر ایک بار پڑھ لیں تو اِس مرض اور بیماری اور مُصیبت سے عُمر بھر محفُوظ رہیں گے مگر صرف آشوبِ چشم، بخار اور خارش والوں کو دیکھ کر یہ دُعا نہ پڑھیں کہ اِن امراض کی حدیث میں تعریف آئی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ۔ اِس دُعا کو خُود حِفظ کر لے اور اپنے بچّوں کو حِفظ کرائے

جب کسی مریض کو دیکھیں یا کسی مصیبت زدہ کو دیکھیں یا کسی کو مقدمہ میں ماخوذ دیکھیں یا کسی کے ہتھکڑی پڑی دیکھیں۔ یا کسی کو مقروض دیکھیں یا کسی کو ذلیل و رُسوا ہوتے دیکھیں۔ یا کسی کو جیل یا پاگل خانہ میں دیکھیں۔ عورتیں جب کسی عورت کو شدید تکلیف میں دیکھیں۔ شوہر، سندوں کی جانب سے بے جا سختی و ظلم ہوتے دیکھیں۔ فوراً اِس کو پڑھ لیا کریں۔ اِنشاء اللہ اِس دُعا کا پڑھنے والا زندگی بھر اِس مرض اور مُصیبت میں مُبتلا نہ ہوگا۔ فقیر کے تجربہ میں ہے۔ اقبال احمد نوری

مجھے والدِ مُحترم نے ۹ سال کی عُمر میں یہ دُعا حِفظ کرادی تھی۔ ایک ٹی بی کے مریض پر پڑھ چکا تھا۔ ۹۔۱۰ سال ہُوئے ڈاکٹر اور ایکسرے نے بایاں پھیپھڑا بالکل خراب اور دُوسرے پر داغ بتائے۔ مجھے یقین نہ ہوا کہ اِس دُعا پر اعتماد تھا۔ حکیم کا علاج کیا۔ بلغم خارج ہوگیا۔ اس کے بعد ایکسرا پھر کرایا۔ دونوں پھیپھڑے صاف نمایاں تھے۔ ڈاکٹر حیران رہ جاتے ہیں۔

سیّدی اعلیٰحضرت قدس سرّہٗ نے بھی الملفوظات میں اِس دُعا کے اپنے ذاتی تجربات ارشاد فرمائے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دونوں جہان کی مُسرّتوں کے حصُول کا ذریعہ

اِس نسخہ میں ہر عمل آخرت یعنی ہمیشگی کی زندگی کو سنوارنے کے لئے ہے مسلمان کی سب سے بڑی کامیابی آخرت کی کامیابی ہے کہ دُنیاوی زندگی چند روزہ ہے دُنیاوی عزت، شہرت، طاقت، حکومت، دولت پیغامِ اجل آتے ہی سب مرنے والے کے لئے بیکار ہیں۔

یہ چیزیں آخرت میں کام آنے والی نہیں۔ ہاں کسی کو خدا کی عطا سے یہ سب چیزیں یا ان میں سے کوئی شے حاصل ہے اور اس سے اُس نے خدا کے دین کی خدمت اَور اس کی اشاعت کا کام لیا ہے تو آخرت میں یہ کام آئے گا۔ اور صرف دُنیا طلبی کا ذریعہ بنایا تو اِن میں سے کوئی چیز آخرت میں کام آنے والی نہیں۔ ہاں دُنیاوی زندگی میں پیش آنے والی وُہ اُلجھنیں جو دینی خدمت میں رکاوٹ پیدا کرسکتی ہیں اُن کا تدارک اشد ضروری ہے۔ مثلاً بیماری تنگ دستی زن وشوہر میں نااتفاقی، اَولاد کی نافرمانی، ماں باپ کی نظرِ محبّت سے محرومی ملازمین کے لئے افسران کی سخت گیری، اپنوں کا حسد، دوستوں کی طرف سے نفرت کا اظہار وغیرہ وغیرہ اُمور جو کبھی کبھی سدِ راہ بن جاتے ہیں اُن کا حل بھی بتادینا ضروری ہے تاکہ مسلمان اپنے آپ کو دینی خدمت سے مجبُور نہ تصوّر کرنے لگیں۔ اگرچہ ہمارے اسلافِ کرام نے کبھی دُنیاوی اُمور کی پرواہ نہ کی۔ اَور جو کانٹا دین کی راہ میں حائل ہوا اُسے نکال پھینکا۔ یہی وجہ ہے کہ دُنیا نے بھی اُن سے صلح کرلی تھی۔ نہ اُنہیں اَولاد سے شکایت ہوتی۔ نہ شوہر کو بیوی سے۔ نہ بیوی کو شوہر سے شکوہ ہوتا۔ نہ کسی کی عداوت ومحبّت انکی راہ میں حائل ہوتی۔ اَور اگر امتحاناً کچھ درپیش بھی ہوتا تو اس کی طرف متوجّہ نہ ہوتے۔ مولےٰ تعالیٰ ہم سب کو اسلافِ کرام کا پَرتوِ خاص عطا فرمائے۔ اَور ہم کو اُن کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

جسمانی امراض

اگرچہ جسمانی امراض بھی خُدا کی رحمت اَور رُوحانی امراض کا علاج ہیں کہ جسمانی تکلیفات سے خدا کی یاد آتی ہے۔ اَور پھر خُدا کی نافرمانیاں یاد آتی ہیں۔ اَور پھر جب شدّتِ تکلیف سے بے چین ہوکر کہتا ہے یا اللہ! تو اس کے گناہ مِٹتے ہیں۔ احادیثِ کثیرہ موجُود ہیں کہ مُسلمان جسمانی تکلیف واذیّت پر صبر کرنے سے گناہوں سے اِس طرح صاف ہوتا ہے

جس طرح سونے کو بھٹی میں تپاکر میل صاف کیا جاتا ہے۔ (بخاری ومسلم وترمذی وغیرہم)
نہ صرف مریض کو صبر پر اجر ملتا ہے بلکہ جو مسلمان مریض خصُوصاً اپنے رُوٹھے دوست احباب، دوستوں کے دوستوں کی عیادت کرے حدیث میں ہے کہ صُبح عیادت کو جائے تو شام تک اَور شام کو جائے تو صبح تک ستّر ہزار فرشتے اُس کے لِئے استغفار کرتے ہیں اَور جنت کا ایک باغ اُس کے لِئے خاص کردیا جاتا ہے (ترمذی وابُوداؤد) بیماری اَور تکلیف پر صبر یہ نہیں کہ علاج نہ کرے۔ بلکہ صبر یہ ہے کہ آہ وفغاں اَور خدا کی ناشکری سے بچے۔

جسمانی امراض کا علاج

بُخار یا جاڑا بُخار کے لِئے ایک بار بسم اللہ شریف اَور ایک سانس میں ۷ بار یَانَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا پڑھ کر مریض کو پانی پر دم کرکے پلائے اَور مریض پر دم کرے

دردِ سر بسم اللہ شریف انگشتِ شہادت سے درد کی جگہ لکھے درد کا فور ہوگا۔

امراضِ چشم امراضِ چشم میں درُودِ شفا اِس طرح پڑھے کہ سیّدنا محمّد صلی اللہ علیہ وسلم پر پہنچے تو کلمے کی اُنگلی انگوٹھے کے ناخون کو ملاکر چُوم کر آنکھوں سے لگائے رکھے یہاں تک کہ درُود شریف پُورا پڑھ لے تب ہٹائے۔ اِسی طرح ہر نماز کے بعد تین بار پڑھے امراضِ چشم سے نجات ہو۔ ہمیشہ وِرد میں رکھے تو نابینائی سے محفُوظ رہے۔

ہر مرض وتکلیف فوراً دُور ہو

درُود تاج تین بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں فوراً شفا ہو۔

بچّوں کے اَمراض سوکھا پسلی، جموگا دُودھ نہ پینا

اِن امراض میں آیۃ الکرسی شریف ۹ بار پڑھ کر بچّے پر دم کرے اَور پانی پر دم کر کے ایک دو قطرے بچے کو پلائے اَور اس کی ماں کو پلائے فوراً بچّہ دُودھ پیئے۔ پسلی کے مرض میں تین روز اور جموگے میں سات روز۔ سوکھے میں گیارہ روز دم کرے اَور دم کیا ہوا پانی پلائے۔ اوّل آخر تین تین بار دُرُودِ شِفاء پڑھے۔

قے اَور دیگر امراضِ شکم

بچّے بُوڑھوں ہر کسی کو دُرُودِ شِفاء تین تین بار یا سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے اَور مریض پر دم کرے۔ فوراً شِفاء ہو۔

نظرِ بد

نظرِ بد حق ہے اَور مشہور ہے کہ نظر پتھر کو توڑ دیتی ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ نظرِ بد اِنسان کو قبر میں اَور جانور کو ہانڈی میں لے جاتی ہے یعنی نظر انسان اَور جانور کو موت سے ہمکنار کر دیتی ہے۔ اس کے لِئے آیۃ الکرسی شریف ۴۱ بار پڑھ کر کلونجی پر دم کر کے کپڑے میں سی کر گلے میں ڈالے۔ گائے بھینس۔ بکری۔ گھوڑا، مرد، عورت، بچّہ، بوڑھا ہر ایک نظرِ بد سے محفوظ رہے۔

باقی دیگر تمام امراض سے حفاظت کے لِئے دُعاء صفحہ نمبر ۲۵۶ و ۲۶۹ پر دے دی گئی ہے اِنشاء اللہ عامل کو پھر کسی عمل کی حاجت ہی نہ ہوگی۔ (اقبال احمد)

رُوحانی امراض

رُوحانی امراض مثلاً شوہر کی بدمزاجی، سخت گیری، ساس نندوں کی اِیذا رسانی

یا بیوی کی نافرمانی اَور بہُو کی بدزبانی۔ اَولاد کی ماں باپ کے ساتھ نااِتفاقی حقُوق کی ادائیگی میں کوتاہی۔ دوستوں کا روٹھ جانا۔ اپنوں کا دُشمنی سے پیش آنا، اِنسان کا تعصّب برتنا یہ سب رُوحانی صدمے ہیں جس کے لِئے حدیث شریف میں فرمایا کہ بندے کو کوئی تکلیف کم و بیش نہیں پہنچتی مگر اس کے گناہ کے سبب۔ اَور بہت تو اللہ تعالےٰ معاف فرما دیتا ہے۔ اس کے بعد سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ آیہ کریمہ تلاوت فرمائی

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ

جو تمہیں مُصیبتیں پہنچیں وُہ اُس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کیا اَور بہت سی معاف فرما دیتا ہے۔ (ترمذی)

لہٰذا جب اِنسان کو کوئی رُوحانی و جسمانی صدمہ پہنچے وُہ اپنے عمل و کبیرہ کا جائزہ لے پہلے اس خامی کو دُور کرے۔ اللہ سے معافی چاہے۔ پھر تدارک کے لِئے عمل کرے کہ جب ہر تکلیف گناہ کا بدلہ ہے اَور گناہ چھُوٹتا نہیں تو پھر علاج سے کیا حاصل؟ مریض کو پہلے مُضِر اشیاء غذا، پانی، ہوا جس سے بھی مرض میں اضافہ کا اندیشہ ہو قریب نہ آنے دے پھر دَوا کرے تو فائدہ جلد اَور یقینی ہے۔

گھریلُو زندگی میں یہ خیال بھی رکھے کہ میرے چھوٹوں کو مجھ سے تکلیف اَور بڑوں کو صدمہ نہ پہنچے۔ اگرچہ وُہ نافرمان و ظالم ہوں۔ خود صبر کرے کہ اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔ جو بڑا اپنے چھوٹوں کے قصُور معاف کرنے کا عادی ہو وُہ اُمید رکھے کہ خدا بھی اس کے قصُور معاف فرما دے گا۔ اگر وُہ اپنے قصُورواروں کو معاف نہیں کرتا تو خدا کے غضب سے ڈرے کہ اس کی پکڑ سخت ہے۔ بیوی شوہر کی خدمت کرتے وقت یہ خیال رکھے کہ مجھے تو خدا کی رضا درکار ہے۔ اگر شوہر مجھے ایذا دیتا، میرے حقوق ادا نہیں کرتا تو یہ خُدا کا مُجرم ہے۔

یں اِس کا بدلہ اپنی زبان اور اپنے عمل سے دے کر خود کیوں مجرم بنوں؟ میں تو خدا کی طرف سے اس کی خدمت پر مامور کی گئی ہوں۔ خدا ہی سے اِس کا اجر لینا ہے۔ ساس اور نندوں کے ساتھ اچھے سلوک سے بھی شوہر خوش ہوتا ہے۔ جو خدائی خوشنودی کا سبب ہے۔ بعض لوگ اپنے ماں باپ کا خیال نہیں کرتے۔ ان کا حق ادا نہیں کرتے۔ اِس پر بھی وُہ خدا کے مجرم ہیں۔ عورت کو چاہیئے کہ اپنے شوہر کو خدا کی پکڑ اور سزا سے بچانے کے لیئے سمجھائے اپنے اور اس کے ماں باپ کے حقوق یاد دلائے۔ ادائیگی کی طرف مائل کرے۔ اپنی محبّت اور طرزِ عمل کا ثبوت اور خدا کا واسطہ دے کر منوانے کی کوشش کرے۔ نہ مانے تو عملیات و تعویذات کی طرف توجہ دے کہ پھر یہ کام بھی باعثِ ثواب ہے۔

رُوحانی اَمراض کا عِلاج

یُوں تو اِس پنجبُورہ میں تمام اَوراد و وظائف رُوحانی و جسمانی امراض کا علاج ہیں۔ ان کی پابندی کرنے والا ہر شکایت سے محفوظ رہے گا۔ پھر بھی چند خصُوص اور آسان عمل تحریر کیئے جاتے ہیں تاکہ بوقتِ ضرورت فائدہ حاصل کیا جاسکے۔

دُشمن کو دوست بنانے کا مجرّب عمل

یہ دُعا ۲۱ یوم بعد نمازِ فجر ۴۱ بار پڑھ کر دم کر کے تین سانس میں تین گھونٹ خود پیئے۔ باقی پانی سب گھر والوں کو پلائے کہ سب آپس میں محبّت سے رہیں۔ اوّل آخر دُرُود شریف تین تین بار۔ دُعا یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ اَعْدَآءِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ وَلَیِّنْھُمْ کَمَا لَیَّنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

وَذَلِّلْھُمْ کَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَقَھِّرْھُمْ کَمَا قَھَّرْتَ اَبَاجَھْلٍ لِمُحَمَّدٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ صُمٌّ لَّکُمْ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

نوٹ:۔ اگر کسی دن فجر سے قبل نہ ہو سکے تو بعد نمازِ فجر طلوعِ آفتاب سے قبل پڑھے۔ پڑھتے وقت دُشمن یا اَور کسی کا نام لینے کی ضرورت نہیں صرف تصوّر ہی کافی ہے۔

اگر شوہر کسی اَور کی طرف مائل ہو تو ——

یہی دُعا شوہر کے نام کے اعداد مطابق بعد نمازِ فجر پڑھے۔ اگر تعداد زیادہ ہو اور ایک دن میں نہ پڑھا جاسکے تو دو بار یا چار بار حصّے کر کے پڑھے۔ کچھ آج کچھ کل۔ مگر ہر روز جتنا پڑھے اس کے اوّل آخر دُرُود شریف پڑھے۔ اَور پانی یا کسی میٹھی چیز یا نمک پر ہر روز دم کرتی جائے۔ وُہ پانی یا شیرینی شوہر کو کھلائے اگر نہ کھلا سکے تو نمک بہتر ہے کہ ہانڈی میں ڈالا کرے۔ بیٹا، شوہر، ساس نندیں بے حد محبّت کریں۔

اگر بیوی نافرمان یا زبان دراز ہو تو یہ عمل کرے

سُورۂ بقرہ جتنی کہ اِس پنجبُورہ میں لکھی گئی ہے سات بار اَور مندرجہ بالا دُعا یعنی اَللّٰھُمَّ سَخِّرْلِیْ اَعْدَآءِیْ الخ ۴۱ بار سات یوم پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی تین سانس میں خود پیئے اَور چوتھا گھونٹ مُنہ میں لے کر اُسی پانی میں لَوٹ دے اَور وہ پانی بیوی کو پلائے۔ اوّل و آخر دُرُود شریف ۳-۳ بار۔ خود پانی پیتے وقت بسم اللہ شریف پڑھنا نہ بھُولے۔ یہی عمل دوستوں کی دُشمنی ختم کرنے۔ افسران کے تعصّب کو دُور کرنے۔ اَور مسخّر کرنے کے لیئے بھی مجرّب ہے۔

نوٹ۔ جن کو کھلانا پلانا ناممکن ہو اُن کا تصوّر کر کے پڑھے۔ جتنا تصوّر قوی ہوگا اُتنی ہی جلد کامیابی ہوگی۔

اگر گاؤں یا محلّہ والے دُشمن ہوں تو ــــ

سُورۂ بقرہ دشمنوں کی تعداد کے مُطابق رات کو تاریکی میں پڑھیں اَور اتنی ہی بار نَادِعَلِیًا پڑھیں کوئی بھی دُشمن نہ غالب آسکے نہ نقصان پہنچا سکے۔

وظیفہ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالےٰ عنہ اَور ڈیڑھ لاکھ اشرفی

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وظیفہ ایک لاکھ اشرفی سالانہ مقرر تھا۔ ایک سال وظیفہ پہنچنے میں تاخیر ہوگئی اَور اس وجہ سے حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سخت تنگی درپیش ہوئی۔ آپ نے چاہا کہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کی شکایت لکھیں۔ لکھنے کا اِرادہ فرمایا اَور دوات منگائی۔ مگر کچھ سوچ کر توقّف فرمایا۔ خواب میں حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دیدار سے مشرّف ہوئے حضور نے دریافت فرمایا کہ اَے میرے فرزند کیا حال ہے؟

عرض کیا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بخیر ہوں اَور وظیفہ کی تاخیر کی شکایت کی حضور نے فرمایا تم نے دوات منگائی تھی تاکہ تم اپنی تکلیف کی شکایت لکھ کر بھیجو۔ عرض کیا یارسُول اللہ مجبور تھا کیا کرتا۔ فرمایا یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اَقْنِفْ فِیْ قَلْبِیْ رَجَآءَکَ اِقْطَعْ رَجَآئِیْ عَمَّنْ سِوَاکَ حَتّٰی لَآ اَرْجُوْٓا اَحَدًا غَیْرَکَ اَللّٰھُمَّ وَمَا ضَعُفَتْ عَنْہُ قُوَّتِیْ وَقَصَرَ عَنْہُ عَمَلِیْ وَلَمْ تَنْتَہِ اِلَیْہِ رَغْبَتِیْ وَلَمْ تَبْلُغْہُ مَسْئَلَتِیْ وَلَمْ یَجْرِ

عَلٰی لِسَانِیْ مِمَّآ اَعْطَیْتَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مِنَ الْیَقِیْنِ فَخُصَّنِیْ بِہٖ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اس واقعہ پر ایک ہفتہ نہ گزرا تھا کہ امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میرے پاس ایک لاکھ پچاس ہزار اشرفیاں بھیج دیں۔ اَور مَیں نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی اَور اُس کا شکر بجا لایا۔ پھر خواب میں دولتِ دیدار سے بہرہ مند ہوا۔ سرورِ عالم نے ارشاد فرمایا۔ اَے حسن! کیا حال ہے؟ مَیں نے خُدا کا شکر کر کے واقعہ عرض کر دیا۔ حضور نے فرمایا۔ اَے فرزند جو اپنے خالق سے لَو لگائے اُس کے کام یُونہی بنتے ہیں۔ تاریخ خُلفاء صـ ۱۳۵

ہر مُسلمان مرد و عورت جس کے دل میں اپنے آقا کا عشق ہو خصوصاً ساداتِ کرام بوقتِ تنگ دستی مذکورہ دُعا پڑھیں اِنشاء اللہ فراخی پائیں گے۔

یہ قطعہ سات بار پڑھا جائے

اوّل آخر ایک بار دُرُودِ تاج یا تین تین بار دُرُودِ جُمعہ

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا
اے اللہ کے رسول! میرے حال زار پر نگاہ کرم فرمایئے

یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا
اے اللہ کے حبیب! میری فریاد سُن لیجئے

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ ھَمٍّ مُّغْرَقٌ
میں مشکلات کے دریا میں غرق ہوں

خُذْ یَدِیْ سَھِّلْ لَّنَا اَشْکَالَنَا
میرا ہاتھ تھامئے اور میری مشکلات کو حل فرمایئے

صبر و شکر کی دُعا

دُنیا میں رواج دوسروں کو چھوٹا اور اپنے کو بڑا سمجھنے کا ہے ۔ اس مرض سے صرف وہی برگزیدہ نفوس بچ سکتے ہیں جنکا تزکیہ ہو چکا ہو۔ اگر گہری نظر سے دیکھا جائے تو بہت کم نفوس اِس خود پرستی و خود بینی سے بچتے ہیں اِس کیلئے اہتمام سے دُعا کی ضرورت ہے کہ یہ مرض اپنے آپ میں مشکل ہی سے نظر آتا ہے ۔ اور مشکل سے اس سے چھٹکارا ہوتا ہے ۔ سردارِ دو جہاں سید المخلصین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خود اپنے حق میں اِس طرح دُعا فرماتے ہیں ۔ گویا اُمّت کو تعلیم دیتے ہیں ۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا ۔ (کنز الاعمال عن بریدہ)

ترجمہ:۔ اے اللہ مجھے بڑا صبر کرنیوالا بنادے ۔ اور مجھے بڑا شکر کرنیوالا بنادے ۔ اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنادے ۔ اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنادے ۔

بڑھاپے میں فراخ روزی

رزق کس کو مطلوب نہیں ہے ۔ مگر کتنے آدمیوں کی اِس حقیقت پر نظر ہے کہ فراخ روزی کی سب سے زیادہ ضرورت عُمر کے اس مرحلہ میں ہے جب مشکلات و تنگی کا تحمل کم ۔ محنت اور کسبِ معاش کی قوت مفقود ۔ اور قویٰ مضمحل ہو جاتے ہیں ۔ اور قدرتی طور پر راحت اور فراخ دستی کی طلب زیادہ ہو جاتی ہے ۔ معلمِ حکمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کیا حکمت کی بات فرمائی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِکَ عَلَیَّ عِنْدَ کِبَرِ سِنِّیْ وَانْقِطَاعِ عُمُرِیْ ۔ (مستدرک عن عائشہ ۔ ماخوذ توشۂ آخرت)

ترجمہ:۔ اے اللہ میری سب سے زیادہ کشادہ روزی میرے بڑھاپے اور میرے خاتمہ کے وقت کر۔

شب عُروسی کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ

دلہن کی پیشانی پکڑ کر پڑھے: الٰہی! میں تجھ سے اسکی بھلائی اور اسکے عادات و اخلاق کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اسکے شر اور اسکے اخلاق و عادات کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں

مُبارکباد دُولہا دُلہن کو یوں دے

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکُمَا وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ

مشکوٰۃ شریف

اللہ تجھے برکت دے اور تم دونوں پر برکت نازل کرے اور تم دونوں کا خوب نباہ کرے

ہمبستری کے اِرادہ پر دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا

اللہ کے نام سے شروع اے اللہ! دور رکھ ہمکو شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اُس سے جو ہمکو عطا فرمائے

سُرمہ لگانیکی دُعا

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

اے اللہ! مجھے سُننے اور دیکھنے سے بہرہ مند فرما

شبِ قدر و شبِ برأت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ یَا غَفُوْرُ

اے اللہ بیشک تو معاف کرنیوالا ہے اور معافی کو پسند کرتا ہے پس مجھ کو معاف فرمادے اے بخشنے والے۔

عیادت کی دُعا

لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ ط

مشکوٰۃ شریف

کچھ حرج نہیں انشاء اللہ تعالیٰ یہ بیماری تمکو گناہوں سے پاک کردیگی۔

آنکھ دکھنے پر دعاء اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِبَصَرِیْ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ

حصن حصین — الٰہی میری بینائی میرے لئے نفع بخش کر دے اور میری زندگی تک اسے باقی

مِنِّیْ وَاَرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ

رکھ اور میرا انتقام مجھے دشمن میں دکھا اور ظالموں پر میری مدد فرما

نظر لگنے پر یہ دعاء دم کرے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اَذْهِبْ

اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں الٰہی! اسکی گرمی

حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا

اور تکلیف دینے والی ٹھنڈک اور اسکے لائے ہوئے مرض کو دور فرما

جب قبرستان میں پہنچے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ

ترمذی — سلام ہو تم پر اے قبروں والو

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

اللہ ہمیں اور تمہیں بخشے تم آگے جا چکے اور ہم تمہارے پیچھے آنیوالے ہیں۔

کوئی چیز گم ہونے پر يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ

انوار البشارۃ — اے یقینی دن کے لئے سب لوگوں کے جمع فرمانے والے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ اِجْمَعْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ ضَالَّتِیْ

بیشک اللہ وعدہ خلاف نہیں کرتا مجھے میری گمی چیز ملا دے

اسلام پر خاتمہ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی

سورۃ یوسف آیت ۱۰۱ — اے آسمانوں اور زمین کے بنانے والے تو میرا کام بنانیوالا ہے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○

دنیا اور آخرت میں مجھے مسلمان اٹھا اور ان سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں

مصیبت زدہ کو دیکھ کر دعاء اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا

مشکوٰۃ شریف — سب خوبیاں اللہ کو جس نے اس حال سے مجھے

ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا ؕ

بچایا، تجھے جس میں مبتلا کیا اور اپنی بہت سی مخلوق پر اس نے مجھے فضیلت عطا کی

دشمن کے خوف پر دعاء اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ

ابوداؤد شریف — الٰہی! ہم تجھے ان (دشمنوں) کے سینوں میں (تصرف

نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ؕ

کرنیوالا) جانتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ کے طلبگار ہیں

دشمن کے نرغے میں دعاء اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا

حصن حصین — الٰہی! ہماری آبرو کی حفاظت فرما اور خوف بشکر ہمکو امن دے

مصیبت پہنچنے پر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ اَللّٰھُمَّ عِنْدَكَ

بیشک ہم اللہ کے مال ہیں اور ہمکو اسی کیطرف پھرنا ہے اے اللہ میں اپنی

اَحْتَسِبُ مُصِيْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِيْهَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْهَا خَيْرًا ؕ

اس مصیبت میں تجھ سے ثواب کا امیدوار ہوں مجھے اسمیں اجر دے اور اسکا بہتر بدل عطا فرما

قرض و فکر پر دعاء اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ

اے اللہ! میں فکر اور غم سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور قرض

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ؕ

کے غلبہ لینے اور لوگوں کے دبا لینے سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں

حاجت روائی مشکلکشائی کیلئے پکارنا يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِیْ

اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو

جامع دُعا

حدیث میں ہے اللہ جل جلالہٗ فرماتا ہے جو یہ دعا کریگا اسکی خطا بخشدونگا غم دور کرونگا۔ محتاجی اس سے نکال لونگا۔ ہر تاجر سے بڑھ کر اسکی تجارت رکھوں گا۔ دنیا ناچار مجبور اس کے پاس آئے گی۔ گو وہ اسے نہ چاہے۔

(انوار البشارہ)

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ

الٰہی! تو میرا چھپا اور ظاہر سب جانتا ہے۔

مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَ

تو میرا عذر قبول فرما اور میری حاجت تجھے معلوم ہے تو میری مراد دے اور

تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ

جو میرے دِل میں ہے تو جانتا ہے میرے گناہ بخش دے میرے گناہ

ذُنُوْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ

بخشدے الٰہی! میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ ایمان جو میرے دِل سے پیوست

یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیْبُنِیْ اِلَّا مَا

ہو جائے اور سچا یقین کہ میں جانوں کہ مجھے وہی ملے گا جو تو نے میرے لئے

کَتَبْتَ لِیْ وَرِضًی مِّنَ الْمَعِیْشَۃِ بِمَا قَسَمْتَ

لکھ دیا ہے اور اِس معاش پر راضی ہونا جو تو نے مجھے نصیب کی ہے

لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان

اسنادِ دُعائے غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

روایت کرتے ہیں سُلطان العارفین سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو شخص اِس دُعا کو سنیچر کے روز بعد نماز فجر کے پڑھے یا ہر روز دس مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اُسکا ہر مقصد خُدا بر لاوے گا۔ اگر دنیا میں اس کا اجر نہ ملے۔ تو قیامت کے دن اسکا دامن گیر ہوں گا۔ دُعا بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاھِرِ الْقَوِیِّ الْمَعَالِیْ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْاِکْرَامِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط

خدارا ذرا ہاتھ سینے پہ رکھ دو — ابھی مٹتے ہیں غم الم غوث اعظم

ہے قسمت میری ٹیڑھی تم سیدھی کر دو — نکل جائیں سب پیچ و خم غوث اعظم

خبر لو ہماری کہ ہم ہیں تمہارے — کرو ہم پہ فضل و کرم غوث اعظم

مفتی اعظم ہند مصطفےٰ رضا خاں

اسناد قصیدہ غوثیہ

اسناد قصیدہ مُتبرکہ حضرت غوث الثقلین شاہ عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ کہ حالت استغراق ربانی میں زبان گوہر بیان حضرت سے برآمد ہوا ــــ خواص اِس کے بہت ہیں ــــ پہلے یہ کہ جو اس قصیدے کی مداومت کرے (یعنی پابندی سے پڑھے) اور ہر روز گیارہ بار پڑھے ــــ قوت حافظہ اُس کی ایسی قوی ہو جاتی ہے کہ جو کچھ پڑھے یا سُنے یاد ہو جائے ــــ دوسرے یہ کہ اس قصیدے کو وِرد کرے اور مداومت کرے تو علم عربی میں اس کو مہارت پیدا ہو ــــ تیسرے یہ کہ اس قصیدے کو کسی مُہم یا مقصد کے لئے چالیس روز پڑھے چلّہ نہ گزرنے پائے کہ مطلب پُورا ہو جائے ــــ چوتھے یہ کہ جو اِس قصیدے کو اپنی نگاہ کے سامنے رکھے اور ہر روز تین بار پڑھے ــــ اور اگر پڑھنا نہ جانتا ہو تو کسی دوسرے سے پڑھوا کر سُنے ــــ اور اپنے پاس سے جُدا نہ کرے اور سچے اعتقاد سے ہر صبح کو اس پر نظر کرے اِنشاءاللہ تعالیٰ حضرت غوث الثقلین قدس سرہٗ کو خواب میں دیکھے ــــ اور امیروں کے سامنے مقبول ہو ــــ پانچویں یہ کہ جس نیت سے اور مطلب سے پڑھے حاصل ہو ــــ اور طریقہ اِس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ سچے اعتقاد اور صدق دِل سے تھوڑی شیرینی ــــ اور حضرت کی فاتحہ دے کر دُرود شریف مندرجہ ذیل تین بار پڑھے اور یہ قصیدہ شریف سچے دِل سے پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

قصیدہ غوثیہ

ترجمہ منظوم: علامہ شمس بریلوی مدظلہ

سَقَانِیَ الْحُبُّ کَاْسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

ساغر بھرے ہیں عشق نے بزم وصال کے — لا جس قدر بھی خم ہیں شراب جمال کے

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُسٍ
فَھِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

ساغر بھرے ہوئے میری جانب رواں ہوئے — میں ہوں میان حلقہ یاران حال کے

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

آواز دے رہا ہوں کہ اقطاب دہر آؤ — خواہاں ہو تم اگر بھی اصلاح حال کے

وَهُمُّوا وَاشْرَبُوا اَنْتُمْ جُنُودِیْ
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

ہمت کرو۔ بڑھو۔ چلے آؤ اُٹھاؤ جام — یہ خُم خُم بھرے ہیں شراب وصال کے

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلٰکِنْ لِلْتُمْ عُلْوِیْ وَاتِّصَالِیْ

میری بچی شراب تو پی تم نے دوستو! — لیکن ابھی تو دُور ہیں زینے وصال کے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

تم سب کا بھی بُلند اگرچہ مقام ہے — شایاں نہیں ہو تم مری شانِ کمال کے

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

میں تو غریق جلوۂ حُسنِ قدیم ہوں — کافی کرم ہیں مجھ پہ مرے ذوالجلال کے

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیْ مِثَالِیْ

ہوں جرہ باز سارے شیوخانِ دہر کا — کس کو ملے ہیں اوج یہ فضل و کمال کے

کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ
وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

پہنے ہوئے ہوں عزم و عزیمت کی خلعتیں — کتنے ہی تاج ہیں مرے سر پہ کمال کے

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

رازِ قدیم سے مجھے آگاہ کر دیا! — مجھ پر عطائیں کیں ہیں عوض ہر سوال کے

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ

والی بنا لیا ہے مجھے اقطابِ دہر کا — نافذ ہے میرا حکم اب ہر اک کے حال کے

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

پانی سمندروں میں نہ باقی رہے کہیں — میں اُن پہ کھول دوں جو رموز اپنے حال کے

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ
لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

ہو جائے اُن پہ فاش میرا رازِ عشق گر — ہو جائیں ریزہ ریزہ یہ تودے جبال کے

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِيْ

میں گر کروں بیان محبت کی داستاں ہو جائے آگ سرد بغیر اشتعال کے

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ مَيْتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

مُردہ اگر سُنے جو کبھی میرے راز کو جی اُٹھے یہ کرم ہوں مرے ذوالجلال کے

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
تَمُرُّ وَتَنْقَضِيْ اِلَّا اَتَالِيْ

مستقبل جہاں کے منظر ہیں سامنے پردے تمام اُٹھ گئے ماضی وحال کے

وَتُخْبِرُنِيْ بِمَا يَاْتِيْ وَيَجْرِيْ
وَتُعْلِمُنِيْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِيْ

آگاہ کرتے ہیں یہ زمانے مجھے مدام یارو عبث ہیں قصد یہ بحث وجدال کے

مُرِيْدِيْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّيْ
وَافْعَلْ مَا تَشَاءُ فَالْاِسْمُ عَالٍ

ہے تشنگی میں لطف کہ عین غنا ہے وہ میرے مُرید نام لے بس ذوالجلال کے

مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّيْ
عَطَانِيْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِيْ

اَللّٰہُ رَبِّیْ خوف نہ کر اے مرے مُرید ہے منزلِ مُراد قریں میرے حال کے

طُبُوْلِيْ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِيْ

مرے جلو میں خیر و کرم کے نقیب ہیں چرچے ہیں آسماں سے زمیں تک کمال کے

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِيْ تَحْتَ حُكْمِيْ
وَوَقْتِيْ قَبْلَ قَلْبِيْ قَدْ صَفَالِيْ

اللہ کے شہر و مُلک ہیں سب میری ملکیت محکوم ہیں یہ سب مرے ماضی وحال کے

نَظَرْتُ اِلٰى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا
كَخَرْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اتِّصَالِ

سب ملک میرے سامنے یوں ہیں کہ خاک پر پھینکے ہوں جیسے رائی کے دانے اُچھال کے

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا
وَّنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَى الْمَوَالِيْ

سَردار و قوم قطب کا درجہ مجھے دیا مولائے کل کے لطف جو شامل تھے حال کے

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ

وَمَنْ فِی الْعِلْمِ وَالتَّصْرِیْفِ حَالِیْ

ہوں اولیائے وقت میں بیمثل و بے نظیر ہیں لختیار علم کے تصریف حال کے

رِجَالِیْ فِیْ ھَوَاجِرِھِمْ صِیَامٌ

وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّآلِیْ

تپتے دنوں میں صوم سے رہ کر میرے مرید رخشاں ہیں تیرگی میں یہ موتی کمال کے

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ

عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

رکھتے ہیں اولیائے تقلید نقش پا رہبر مرے ہیں چاند جہان کمال کے

نَبِیٌّ ھَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیْ

ھُوَ جَدِّیْ بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

یعنی نبی ہاشمی ــــ مکی شہ حجاز صدقہ انہی کا ہیں مراتب کمال کے

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ

عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

حاسوس شاکے بھلا ڈرتا ہے کیوں مرید جوہر نہاں ہیں مجھ میں جدال و قتال کے

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحْیِ الدِّیْنِ اِسْمِیْ

وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ

جیلی ہوں اور دین کا محی لقب میرا کوہ و جبل پہ نصب ہیں پرچم جلال کے

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمَخْدَعُ مَقَامِیْ

وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

میرا بڑا گھرانا ہے دادا حسن میرے ہیں پاؤں گردنوں پر تمامی رجال کے

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْھُوْرُ اِسْمِیْ

وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

موسوم ہوں میں بندۂ قادر کے نام سے

جد میرے تاجدار ہیں عین الکمال کے

تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرُدَّ سُؤَالِیْ اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اَنْظُرْ بِحَالِیْ

مجھے منظور فرمایئے اور میرا سوال رد نہ کیجئے، میری فریاد رسی کیجئے، میرے آقا! میرے حال پر نظر فرمایئے

کرم سے کیا راہنما رہزنوں کو اِدھر بھی نگاہ کرم غوث اعظم

دم نزع آؤ کہ دم آئے دم میں کرو ہم پہ لیس دم غوث اعظم

یہ دل یہ جگر ہے۔ یہ آنکھیں یہ سر ہے جہاں چاہو رکھو قدم غوث اعظم

مفتی اعظم عالم اسلام مصطفےٰ رضا خاں بریلی

اسنادِ دعائے سریانی

بزرگانِ دین ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ دُعا خدائے تعالیٰ کے نزدیک بہت مقبول ہے اور اس کو پڑھنے کے بہت طریقے ہیں ۔۔۔ لیکن اگر مشکل درپیش ہو تو چالیس روز تک باوضو بعد از نمازِ صبح یا بعد از نمازِ عشاء۔ اس کا وِرد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اُس کی مُراد پُوری ہوگی ۔۔ اور اس دعا کا وِرد ہمیشہ رکھنے سے کسی کا محتاج نہ ہوگا اور اس کے روزگار میں برکت ہوگی ۔۔ اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ظاہر کرنیکا ذریعہ ہوگا اِس دُعا کے اوّل و آخر دُرود شریف تین یا پانچ مرتبہ پڑھے ۔۔ اس دُعا کے اسناد بہت کثرت سے ہیں لیکن یہاں مختصر لکھے گئے ہیں ۔۔ دُعائے مکرم و معظم یہ ہے ۔۔۔

دُعائے سریانی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَنَا الْمَوْجُوْدُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ ۔۔۔ فَاِنْ تَطْلُبْ سِوَائِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ

اَنَا الْمَقْصُوْدُ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ ۔۔۔ کَثِیْرُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا الرَّبُّ الَّذِیْ یَخْشٰی عَذَابِیْ ۔۔۔ جَمِیْعُ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا الْمَلِکُ الْمُهَیْمِنُ جَلَّ قَدْرِیْ ۔۔۔ عَظِیْمُ الْمُلْکِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

هَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ ۔۔۔ اَنَا الْجَبَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَنَا لِلْعَبْدِ اَرْحَمُ مِنْ اَخِیْهِ ۔۔۔ وَمِنْ اَبَوَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

هَلُمَّ اِلَیَّ لَا تَقْصُدْ سِوَائِیْ ۔۔۔ اَنَا الْمَنَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَتَذْکُرُ لَیْلَةً نَادَیْتَ سِرًّا ۔۔۔ اَلَمْ اَسْمَعْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

فَلَا یُنْجِیْکَ یَا عَبْدِیْ سِوَائِیْ ۔۔۔ مِنَ النِّیْرَانِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

وَلَیْسَ یَمْلِکُ الْفِرْدَوْسَ غَیْرِیْ ۔۔۔ اَنَا الرَّزَّاقُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَهَلْ فِی الْخَلْقِ مَنْ یُّعْطِیْ جَزِیْلًا ۔۔۔ سِوَائِیْ لَیْسَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اَتَعْرِفُ غَافِرًا لِلذَّنْبِ غَیْرِیْ ۔۔۔ اَنَا الْغَفَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

سَاَغْفِرُ لِلْعِبَادِ وَلَا اُبَالِیْ ۔۔۔ غَدَاةَ الْحَشْرِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

وَاُکْرِمُ مَنْ اُرِیْدُ بِلَا حِسَابٍ ۔۔۔ اَنَا الْوَهَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

وَاُکْرِمُ مَنْ یَّتُوْبُ اِلَیَّ خَوْفًا ۔۔۔ اِلَیَّ الْاِکْرَامُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

وَاَرْحَمُ مِنْ عِبَادِیْ مَنْ عَصَانِیْ ۔۔۔ بِجَهْلٍ مِّنْهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اِلَیَّ الْاِبَاءُ وَالنَّعْمَاءُ عَبْدِیْ ۔۔۔ اِلَیَّ الْخَیْرَاتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اِلَیَّ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا لَجَمِیْعًا ۔۔۔ اِلَیَّ الْمُلْکُوْتُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تَجِدْنِیْ فِیْ سَوَادِ اللَّیْلِ عَبْدِیْ ۔۔۔ قَرِیْبًا مِّنْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تَجِدْنِیْ فِی السُّجُوْدِ حِیْنَ تَدْعُوْا ۔۔۔ وَحِیْنَ تَقُوْمُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تَجِدْنِیْ رَاحِمًا بَرًّا رَّءُوْفًا ۔۔۔ بِکُلِّ الْخَلْقِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تَجِدْنِیْ وَاسِعًا بِالْخَلْقِ عَبْدِیْ ۔۔۔ اَنَا الْمَذْکُوْرُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تَجِدْنِیْ وَاحِدًا صَمَدًا عَظِیْمًا ۔۔۔ کَثِیْرَ الْبِرِّ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

تَجِدْنِیْ مُسْتَغَاثًا لِّیْ مُغِیْثًا ۔۔۔ اَنَا الْقَهَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اِذَا الْمُهْتَاقُ نَادَانِیْ کَظِیْمًا ۔۔۔ اَقُلُّ لَبَّیْکَ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

اِذَا الْمُضْطَرُّ قَالَ الْاٰنَ اِنِّیْ ۔۔۔ نَظَرْتُ اِلَیْهِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

إِذَا عَبْدِیْ عَصَانِیْ لَمْ تَجِدْنِیْ — سَرِا لْاَخْذِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
فَاِنْ هُوَتَابَ تُبْتُ اِلَیْهِ عَبْدِیْ — اَنَا التَّوَّابُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
وَمَنْ مِّثْلِیْ وَاَیْنَ یَکُوْنُ مِثْلِیْ — وَلَیْسَ یَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
تَعَزَّزْنِیْ وَلَمْ تَرَقَطُّ مِثْلِیْ — وَلَسْتَ تَرَاهُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَتَعْرِفُ مَنْ لَّهٗ اِسْمٌ کَاسْمِیْ — اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَتَعْرِفُ مَنْ یُّغِیْثُ الْخَلْقَ غَیْرِیْ — اَنَا السَّتَّارُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَتَعْرِفُ سَاتِرًا لِّلْغَیْبِ غَیْرِیْ — مِنَ الْکُرُبَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَتَعْرِفُ مُنْقِذًا غَیْرِیْ سَرِیْعًا — مِّنَ الْمُهْلِکَاتِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَتَعْرِفُ مَنْ یَّقُوْلُ لِشَیْءٍ غَیْرِیْ — یَکُنْ فَیَکُوْنُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ لَاشَیْءَ مِثْلِیْ — اَنَا الدَّیَّانُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَنَا مَلِکُ الْمُلُوْکِ وَکُلُّ مُلْکٍ — لِیَ الْمِیْرَاثُ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَنَا اُفْنِی الدُّهُوْرَ وَقَبْلَ قَبْلِ — وَبَعْدَ الْبَعْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَنَا الْوَهَّابُ یَا عَبْدِیْ سَرِیْعًا — وَفِی الْعَهْدِ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
اَنَا الْفَرْدُ الْمُدَبِّرُ فَوْقَ عَرْشِیْ — بِلَا تَکْیِیْفٍ فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ
خَلَقْتُ مُحَمَّدًا نُوْرًا قَدِیْمًا — لَهُ الْبُشْرٰی فَاطْلُبْنِیْ تَجِدْنِیْ

دُعائے دافع وَباء

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا — حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَةِ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی — وَاَبْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

دُعائے قدح معظم

دُعائے قدح معظم کے بارے میں کوئی مستند روایت تو نہیں ملسکی۔ البتہ بعض عارفین نے اِس کے وِرد سے جو فوائد حاصل کئے ہیں وہ بیان کئے جاتے ہیں۔ یہ دُعا قرآنی آیات و مناجات پر مشتمل ہے۔ اِس دُعا کا پڑھنے والا مقام ولایت پر فائز ہوگا۔ بے شمار اجر و ثواب کا مستحق ہوگا۔ اِس دُعائے مُبارک کا عامل دوران سفر سلامت رہیگا امن و امان اور غنیمت کے ساتھ گھر واپس ہوگا۔ عذابِ قبر سے محفوظ رہیگا۔ قبر کشادہ اور روشن و منور ہوگی۔ قبرستان میں اگر یہ دُعا پڑھی جائے تو تمام مُردوں پر عذاب میں تخفیف ہوگی۔ میدانِ حشر میں عزت ملے گی۔ حوضِ کوثر کا پانی نصیب ہوگا۔ اِس دُعائے مبارک کا پڑھنا بے شمار برکتوں کا باعث ہے۔ بیماری سے شفاء کیلئے۔ صاحب اولاد ہونے کیلئے۔ جن بھوت آسیب بلا، جادو، ٹونہ اور دفعِ شر کیلئے اِس دُعا کا پڑھنا مجرب ہے کسی گھر میں اگر شیاطین یا سفلی عمل کا اثر ہو تو اِس مُبارک دُعا کو پڑھ کر مٹی پر دم کریں پھر مکان کے چاروں کونوں میں دَم کی ہوئی مٹی دفن کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام بُرے اثرات اور نحوست ختم ہوگی۔ رحمتِ الٰہی کا نزول ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی الَّذِیْ لَاغَایَةَ لَهٗ وَلَامُنْتَهٰی لَهٗ فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ۝ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَی ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ۝ اَللّٰهُ عَظِیْمٌ

الْعُظَمَاءِ دَائِمُ التَّعْمَاءِ قَاهِرُ الْاَعْدَاءِ اَلرَّحْمٰنُ الْعَاطِفُ عَلٰى خَلْقِهٖ
بِرِزْقِهِ الْمَعْرُوْفُ بِلُطْفِهِ الْعَادِلُ فِيْ حُكْمِهِ الْعَالِمُ فِيْ مُلْكِهٖ رَحِيْمٌ بِخَلْقِهٖ
رَحِيْمُ الرُّحَمَاءِ عَلِيْمُ الْعُلَمَاءِ بَصِيْرُ الْبُصَرَاءِ بَاعِثُ الْاَنْبِيَاءِ صَاحِبُ
الْاَوْلِيَاءِ سُبْحَانَهٗ قَادِرٌ عَلٰى مَا يَشَاءُ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَمِيْدِ ذِى
الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ
وَسَابِقُ الْاَسْبَاقِ وَرَازِقُ الْاَرْزَاقِ وَخَالِقُ الْخَلَآئِقِ وَقَادِرٌ لِّلْمَقْدُوْرِ
وَقَاهِرُ الْمَقْهُوْرِ وَعَادِلٌ فِيْ يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنُّشُوْرِ اِلٰهُ الْعٰلَمِيْنَ جَامِعُ
النَّاسِ لِيَوْمِ الْوَاقِعَةِ رَبُّنَا غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ حَلِيْمٌ شَكُوْرٌ اَلْاَوَّلُ الْقَدِيْمُ
خَالِقُ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالسَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
قَابِلُ التَّوْبَةِ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَالدَّآئِمُ الرَّازِقُ
لِلْخَلَآئِقِ وَالْبَهَآئِمِ صَاحِبُ الْعَطَايَا وَدَافِعُ الْبَلَايَا يَا مَنْ يَّشْفِى
السَّقِيْمَ وَيَغْفِرُ الْخَاطِئِيْنَ وَيُبَوِّءُ النَّادِمِيْنَ وَيَعْفُو الظّٰلِمِيْنَ وَ
يُحِبُّ الصّٰلِحِيْنَ وَيُنْجِى الْمَعْمُوْمِيْنَ وَيُنْذِرُ الْمُنْذِرِيْنَ وَيَسْتُرُ
الْمُذْنِبِيْنَ وَيُؤْمِنُ الْخَآئِفِيْنَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
الْكَرِيْمُ الْمَعْبُوْدُ كَثِيْرُ الْعَطَايَا وَغَافِرُ الْخَطَايَا سَاتِرُ الْعُيُوْبِ شَكُوْرٌ
رَحِيْمٌ عَالِمٌ مَّا فِى الصُّدُوْرِ مُنْبِتُ الزَّرْعِ وَالْاَشْجَارِ وَمُدَبِّرُ
الَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى خَالِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ غَنِىٌّ عَنِ
الْخَلَآئِقِ قَاسِمُ الْاَرْزَاقِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ مُذْهِبُ الْهُمُوْمِ اَنْتَ

الَّذِىْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ
وَدَوِىُّ الْمَآءِ وَخَفِيْقُ الشَّجَرِ اِلٰهِىْ اَنْتَ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنْتَ الَّذِىْ تَعْلَمُ السِّرَّ وَالْاِعْلَانَ وَمَا فِى الْقُلُوْبِ
اِلٰهِىْ اَنْتَ الَّذِىْ تَعْفُوْ عَنِ الْمَعَاصِىْ بَعْدَ اَنْ تَغْرَقَ فِى الذُّنُوْبِ
اِلٰهِىْ اَنْتَ الَّذِىْ قُلْتَ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَاَنْتَ بِقَوْلِكَ صَادِقٌ
لَسْتَ بِمَكْذُوْبٍ نَجِّنِىْ يَا اَللّٰهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَالْغَمِّ وَاَنْتَ
غِيَاثُ كُلِّ مَكْرُوْبٍ وَمَصْرُوْفٍ مَّظْلُوْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ
وَاحْفَظْنِىْ مَوْلَاىَ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَا تَفْضَحْنِىْ يَا سَيِّدِىْ
عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَآئِقِ خَاصَّةً فِى الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا لَا ضِدَّ لَهٗ وَلَا نِدَّ لَهٗ وَلَا شِبْهَ لَهٗ وَلَا اَحَدَ
لَهٗ وَلَا عَدَّ لَهٗ وَلَا مِثْلَ لَهٗ وَلَا كُفُوَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ
وَلَا شَرِيْكَ لَهٗ فِى الْمُلْكِ اَسْاَلُكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ يَا عَزِيْزُ اَنْ
تُعَزِّزَنِىْ بِالْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَبَرُوْتِ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ
يَا رَحِيْمُ اَنْ تُرِيَنِىْ فِىْ مَنَامِىْ لِقَآءَ نَبِيِّكَ وَمَا رَجَوْتُ مِنْكَ وَاَكْرِمْنِىْ
بِمَغْفِرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ
الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَشْهَدُ
اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِكَ بَاطِلٌ اٰمَنْتُ بِاَنَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

رَضِيتُ رَبًّا يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اَغِثْنِي مِنَ النَّارِ وَنَجِّنِي
مِنْ سَخَطِكَ وَاَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَفَرِّجْ عَنِّي شَرَّ كُلِّ خَلْقِكَ
وَارْزُقْنِي رِزْقًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا حَلَالًا طَيِّبًا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَطَاعَتِكَ
عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ اِلٰهِي خَلَقْتَنِي وَ
لَمْ اَكُ شَيْئًا ۝ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ وَاَنَا مُقِرٌّ
بِذُنُوبِي يَا رَبِّ اغْفِرْ لِي اِنْ غَفَرْتَ لِي يَا رَبِّ فَلَا يَنْقُصُ مِنْ
مُّلْكِكَ شَيْءٌ وَّاِنْ عَذَّبْتَنِي يَا رَبِّ فَلَا يَزِيدُ فِي سُلْطَانِكَ شَيْءٌ
يَا رَبِّ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهُ غَيْرِي وَاَنَا لَا اَجِدُ مَنْ يَّغْفِرُ لِي ذُنُوبِي
غَيْرَكَ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِينَ ۝ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اسنادِ دعائے بزرگوار

اِس دعا کے اسناد میں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یوں فرمایا کہ جو کوئی اِس کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے اور اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے وہ حاصل حاصل ہو۔ اگر فقیر ہو تو نگر ہو جائے۔ اور جاہل ہو تو عالم بن جائے۔ بیمار ہو تو شفا پائے۔ غرض جس مُراد کیلئے پڑھے وہ مُراد پائے۔ غمگین ہو تو خوش ہو جائے۔ سفر میں ہو تو وطن میں آئے۔ قید میں ہو تو رہائی پائے۔ بیوی نہ ہو تو نکاح ہو جائے۔ اگر پندرہ مرتبہ پڑھے تو زیارت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے خواب میں مشرف ہو۔ اگر صدقِ نیت اور اعتقاد سے پڑھے تو نورِ خدائے بزرگ و برتر خواب میں دیکھے گا۔ دُعائے بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ يَا رَجَائِي يَا مُنَائِي يَا غِيَاثِي يَا مُرَادِي يَا مُعَافِي
يَا شِفَائِي يَا كِفَائِي كَافِيَ يُحْيِي يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ
اِغْفِرْ لِي خَطِيْئَتِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ ۝ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا
رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِينَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اسناد دعائے مکرم و معظم یعنی دعائے ماثورہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بیٹے مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے روایت کرتے ہیں کہ خدا کے رسول محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ جو کوئی اِس دعا کو پڑھے تو خدا تعالیٰ ثواب اسکا ماں باپ کو پڑھنے والے کے دیگا اور گویا کہ حق الوالدین ادا کیا۔ اور دعائے مکرم و معظم یعنی دعائے ماثورہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ اَللّٰہُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○ وَلَہُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ وَلَہُ الْعَظْمَۃُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○

فضائل دعائے امن

یہ دعا نہایت مجرب ہے جو کوئی شخص اِسکو سال میں ایک مرتبہ بھی پڑھ لے گا وہ دوسرے سال تک انشاء اللہ تعالیٰ امن و امان میں رہیگا۔۔۔۱۲۔

دعائے امن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْنَا بِدُخُوْلِ الْقَبْرِ وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَیْرِ وَالظَّفَرِ وَاَنْ صَرِّفْ عَنَّا وَعَنْ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

فضائل دعائے دافع طاعون

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ "امراض طاعون ہیضہ وبائے پناہ مانگو۔ خدا سے ڈرو اس کے رحمت کے طلبگار بنو۔ استغفار پڑھو" اس دعا کو ورد میں رکھو ــــــ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الْوَلَآءِ يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَآءِ اِصْرِفْ عَنَّا الْقَهْرَ وَالْمَرَضَ وَالْوَبَآءَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْقَحْطَ وَالسُّقْمَ وَالْفِجَآءَ بِالنَّبِيِّ مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَالْحُسَيْنِ شَهِيْدِ كَرْبَلَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

دُعائے قضائے حاجات

اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آوے تو سر بسجدہ ہو کر یہ دعا پڑھے۔ خدا کے فضل سے وہ مشکل آسان ہوگی ــــــ

سُبْحَانَ الَّذِيْ لَيْسَ الْعِزَّةُ اِلَّا بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِيْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ الَّذِيْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهٖ

سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ ذِي الْفَضْلِ وَالْمَنِّ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالتَّكْرِيْمِ سُبْحَانَ ذِي الطَّوْلِ وَالْحِلْمِ اَسْئَلُكَ بِمُعَاقِدِ عِزِّكَ وَعَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللّٰہ فتح مہم کیلئے شریف

اگر کسی شخص کو بادشاہ۔ یا راجہ۔ یا حاکم۔ یا بدمزاج افسر کے پاس جانا ہو تو پہلے جمعرات کو روزہ رکھے اور کھجور سے افطار کرے۔ اور مغرب کی نماز پڑھ کر ایک سو ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر پڑھے پھر بے گنتی پڑھے جائے یہاں تک کہ پڑھنے والے کو نیند آجائے اور اسی مقام پر سو رہے ــــ پھر صبح اٹھ کر نماز فجر پڑھے ــــ پھر نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھے ــــ اور مشک و زعفران اور گلاب سے ایک کاغذ پر ایک سو ایک مرتبہ بسم اللہ شریف لکھے ــــ اور عود وغیرہ کی دھونی لکھتے وقت جلاوے ــــ جو شخص اس عمل کو کرے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے ــــ وہ دنیا میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاوے ــــ اور اسکی ہیبت سب کے دلوں میں رہے ــــ جو کام کرے آسان ہو ہر شخص محبت سے پیش آئے ہر مہم میں فتح پائے۔ کاغذ پر اس طرح لکھے ــــــ

ب س م ال ل ہ ال ر ح م ان ال ر ح ی م

دُعائے فتح مُقدمہ

جس شخص کو مقدمہ کی فتحیابی منظور ہو اُس کو لازم ہے کہ باوضو اس دعا کا ہر وقت وِرد رکھے خواہ کیسی مشکل کا سامنا ہو۔ انشاء اللہ مُقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ یہ دعا بلاتعداد ہر وقت پڑھی جا سکتی ہے۔ خواہ کچہری میں پڑھیں فتح مقدمہ کیلئے اس سے بہتر کوئی عمل نہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَ لَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

قید سے رہائی کا مجرّب دُرُود

علّامہ یُوسف بن اسمٰعیل نبہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

قطبِ وقت حضرت مولانا فیاض الدین مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خلیفہ امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ جو اس واقعہ کے شاہد ہیں، نے یہ واقعہ تفصیل سے بیان فرمایا ــــ اور مولانا الحاج محمد منشاء تابش قصوری مدظلہ نے اسے قلمبند کیا۔ اُنہی کے الفاظ مُلاحظہ ہوں ــــ

ایک دفعہ سُلطان عبدُالحمید نے مدینہ منوّرہ کے گورنر بصری (پاشا) کو حضرت علّا

یُوسف نبہانی کی گرفتاری کا حکم دیا۔ گورنر بصری علّامہ کا انتہائی معتقد تھا آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سُلطان کا حکم نامہ پیش کیا۔ علّامہ یُوسف نبہانی ملاحظہ فرماتے ہی گویا ہوئے ــــ

سَمِعْتُ وَقَرَأْتُ وَ اَطَعْتُ

میں نے سُنا۔ پڑھا۔ اور اطاعت کی۔!

گورنر بصری عرض کرنے لگا حضرت! گرفتاری تو ایک بہانہ ہے۔ گورنر ہاؤس تشریف لائیے آپ میرے ہاں بحیثیت مہمان ہی ہوں گے اِس بہانے مجھے میزبانی کا شرف حاصل ہو جائیگا جو عُلماء و فُضلاء اور مشائخ آپ سے ملاقات کیلئے آئیں گے وہ بھی میرے ہی مہمان ہوں گے۔ آپ کے عقیدت مندوں پر گورنر ہاؤس کے دروازے ہر وقت کُھلے ہیں گے۔ آپکا گورنر ہاؤس میں قیام قید نہیں محض سُلطان کے حکم کی تعمیل کیلئے ایک حیلہ ہے ــــ

حضرت علّامہ یُوسف نبہانی عالم اسلام کی ممتاز شخصیت تھے۔ ہم عصر علماء و مشائخ کے ان کے ساتھ گہرے مراسم تھے۔ ان کی گرفتاری کی خبر جنگل کی آگ کی طرح بڑی تیزی سے عالم اسلام میں پھیل گئی۔ خاص و عام سراپا احتجاج بن گئے۔ مگر علّامہ یُوسف نبہانی بالکل مطمئن ــــ گھبراہٹ اور پریشانی کا نام تک نہیں تھا۔ پھر بھی عُلماء و عمائدِ ملّت نے ملاقات کے دوران علّامہ سے کہا کہ اگر اجازت ہو تو ہم آپ کی رہائی کے لئے سُلطان سے اپیل کرتے ہیں۔ علّامہ نے فرمایا۔ اگر آپ کو اپیل کرنا منظور ہے تو سُلطانِ وقت کی بجائے سلطانِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں صلوٰۃ و سلام کیساتھ یوں استغاثہ عرض کریں ــــ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَلَّتْ حِيْلَتِيْ

اَنْتَ وَسِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا سَيِّدِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت قطبُ الوقت (مولانا ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے فرمایا۔
چنانچہ ہم نے ابھی تین دن تک ہی اِس دُرُود شریف کے ساتھ استغاثہ پیش کیا تھا کہ سُلطان عبدُالحمید کے گورنر بصری کو پیغام ملا حضرت الشیخ یُوسف النبہانی کو باعزت بَری کر دیا جائے
اغثنی یارسُول اللہ مرتب مولینا محمد منشا تابش قصُوری صفحہ ۱۵

علّامہ نبہانی فرماتے ہیں،
جب حکومت پر واضح ہوگیا کہ میں پورے خلوص کے ساتھ دینِ اسلام کی خدمت کر رہا ہوں۔ اور دین متین اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف سے دِفاع کر رہا ہوں۔ تو میری رہائی کا حکم صادر کیا گیا اور حکومت کے ذمّہ دار افراد نے گرفتاری پر معذرت کا اظہار کیا۔
الدلالات الواضحات صفحہ ۱۳۹

دُعا ادائے قرض

جو کوئی شخص غم میں یا قرض میں مُبتلا ہو تو وہ یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔ فائدہ، حدیثِ پاک میں آیا ہے کہ ایک شخص نے سَرورِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھ کو بہت سے غم اور قرض لاحق ہوئے۔ آپ نے فرمایا کہ میں تجھ کو نہ سکھا دوں ایسی دعا کہ جب تو اُس کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ تیرا غم دُور کر دے۔ اور تیرا قرض تجھ پر سے ادا کر دے۔ اُس نے عرض کیا کہ فرمایئے۔ آپ نے فرمایا کہ ہر صبح و شام کو یہ دُعا پڑھا کر۔ وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے یہ دُعا پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے میرا غم دُور کیا۔ اور میرا قرض ادا کیا۔

دُعائے استخارہ

جب کسی کام کا قصد کرے یعنی ایسا کام کہ مُباح ہو اور اس کے کرنے یا نہ کرنے میں اُس کو تردّد ہو۔ مثلاً سفر اور نکاح اور تعمیر وغیرہ کا۔ تو چاہیئے کہ فرض نماز کے سوا دو گانہ نفل پڑھے پھر یہ دعائے استخارہ پڑھ کر سو رہے۔ خواب میں اُس کام کے کرنے یا نہ کرنے کی طرف اشارہ ہوگا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ فَاَسْئَلُکَ بِفَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ

پیشاب بند ہو جائے یا پتھری ہو تو یہ دعا پڑھ کر دم کرے

جس شخص کا پیشاب بند ہو جائے یا پتھری کے مرض میں مبتلا ہو تو آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا یہ قول پڑھ کر جھاڑا جائے۔ رَبُّنَا اللّٰہُ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ وَتَقَدَّسَ اسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّیِّبِیْنَ فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ وَرَحْمَۃً مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجَعِ فَیَبْرَاُ
مسلم شریف

فضائل دُعائے نور

روایت ہے کہ اس دُعاء کا پڑھنے والا اور پاس رکھنے والا عیش و عشرت کے ساتھ دنیا میں رہے گا۔ اور ایمان کی سلامتی سے مرے گا۔ اور قیامت کے دن اُسکا مُنہ روشن اور نورانی ہوگا۔ اس دُعاء کے پڑھنے والے پر قرض نہ رہے گا۔ اور وہ بیماری سے محفوظ رہے گا۔ اور اس کو پاس رکھنے والا بلاؤں، غموں اور ہر ظلم و ستم سے آزاد رہے گا۔ اگر جنگ پر جائیگا تو فتح و نصرت ہوگی ۔۔۔ دُعائے نور یہ ہے ——

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَا نُوۡرُ تَنَوَّرۡتَ بِالنُّوۡرِ وَالنُّوۡرُ فِیۡ نُوۡرِ نُوۡرِکَ
یَا نُوۡرُ اَللّٰھُمَّ بَارِکۡ عَلَیۡنَا وَادۡفَعۡ عَنَّا بَلَآءَنَا
یَارَءُوۡفُ لَبَّیۡکَ وَاَکۡرِمۡ لَبَّیۡکَ وَاَنۡ یَّبۡعَثَ مَنۡ فِی
الۡقُبُوۡرِ اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنَا خَیۡرَ الدَّارَیۡنِ مَعَ الۡقُرۡبِ
وَالۡاِخۡلَاصِ وَالۡاِسۡتِقَامَۃِ بِلُطۡفِکَ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلٰی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ ؕ
وَسَلَّمَ تَسۡلِیۡمًا کَثِیۡرًا کَثِیۡرًا بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ؕ

فضائل عہد نامہ

منقول ہے کہ جو شخص ساری عمر میں ایک مرتبہ اس عہد نامہ کو پڑھے ۔۔۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ ایمان پر اُس کا خاتمہ ہو ۔۔۔ اور جو کوئی اس عہد نامہ کو اپنے پاس رکھے آفات و بلیات اور بیماریوں سے محفوظ رہے ۔۔۔ اگر مریض کو گھول کر پلائے تو بیماری سے شفاء پائے ۔۔۔ اگر عہد نامہ پڑھ کر مُردے کو اس کا ثواب بخشے تو اُس کی قبر پُر نور ہو ۔۔۔ اگر اس کو مُردے کی قبر میں رکھیں تو سوال منکر نکیر اُس پر آسان ہو اور عذابِ قبر سے نجات پائے ——

عہد نامہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ عَالِمَ الۡغَیۡبِ
وَالشَّھَادَۃِ اَنۡتَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ
اَعۡھَدُ اِلَیۡکَ فِیۡ ھٰذِہِ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ
اَشۡھَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ وَحۡدَکَ لَاشَرِیۡکَ
لَکَ وَاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُکَ وَرَسُوۡلُکَ

فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِيْ اِلٰى
نَفْسِيْ تُقَرِّبْنِيْ اِلَى الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ
وَاِنِّيْ لَا اَتَّكِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّيْ
عِنْدَكَ عَهْدًا تُوَفِّيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ
لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ
خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

قبر

کئی بار ہم نے یہ دیکھا کہ جن کا — مشکیں بدن تھا مُعطر کفن تھا
جو قبر کہن اُن کی اُکھڑی تو دیکھا — نہ عضو بدن تھا نہ تارِ کفن تھا

ٹھکانہ گور ہے تیرا عبادت کچھ تو کر غافل
کہاوت ہے کہ خالی ہاتھ گھر جانا نہیں اچھا

عبادت میں کاہلی

کر جوانی میں عبادت کاہلی اچھی نہیں — جب بڑھاپا آگیا پھر ایسی ہو سکتی نہیں
ہے بڑھاپا بھی غنیمت گر جوانی ہو چکی — یہ بڑھاپا بھی نہ ہوگا موت جس دم آگئی

دُعائے جمیلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

يَا جَمِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا عَجِيْبُ

اے خوبی والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے عجیب

يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَءُوْفُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے قبول کرنیوالے اے اللہ اے مہربانی کرنیوالے اے اللہ

يَا مَعْرُوْفُ يَا اَللّٰهُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا دَيَّانُ

اے نیکوکار اے اللہ اے احسان کرنیوالے اے اللہ اے دیّان

يَا اَللّٰهُ يَا بُرْهَانُ يَا اَللّٰهُ يَا سُلْطَانُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے غالب اے اللہ اے

مُسْتَعَانُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْسِنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالِ

مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنیوالے اے اللہ اے سب سے برتر

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَلِيْمُ

اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے نہایت رحم والے اے اللہ اے حلم والے

يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ

اے اللہ اے صبردار اے اللہ اے نہایت کرم کرنیوالے اے اللہ اے بزرگ

يَا اَللّٰهُ يَا مَجِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا حَكِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقْتَدِرُ

اے اللہ اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے قدرت والے

يَا اَللّٰهُ يَا غَفُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا مُبْدِئُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ اے پیدا کرنیوالے

يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا شَكُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَبِيْرُ

اے اللہ اے بلند کرنیوالے اے اللہ اے قدردان شکر کرنیوالوں کے اے اللہ اے خبردار

يَا اَللّٰهُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ يَا

اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے اوّل اے

اَللّٰهُ يَا اٰخِرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاطِنُ

اللہ اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے باطن

يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَللّٰهُ يَا سَلَامُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے پاکیزہ برے وصفوں سے اے اللہ اے سلامت والے اے اللہ اے

مُهَيْمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ

نگہبان اے اللہ اے پیارے اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ

يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ يَا وَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ

اے پیدا کرنیوالے اے اللہ اے والی اے اللہ اے صورت بنانیوالے اے اللہ

يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے زبردست اے اللہ اے جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ اے

قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ يَا اَللّٰهُ

تنگ کرنیوالے اے اللہ اے فراخ کنندہ اے اللہ اے ذلت دینے والے اے اللہ

يَا قَوِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِيُ يَا اَللّٰهُ

اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ اے عطا کرنیوالے اے اللہ

يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا خَافِضُ يَا اَللّٰهُ

اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنیوالے اے اللہ

يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ يَا اَللّٰهُ

اے بلند کرنیوالے اے اللہ اے کارساز اے اللہ اے

يَا كَفِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

کفالت کرنیوالے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے

يَا اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے راہ نما اے اللہ اے بردبار اے اللہ

يَا فَتَّاحُ يَا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

اے کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ کی ہو

عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

اوپر بہترین خلق کے جو نام اُن کا محمد ہے اور اُن کی آل اور اُن کے اصحاب

اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

سب پر تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعائے عُکاشہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا۔

اَللّٰھُمَّ یَا کَثِیْرَ النَّوَالِ وَیَا دَآئِمَ الْوِصَالِ

اے اللہ اے بخشش والے اور اے ہمیشہ ملنے

وَیَا اَحْسَنَ الْفِعَالِ اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّکُّ

اور اے بہت اچھے کام کرنے والے اے اللہ اگر تیری نسبت

فِیْ اِیْمَانِیْ بِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَ

میرے ایمان میں کوئی شک واقع ہو اور اسکو میں نہیں جانتا اُس سے توبہ کرتا

اَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ہوں اور کہتا ہوں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الْکُفْرُ فِیْ اِسْلَامِیْ بِکَ وَ

اے اللہ اگر تیری نسبت میرے اسلام میں کفر واقع ہو اور اس کو

لَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الشَّکُّ

محمد رسول اللہ اے اللہ اگر تیری توحید میں مجھ کو شک

فِیْ تَوْحِیْدِیْ اِیَّاکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ

ہوا اور میں اس کو نہیں جانتا اُس سے توبہ کرتا

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

ہوں اس سے اور کہتا ہوں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الْعُجْبُ وَالْکِبْرُ وَالرِّیَآءُ

اے اللہ اگر تیری عبادت میں تکبر اور غرور اور ریاکاری

وَالسُّمْعَۃُ فِیْ عَمَلِیْ بِکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ

میرے کسی عمل میں واقع ہو اور میں اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

اور کہتا ہوں لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ الْکِذْبُ وَجَرَی الْغِیْبَۃُ

اے اللہ اگر میری زبان پر جھوٹ اور غیبت آئی ہو اور میں

عَلٰی لِسَانِیْ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ

اس کو نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ

اِنْ دَخَلَ الْخَطَرَاتُ وَالْوَسْوَسَۃُ فِیْ صَدْرِیْ

اگر خطرات اور وسوسے تیری نسبت میرے دل میں آئے ہوں اور

اِیَّاکَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ

میں نہیں جانتا توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں لا الہ

اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنْ دَخَلَ

الا اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ اگر میرے دل میں

التَّشْبِيهُ فِي مَعْرِفَتِي بِكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثَبَتُّ عَنْهُ

تیری معرفت میں کسی سے مشابہت واقع ہو اور میں بے خبر ہوں میں اس سے توبہ

وَأَقُولُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ عَلَيَّ مِنْ أَمْرِي فَلَمْ أَرْضَهُ وَلَمْ

اے اللہ جو میرے کام میں تو نے مقدر کیا اور میں اس سے راضی نہیں ہوا

أَعْلَمْ بِهِ ثَبَتُّ عَنْهُ وَأَقُولُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اور مجھے اس کی خبر نہیں توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ

محمد رسول اللہ اے اللہ تو نے مجھ پر جو کچھ مہربانی کی

فَعَصَيْتُ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثَبَتُّ عَنْهُ وَأَقُولُ

اور میں نے نافرمانی کی اور میں اسے نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ

مَا أَتَيْتَنِي مِنْ نَعْمَائِكَ فَغَفَلْتُ عَنْ شُكْرِكَ

جو کچھ تو نے مجھے عنایت کیا اپنی نعمتوں سے اور میں تیرے شکر سے غافل ہوا

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثَبَتُّ عَنْهُ وَأَقُولُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا وَلَّيْتَنِي مِنْ

محمد رسول اللہ اے اللہ جو کچھ تو نے اپنی نعمتوں سے دیا

الْآئِكَ فَلَمْ أُؤَدِّ حَقَّهُ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثَبَتُّ عَنْهُ

اور میں اس کا حق ادا نہیں کر سکا اور میں اس سے بے خبر ہوں اور اس سے توبہ کرتا

وَأَقُولُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ

ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اَللّٰهُمَّ مَا مَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ مِنَ الْحُسْنٰى فَلَمْ

اے اللہ جو کچھ نیکیوں سے تو نے مجھ پر احسان کیا اور میں تیری تعریف نہیں

أَحْمَدْكَ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثَبَتُّ عَنْهُ وَأَقُولُ

کر سکا اور اس کو میں نہیں جانتا میں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ

مَا ضَيَّعْتُ مِنْ عُمُرِي بِمَا لَمْ تَرْضَ بِهِ

جو کچھ میں ضائع کر چکا ہوں اپنی عمر سے اس چیز سے کہ تو اس سے راضی نہیں

وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ ثَبَتُّ عَنْهُ وَأَقُولُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا

اور میں اس سے بے خبر ہوں اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَا أَوْجَبْتَ عَلَيَّ

اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ جو کچھ واجب کر دیا تو نے

مِنَ النَّظَرِ فِيكَ فَغَمَضْتُ وَلَمْ أَعْلَمْ بِهِ

مجھ پر تیری ذات میں سوچنے کی نوبت میں نے چشم بندی کی اور میں اس کو

ثَبَتُّ عَنْهُ وَأَقُولُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

نہیں جانتا توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد

رَسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ مَا قَصَرَتْ اَمَلِیْ فِیْ رَجَآئِكَ

رسول اللہ اے اللہ جو کچھ میں نے اپنی ہمت تیری امید دلانے پر

مِنْكَ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ

کوتاہی کی ہے اور میں اسکو نہیں جانتا توبہ کرتا ہوں اس سے اور کہتا ہوں لا

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ مَا

الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ جس کو

اَعْهَدْتُّ عَلَیَّ سِوَاكَ فِی الشَّدَآئِدِ وَلَمْ اَعْلَمْ

میں نے تیرے سوا مصیبتوں میں کام آنیوالا سمجھا ہو (تیری عطا کے بغیر) میں اس بات کو نہیں

بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اِنِ اسْتَعَنْتُ مِنْ غَیْرِكَ

رسول اللہ (اسی طرح) اے اللہ اگر تیرے سوا میں نے مصیبتوں میں مدد چاہی

فِی النَّوَآئِبِ وَلَمْ اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ

اور میں اس کو نہیں جانتا اب اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ اے اللہ

اِنْ زَلَّتْ قَدَمِیْ فِیْ صِرَاطٍ مِّنْ غَیْرِكَ وَلَمْ

اگر میرا قدم پھسل کر تیرے سوا کسی اور جانب گیا ہو اور میں اسکو

اَعْلَمْ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نہیں جانتا اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ مَا اَصْلَحْتَ

محمد رسول اللہ اے اللہ تو نے اپنے فضل سے میری

سَیِّاٰتِیْ بِفَضْلِكَ فَرَاَیْتُهٗ مِنْ غَیْرِكَ وَلَمْ اَعْلَمْ

برائیوں کو درست کیا ہو اور اس کو تیرے سوا سمجھتا ہوں اور میں نہیں جانتا اب

بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ

اس سے توبہ کرتا ہوں اور کہتا ہوں لا الٰہ الا اللہ محمد

رَّسُوْلُ اللّٰهِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

رسول اللہ اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے نہیں کوئی

سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

معبود مگر پاکی ہے تجھ کو تحقیق تھا میں ظالموں میں سے پس ہم نے اپنے بندے

وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ

کی دعا قبول کی اور ہم نے اسے غم سے نجات دی اور ایسی نجات دیتے ہیں ہم ایمان

وَزَكَرِیَّآ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ

والوں کو اور جب پکارا زکریا نے اپنے رب کو اے میرے رب تو مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ

اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی

اور تو بہترین وارثوں کا ہے اور درود اللہ تعالیٰ کا اوپر بہترین

خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ

مخلوق پر کہ انکا اسم شریف محمد ہے اور انکی آل اور انکے اصحاب اور بیبیوں

اَجْمَعِیْنَ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

سب پر تیری مہربانی اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے (آمین)

بارہ مہینوں کے فضائل، نوافل و اشغال وغیرہ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے۔ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ الخ

ترجمہ: "بیشک مہینوں کی گنتی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں۔ جب سے اُس نے آسمان اور زمین بنائے اِن میں حُرمت والے چار ہیں۔ یہ سیدھا سا دِین ہے۔ تو ان مہینوں میں اپنی جانوں پر ظُلم نہ کرو یعنی گناہوں سے بچو"۔

اِس آیتِ کریمہ سے یہ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے سال کے چار مہینوں کو اپنے لئے خاص فرمالیا۔ اور باقی آٹھ ماہ اپنے بندوں کے لئے چھوڑ دیئے تاکہ اِن آٹھ ماہ میں خیر و شر کی جانچ کی جائے۔ گویا آٹھ ماہ امتحان کیلئے ہیں اور چار ماہ اِنعام و اکرام کیلئے۔ کہ اِن چار ماہ میں مختصر عمل پر اجرِ عظیم عطا فرمایا جاتا ہے وہ مُبارک ماہ یہ ہیں۔ رجب[1] المرجب۔ ذیقعدہ[2]۔ ذی الحجہ[3]۔ محرم[4] الحرام ——

سال کی ابتدا و انتہا

ماہ محرم الحرام اسلامی سال کی اِبتدا ہے۔ اور ذی الحجہ سال کی اِنتہا۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ جو آخری دِن ذی الحجہ اور اوّل دِن محرم کا روزہ رکھے وہ پورے سال کے روزہ رکھنے والوں کے برابر ثواب پائے۔ چاہیئے کہ ذی الحجہ کی ۲۹ تاریخ کا روزہ رکھے۔ اگر ۲۹ کا چاند نہ ہو تو ۳۰ کو بھی رکھے پھر پہلی محرم کو ——

ماہِ محرم الحرام

یہ مہینہ اللہ کا مہینہ ہے۔ اور اللہ کے مہینوں میں نیکی کا ثواب عظیم ہے۔ مگر گناہ کا عذاب بھی اِسی قدر ہے۔ افسوس کہ اِس مُبارک مہینے میں اکثر مُسلمان بدعات۔ بدرسُومات۔ گناہ و خرافات میں

زیادہ مُبتلا رہتے ہیں۔ شہر اور دیہات میں خواتین کا سج بن کر گھروں سے نکلنا۔ اور غیر محرموں کو دعوتِ نظارہ دینا۔ اور خود غیر محرموں کو دیکھنا ہی معمولی گناہ نہیں۔ اُس پر غضب یہ کہ دامنِ عصمت کی دھجیاں ہونا۔ غیر مُسلموں سے اسلام کا مضحکہ اُڑوانا

ممنوعہ کام نہ کئے جائیں

عاشورا کے دن سیاہ کپڑے پہننا۔ سینہ کوبی کرنا۔ بال نوچنا۔ نوحہ کرنا۔ مُنہ پیٹنا۔ چھُری یا چاقو وغیرہ سے بدن زخمی کرنا جیسا کہ رافضیوں کا طریقہ ہے۔ حرام اور گناہ ہے۔ ایسے افعالِ شنیعہ سے اجتناب کلّی کرنا چاہیئے۔ ایسے افعال پر سخت ترین وعیدیں آئی ہیں۔

موضوعات الکبیر۔ مشکوٰۃ ص۱۵۰۔ مسلم شریف

مُسلمانو کو چاہیئے کہ روافض کی اِقتدا سے خود بھی بچیں اور اپنی عورتوں کو بھی بچائیں۔ عَلم۔ تخت۔ تعزیوں سے اہلسُنّت کو کوئی لگاؤ نہیں۔ نہ دینِ مبین میں اِسکی اصلیت۔ پھر باجہ وغیرہ تو یزیدی افعال ہیں۔ اور گناہِ کبیرہ۔ ہاں نیاز فاتحہ کرنا محمود و مقبول بارگاہِ الٰہی ہے۔ خوب ایصال ثواب کریں۔ اپنے گھر کے مُردوں اور خصُوصاً شہیدانِ کربلا و دیگر بزرگانِ دین کو۔ کہ اس کا ثواب پہنچانا بہت اچھا عمل ہے۔ اور جو ثواب بخشے گا۔ اسکو اس کا دس گنا اجر ملتا ہے ——

فضائل محرم الحرام اور دعائے عاشورہ

حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مجھے اللہ تعالیٰ پر گمان ہے کہ عاشورہ کا روزہ ایک سال پہلے کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ صحیح مسلم۔ اولیائے کرام فرماتے ہیں جو شخص عاشورہ یعنی دسویں محرم کو دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں الحمد شریف، سُورۂ اِنعام۔ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سُورۃ یٰسٓ پڑھے

اُس کو ہزار برس کی عبادت کا ثواب ملتا ہے ـــــ اِس ماہ کو بہت بزرگی عطا فرمائی ہے ـــ اور اس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وارد ہیں ـــ چنانچہ ایک **حدیث** میں ہے کہ فرمایا رسولِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ فاضل ترین روزہ بعد ماہِ رمضان کے ماہِ محرم کا ہے ـــ اور فاضل ترین نماز بعد فرض نمازوں کے ـــ نماز تہجد کی ہے ـــ اور فرمایا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ـــ جس نے ماہِ محرم کے پہلے دن ـــ اور ذی الحجہ کے آخری دن کا روزہ رکھا ـــ اُس نے نیا سال روزے سے شروع کیا ـــ اور گذشتہ سال روزے سے ختم کیا ـــ اور حق تعالیٰ اِن دونوں روزوں کو اُس کے پچاس سالہ گناہوں کا کفارہ کر دے گا ـــــ

محرم کی دسویں تاریخ کے دِن کا روزہ رکھنا بہت بڑا ثواب ہے ـــ ابتدائے اسلام میں مسلمانوں پر یہ روزہ فرض تھا ـــ اور محبوبِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اِس دن میں روزہ رکھنے کا حکم فرمایا تھا ـــ مگر جب رمضان المبارک کے روزے فرض کئے گئے ـــ تو محرم کے روزے نفل رہ گئے ـــــ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ کسی روز کو کسی روز پر فضیلت نہیں ہے روزہ رکھنے میں ـــ مگر ماہِ رمضان اور عاشورہ کو ـــ مستحب ہے کہ نویں اور دسویں کو روزہ رکھیں کہ بعض علمائے تنہا عاشورہ کے روزہ کو بوجہ مشابہت یہود کے مکروہ کہا ہے ـــ اور اگر گیارہویں کو بھی روزہ رکھے تو افضل ہے ـــ شبِ عاشورہ کو طاعت و عبادت میں مصروف رہنا بڑے ثواب کا موجب ہے ـــ عاشورہ کے روز دعائے عاشورہ پڑھے ـــ یعنی ایک پہر دن چڑھے بعد غسل کرے ـــ اور چار رکعت نمازِ نفل ایک نیت سے ادا کرے ـــ ہر رکعت

میں بعد اَلْحَمْدُ کے سورۂ اخلاص یعنی (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ الخ) پندرہ بار پڑھے بعد سلام کے دس مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے ـــ اور اس نماز کا ثواب سیدنا امام حسن اور سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی ارواحِ پُرفتوح کو بخشدے ـــ کہ ثوابِ عظیم ہے ـــ یہ دونوں حضرات اُس کی شفاعت فرما کے اپنے ہمراہ بہشت میں لے جائیں گے ـــ یہ نماز اور دعا اکثر مشائخِ کرام و بزرگانِ عظام سے منقول ہے ـــ اور اُس کی بہت بڑی فضیلت ہے ـــ دعا معظم و مکرم یہ ہے ـــــ

دُعائے عاشورہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَامَلْجَأَ وَلَامَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ كُلِّهَا وَاَسْئَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهٖ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنِّيْ مَآ اَنَا فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

آدابِ عاشورہ

اور اس روز کے آداب سے ہے غسل کرنا ـــ روزہ رکھنا ـــ روزہ افطار کرانا ـــ

نفل نماز پڑھنا۔ دُعا مانگنا۔ عُلمائے دین کی زیارت کرنا۔ بیمار پُرسی کرنا۔ یتیم کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرنا۔ صدقہ کرنا۔ دو مخالفوں کے درمیان صلح کرانا۔ خُدا کے خوف سے رونا۔ سُرمہ لگانا۔ مدعیوں کو راضی کرنا۔ اپنی خطائیں معاف کرانا۔ اہل وعیال کو کھانا وافر دینا۔ خوشبو لگانا۔ گمراہوں کی راہنمائی کرنا۔ قرآن پاک کی تلاوت کرنا۔ ستّر مرتبہ کلمۂ تمجید پڑھنا۔ قبروں کی زیارت کرنا۔ اقرباء سے ملنا۔ ماں باپ کی خدمت کرنا۔ لغو، اور بیہودہ کاموں سے دور رہنا

وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ وَبِہٖ نَسْتَعِیْنُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اِس ماہ کی پہلی تاریخ کو سیّدنا فاروقِ اعظم شہید ہوئے۔ لہٰذا مساجد اور دیگر عظیم اجتماعات میں یومِ فاروقِ اعظم پر آپ کی سیرت خصوصاً دشمنِ رسُول۔ منافق گستاخانِ رسُول سے انتہٰی درجہ کا بغض و عداوت جیسی مثالی صفات سے مُسلمانوں کو آگاہ کیا جاتا ہے۔

اِس ماہ کی دس تاریخ کو دُنیا بھر کے مسلمان اسلام کیلئے سیدنا امام حسین اور اہلبیت کی شہادت و قربانی پر ان نفوسِ قُدسیہ کو خراجِ عقیدت جلسوں کا نفر نسوں پانی کی سبیلوں۔ شربت۔ کھانے کی ضیافت سے پیش کرتے ہیں۔ یزید اور یزیدیوں کے کارناموں سے نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی سیرت اپناتے اور اپنانے کی تلقین کرتے ہیں۔

اِس ماہ کی ۱۴ تاریخ کو عالم باعمل مفتی اعظم عالمِ اسلام آلِ رحمٰن مصطفٰے رضا خاں قدس سرہ العزیز کا عُرس مُبارک تمام دنیا میں عموماً، اور پاکستان ہندوستان، میں خصوصاً منایا جاتا ہے آپکا مزار شریف بریلی شریف میں مرجع خلائق ہے۔

صفر المظفر

اکثر لوگ خصوصاً عورتیں ماہِ صفر کو منحوس جانتی ہیں کوئی نیا کام نہیں کرتیں۔ اور انہیں میں کے کچھ جاہل آخری چہار شنبہ کو خوشی مناتے ہیں کہ حضور علیہ السّلام کو اس دن صحت ہوئی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دونوں باتیں غلط ہیں احادیث سے ثابت ہے کہ۔ نہ یہ مہینہ منحوس ہے۔ نہ اس میں شادی کرنا منع نہ مکان کی تعمیر کی ابتداء باعثِ تکلیف۔ صحیح یہ ہے کہ حضور علیہ السّلام کے مرض میں اضافہ ہوا تھا۔ اس لئے مُسلمانوں کو چاہیئے کہ اس رات کو عبادت میں گزاریں اور نوافل و تلاوتِ قرآن میں مصروف رہیں۔ (اقبال احمد نوری)

دنوں اور مہینوں کے منحوس ہونیکا اسلام سے قبل کے تصوّر و عقائد کا جس طرح حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مقابلہ فرمایا۔ اس سے حضور علیہ السّلام کے ارشادات کا خلاصہ یہ حاصل ہوتا ہے کہ۔ جس طرح

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ	یہ رسُول ہیں کہ ہم نے اِن میں ایک کو دوسرے پر
عَلٰى بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ	افضل کیا۔ اِن میں کسی سے اللہ نے کلام فرمایا۔
وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ (البقرۃ ۲۵۳)	اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلند کیا۔

گویا سب اعلیٰ ہیں۔ اور کوئی اعلیٰ سے اعلیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی نبی و رسُول ادنیٰ نہیں۔ اسی طرح دن اور مہینے کو ایک دوسرے پر۔ فضیلت تو ہے مگر۔ کوئی دِن یا کوئی مہینہ منحوس نہیں۔ جس طرح حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نورِ مُبارک حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے۔ حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو منتقل ہونے سے جمعۃ المبارک اور رجب کو۔ اور آقا و مولیٰ نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیدائش کی وجہ سے ربیع کو۔ عظمت و

بزرگی حاصل ہوئی ۔ تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ دیگر پانچ دن منحوس قرار پائینگے یا تمام عیدوں کی جان سب سے ربیع الاول شریف میں حضور علیہ السلام دنیا میں تشریف لائے تو ربیع الاول شریف کو فضیلت اور بزرگی ۔ رمضان المبارک میں ۔ اسی اللہ کے محبوب اعظم پر خالق کائنات نے قرآن حکیم نازل فرما کر ۔ اپنے محبوب اعظم کا نبی و رسول ہونے کا اظہار فرمایا ۔ جس کی وجہ سے رمضان المبارک کو عظمت اور بزرگی حاصل ہوئی ۔ تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ دیگر نو یا پانچ ماہ منحوس ہیں ۔ اسی وجہ سے کہ حضور پُر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بار بار یہی ارشاد فرمایا کہ ۔ کوئی دن اور کوئی مہینہ منحوس نہیں ۔ = انیس احمد نوری =

عاملین آخری چہار شنبہ کی شب کے لئے فرماتے ہیں کہ ۔ اس رات میں چار رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف سورۃ کافرون ۱۵ بار ۔ دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص ۱۵ بار ۔ تیسری رکعت میں سورۃ فلق ۱۵ بار ۔ چوتھی رکعت میں سورۃ ناس ۱۵ بار پڑھیں ۔ پھر نماز پوری کر کے سلام کے بعد درود شریف ۷۰ بار ۔ کلمہ طیبہ ۷۰ بار ۔ پھر درود شریف صرف سات بار پڑھ کر اس کا ثواب حضور سرور دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور آل و اصحاب کی ارواح کو بطور نذر پیش کریں ۔ پھر اپنے لئے دعا کریں انشاء اللہ جو حاجت ہو پوری ہو۔

وظیفہ چہار شنبہ کتاب الاوراد میں لکھا ہے کہ جو شخص آخری چہار شنبہ ماہ صفر میں سورۃ الم نشرح ۔ والتین ۔ اذا جاء نصر اللہ ۔ اور قل ھو اللہ احد ۔ اتنی اتنی بار پڑھ کر دعا کرے تو عمر اس کی دراز ہو ۔ اور رزق میں برکت ہو ۔ دل غنی ہو ۔

یہ دعا یکم صفر سے آخر تاریخ تک جتنی بار پڑھ سکیں پڑھیں ۔ اور یہ چوں پڑھا کریں

لِیْ خَمْسَۃً اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃِ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃ

۱۹ ، ۲۰ صفر کو داتا کی نگری شہر لاہور میں حضرت سید علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا عرس مبارک بڑی عقیدت و محبت سے منایا جاتا ہے ۔

۲۵ صفر کو امام اہلسنت مولانا الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا عرس مبارک دنیا بھر میں جہاں جہاں سنی رہتے ہیں تقریروں اور نعتیہ مشاعروں ۔ کھانے کے لنگروں کی شکل میں مناتے ہیں ۔ اور خصوصاً بریلی شریف میں تین روزہ ۲۴ ، ۲۵ ، ۲۶ صفر کو یہ روحانی تقریب بڑے اہتمام سے ادا کی جاتی ہے جس میں دنیا بھر سے علماء اور مشائخ شرکت فرماتے ہیں ۔

ربیع الاول شریف

یہ مہینہ بڑا ہی مبارک مہینہ ہے ۔ اس ماہ میں جتنی بھی خوشیاں منائی جائیں کم ہیں ۔ اگر میسر ہو تو ہر روز غسل کریں کپڑے بدلیں عطر لگائیں ۔ شب اول سے بارہ ربیع الاول تک چراغاں کریں اس امید پر کہ مولیٰ تعالیٰ ہماری قبر کو منور فرمائے ۔ جبکہ ابولہب جس کی مذمت قرآن میں موجود ۔ مگر ولادت سرکار کی دنیاوی لاج کی وجہ سے خوشی منانے پر ہر دوشنبہ کو عذاب میں کمی محسوس کرے ۔ تو غلامان مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ اور صدق دل اور رضائے الٰہی کے لئے خاص اس شب بلکہ بارہ شب کیا بلکہ پورے مہینے خوشی منائیں وعظ میلاد ۔ نوافل تلاوت

بزرگی حاصل ہوئی ۔ تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ دیگر پانچ دِن منحوس قرار پائینگے یا تمام عیدوں کی جان وسبب ربیع الاوّل شریف میں حضور علیہ السّلام دُنیا میں تشریف لائے تو ربیع الاوّل شریف کو فضیلت اور بزرگی ۔ رمضانُ المبارک میں ۔ اُسی اللہ کے محبوبِ اعظم پر خالقِ کائنات نے قرآن حکیم نازل فرما کر ۔ اپنے محبوبِ اعظم کا نبی و رسُول ہونے کا اظہار فرمایا ۔ جس کی وجہ سے رمضانُ المبارک کو عظمت اور بزرگی حاصل ہوئی ۔ تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ دیگر نو، یا پانچ ماہ منحوس ہیں ۔ یہی وجہ ہے کہ حضور پُر نور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے بار بار یہی ارشاد فرمایا کہ ۔ کوئی دن اور کوئی مہینہ منحوس نہیں ۔ ⊏ انیس احمد نوری ⊐

عاملین آخری چہار شنبہ کی شب کے لئے فرماتے ہیں کہ ۔ اِس رات میں چار رکعت نماز اِس طرح پڑھیں کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد شریف سُورۃ کافرون ۱۵ بار ۔ دوسری رکعت میں سُورۃ اخلاص ۱۵ بار ۔ تیسری رکعت میں سُورۃ فلق ۱۵ بار ۔ چوتھی رکعت میں سُورۃ ناس ۱۵ بار پڑھیں ۔ پھر نماز پوری کر کے سلام کے بعد دُرود شریف ۷۰ بار ۔ کلمہ طیبہ ۷۰ بار ۔ پھر دُرود شریف صرف سات بار پڑھ کر اس کا ثواب حضور سرورِ دو عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم اور آل و اصحاب کی ارواح کو بطور نذر پیش کریں ۔ پھر اپنے لئے دُعا کریں اِنشاء اللہ جو حاجت ہو پوری ہو ۔

وظیفہ چہار شنبہ کتاب الادراد میں لکھا ہے کہ جو شخص آخری چہار شنبہ ماہِ صفر میں سُورۃ اَلَمْ نَشْرَحْ ۔ وَالتِّیْنِ ۔ اِذْجَاءَ نَصْرُاللّٰہِ ۔ اور قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ ۔ اتنی اتنی بار پڑھ کر دُعا کرے تو عمر اُس کی دراز ہو ۔ اور رزق میں برکت ہو ۔ دِل غنی ہو ۔

یہ دُعا یکم صفر سے آخر تاریخ تک جتنی بار پڑھ سکیں پڑھیں ۔ اور نیچے پڑھا کریں

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَاءِ الْحَاطِمَۃِ
اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃ

۱۹، ۲۰ صفر کو دا تا کی نگری شہر لاہور میں حضرت سیّد علی ہجویری داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا عُرس مُبارک بڑی عقیدت و محبت سے منایا جاتا ہے ۔

۲۵ صفر کو امام اہلسنّت مولانا الشاہ احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا عُرس مُبارک دُنیا بھر میں جہاں جہاں سُنّی رہتے ہیں تقریریں اور نعتیہ مشاعروں ۔ کھانے کے لنگروں کی شکل میں مناتے ہیں ۔ اور خصوصاً بریلی شریف میں تین روزہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ صفر کو یہ رُوحانی تقریب بڑے اہتمام سے ادا کی جاتیں ہے جس میں دُنیا بھر سے عُلماء اور مشائخ شرکت فرماتے ہیں ۔

ربیع الاوّل شریف یہ مہینہ بڑا ہی مُبارک مہینہ ہے ۔ اِس ماہ میں جتنی بھی خوشیاں منائی جائیں کم ہیں ۔ اگر میسّر ہو تو ہر روز غسل کریں کپڑے بدلیں عطر لگائیں ۔ شب اوّل سے بارہ ربیع الاوّل تک چراغاں کریں اِس اُمید پر کہ مولیٰ تعالیٰ ہماری قبر کو منوّر فرمائے ۔ جبکہ ابولہب جس کی مذمّت قرآن میں موجود ۔ مگر ولادتِ سرکار کی دنیاوی لاج کی وجہ سے خوشی منانے پر ہر دوشنبہ کو عذاب میں کمی محسوس کرے ۔ تو غلامانِ مصطفٰے صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم ۔ اور صدق دِل اور رضائے الٰہی کے لئے خاص اُس شب بلکہ بارہ شب کیا بلکہ پورے مہینے خوشی منائیں وعظ میلاد ۔ نوافل تلاوت

قرآن۔ خیرات وغیرہ عظیم مشاغلِ خیر میں گزاریں ۔۔۔ تو کیوں نہ اُن کی قبر پر تا قیامت انوار و رحمت کی بارش ہو؟ ۔۔۔ ⊏ اقبال احمد نوری ⊐

اِن مُبارک ایام میں کثرت دُرود شریف پڑھنا افضل ہے جو بھی دُرود صحیح یاد ہو پڑھیں یا دُرود جمعہ پڑھیں کہ اس کا ثواب بے حد اور فوائد کثیر ہیں۔ ⊏ اعلیٰ حضرت ⊐

ربیعُ الاوّل شریف کی خصوصیات

اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ربیعُ الاوّل شریف ہے۔ اِس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ۔ جب ابتدا میں اِسکا نام رکھا گیا تو اُس وقت موسم ربیع کی ابتدا تھی۔ یہ مہینہ خیرات و برکات اور سعادتوں کا منبع ہے۔ کیوں کہ اس مہینے کی بارہویں تاریخ کو اللہ جل شانہٗ نے اپنے فضل و کرم سے رحمۃ للعالمین ۔۔۔ احمد مجتبیٰ ۔۔۔ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو پیدا فرما کر اپنی نعمتوں کی بارش برسائی۔ اِس ماہ کی آٹھ تاریخ کو سیّد دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مدینہ طیبہ تشریف لائے۔ اور اسی ماہ کی دس تاریخ بروز جمعۃ المبارک کو ۔۔۔ محبوبِ کبریا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُم المومنین سیدہ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح فرمایا تھا ۔۔۔ ⊏ عجائب المخلوقات صفحہ ۴۵۔ فضائل ایام صفحہ ۲۸۳ ⊐

شب قدر اور ۱۲ ربیعُ الاوّل

مشائخ عظام اور علمائے کرام فرماتے ہیں کہ حضور پُر نور۔ شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وقت ولادت باسعادت لیلۃ القدر سے بھی افضل ہے ۔۔۔ کیونکہ لیلۃ القدر میں فرشتے نازل ہوتے ہیں ۔۔۔ اور ولادت پاک کے وقت خود۔ رحمۃ للعالمین ۔۔۔ شفیع المذنبین علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لائے ۔۔۔ جن کیلئے تمام جہاں پیدا کئے گئے ۔۔۔ نیز اللہ کریم لیلۃ القدر میں صرف اُمتِ مُسلمہ پر

فضل و کرم فرماتا ہے ۔۔۔ اور شبِ ولادت میں اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات پر اپنا فضل و کرم فرمایا ہے ۔۔۔ جیسا کہ سورہ انبیاء آیت نمبر ۱۰۷ میں اِرشاد باری تعالیٰ ہے ۔۔۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ہم نے تمہیں نہیں بھیجا مگر رحمت سارے جہان کیلئے

جو تمام عالموں کیلئے رحمت ہو۔ لازم ہے کہ وہ تمام مخلوق۔ تمام جہانوں سے افضل ہو ۔۔۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ۔۔۔

محقق شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

بارہویں ربیعُ الاوّل مُبارک کو یعنی ولادت پاک کے دِن خوشی و مسرت کا اظہار کرنا۔ مساکین کو کھانا کھلانا۔ اور میلاد شریف کا جلوس نکالنا۔ اور جلسے مُنعقد کرنا۔ اور کثرت سے دُرود شریف پڑھنا بڑا ثواب ہے ۔۔۔ اللہ تعالیٰ تمام سال اِس کو امن و امان مرحمت فرمائے گا ۔۔۔ اور اس کے تمام جائز مقاصد پورے فرمائیگا

⊏ ماثبت بالسنۃ صفحہ ۵۹۔ فضائل ایام صفحہ ۲۸۳ ⊐

محفلِ میلاد شریف کی حقیقت

میلاد۔ مولود۔ مولد۔ یہ تینوں لفظ معنی کے اعتبار سے نزدیک تر یعنی ایک جیسے ہیں ۔۔۔ میلاد کی حقیقت صرف یہ ہے کہ مُسلمان ایک جگہ جمع ہوں اور ایک عالم دین اُن کے سامنے حضور سراپا نور شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ولادت مبارک۔ اور آپ کے معجزات۔ اور آپ کے اخلاق کریمہ صحیح روایت کے ساتھ بیان کرے ۔۔۔ اور آپ کے بتائے ہوئے اعمال و احکام۔ کھانے پینے اُٹھنے بیٹھنے ۔۔۔ سونے جاگنے ۔۔۔ چلنے پھرنے ۔۔۔ وضو غسل۔ نماز روزہ کے مسائل غرض کہ آقا و مولیٰ کی کسی بھی ادا پر قرآن و حدیث کی روشنی میں روشن بیان کرے۔

اور آخر میں بارگاہِ رسالت میں دُرود وسلام باادب کھڑے ہو کر پیش کریں ــــ اور اگر توفیق ہو تو شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر فقراء و مساکین کو کھلائیں ــ احباب میں تقسیم کریں، پھر دُعا مانگ کر سامعین ایک دوسرے سے مُعانقہ و مصافحہ کریں اور اپنے اپنے گھر چلے جائیں ــــ یہ تمام اُمور جو ذکر کئے گئے ہیں قرآن و حدیث اور عُلمائے اُمّت کے اقوال سے ثابت ہیں ــ صرف اللہ جلّ شانہٗ کی ہدایت کی ضرورت ہے (فضائل اعمال صفحہ ۱۹۴)

میلاد بیان کرنا سُنّتِ الٰہیہ ہے

محبوبِ کبریا صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کا میلاد شریف خود خالقِ اکبر جلّ شانہٗ نے بیان کیا ہے، جیسا کہ ارشادِ باری ہے ــــ

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے
عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ	وہ رسُول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے
ــــ ⊏ سُورۂ توبہ آیت ۱۲۸ ⊐	مُسلمانوں پر کمال مہربان مہربان ــــ

(۱) اِس آیتِ شریفہ میں پہلے اللہ جلّ شانہٗ نے فرمایا لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ ــ مُسلمانو! تمہارے پاس عظمت والے رسُول تشریف لائے ــــ یہاں خالقِ کائنات نے اپنے پیارے محبوبِ اعظم صاحبِ لولاک صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی وِلادت بیان فرمائی۔

(۲) پھر فرمایا کہ ــ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ــ کہ وہ رسُول تم میں سے ہیں ــــ اس میں اپنے رسُول اپنے حبیب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا نسب شریف بیان فرمایا ہے ــــ

(۳) پھر فرمایا ــ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ــ تمہاری بھلائی کے بہت ہی چاہنے والے ــ اور مُسلمانوں پر کرم فرمانے والے مہربان ہیں۔

یہاں اپنے محبوب کی نعمت بیان فرمائی ــــ

اور مروجہ میلاد شریف میں یہ تینوں باتیں بیان کی جاتی ہیں ــ پس ثابت ہوا کہ سرکار ابد قرار شافعِ یوم شمار صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا میلاد شریف بیان کرنا سُنّتِ الٰہیہ ہوا ــــ

(۲) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا ⊐ (آل عمران ۱۶۴)

بیشک اللہ تعالیٰ نے مُسلمانوں پر احسان فرمایا کہ ان میں اپنا رسُول بھیج دیا ــــ

غور کرو کہ اللہ جل شانہٗ نے اپنے حبیبِ لبیب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی آمد کا ذکر کس شان سے کیا ــ اور اسی کا نام میلاد ہے ــــ

اللہ کی نعمت محبوبِ خدا

(۳) خاتم الانبیاء احمد مجتبیٰ محمد مُصطفےٰ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم ربُّ العالمین کی ایک نعمتِ عظمیٰ ہیں ــ اور یہ بات بدیہات سے ہے جو کسی دلیل کی طرف محتاج نہیں ــــ مگر کیا کیجئے کہ منکرین ایسے ہیں جو بدیہات کا بھی اِنکار کر دیتے ہیں ــ لہٰذا اِن کے رفعِ شکوک کیلئے سرکارِ مدینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کا نعمتِ الٰہی ہونا صحیح بخاری کی حدیث سے بیان کرتے ہیں ــــ پھر بھی ہدایت اللہ تعالیٰ کے پاس ہے ــ وہی ہدایت عنایت فرمائے ــــ آمین ــــ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَلَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا قَالَ هُمْ وَاللّٰهِ كُفَّارُ قُرَيْشٍ قَالَ عَمْرٌو هُمْ	ترجمہ: سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے بدلا دیا اللہ تعالیٰ کی نعمت کو کفر (انکار) سے۔ فرمایا ابن عباس نے خُدا کی قسم وہ کفار قریش ہیں ــ اور عمرو ابن دینار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

قُرَیْشٌ وَ مُحَمَّدٌ کہ وہ (بدلنے والے) قریش ہیں ۔ اور اللہ تعالیٰ کی
نِعْمَةُ اللّٰهِ (بخاری جلد ۱ صفحہ ۵۲۶) نعمت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں

آیات اور اس حدیثِ مبارکہ کی تفسیر سے واضح ہو جاتا ہے کہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہیں ۔ اور اس نعمتِ عظمیٰ کی بے قدری کرنیوالے کفار قریش ہیں ۔ اب بھی جو بدنصیب ۔ بدمذہب گستاخ رسول! اس نعمت کی ناشکری کریگا ۔ وہ بھی اُن ہی کفار میں شمار ہوگا ۔ العیاذ باللہ ۔

جب ثابت ہوا کہ مدنی سرکار تاجدارِ انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ اللہ جل شانہٗ کی نعمتِ عظمیٰ ہیں ۔ تو یہ کہنا یہ ہے کہ ہم اس نعمت کے ساتھ کیا برتاؤ کریں ۔

نعمت کے ساتھ برتاؤ

ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

۱: وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝ سورۃ والضحیٰ ۔ اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو ۔

۲: وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ سورۃ آل عمران ۔ اور یاد کرو اللہ تعالیٰ کی نعمت کو جو تم پر ہے

غور کرنا چاہیئے کہ اللہ رب العزت کی بیشمار نعمتیں ہیں ۔ مگر اللہ تعالیٰ نے صرف نعمت یعنی واحد ۔ رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو ۔ اور دوسرے مقام پر ۔ اللہ کی نعمت کو یاد کرو ۔ فرمایا ۔ ابو ۔ صحابی حضرت عمرو ابن دینار فرماتے ہیں کہ ۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت حضور علیہ السلام ہیں ۔ جس نعمت کو یاد کرنے ۔ اور خوب چرچا کرنیکا حکم اللہ تعالیٰ دیرہا ہے ۔ اُسی نعمتِ عظمیٰ کی تشریف آوری کا مسلمانوں پر احسان خود خالق کائنات جتا رہا ہے ۔ وہ آیت قرآنی یہ ہے ۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا بیشک اللہ تعالیٰ نے

مسلمانوں پر احسان کیا کہ ان میں رسول بھیج دیا ۔

یہ حقیقت ہے اس میں کسی کو بھی شک نہیں کہ ان گنت احسانوں سے جو احسان جتایا ۔ وہ اپنے محبوبِ اعظم کا اپنے بندوں میں تشریف آوری کا احسان جتایا ۔ گستاخانِ رسول فرقے کی تمام ٹولیوں کو چھوڑ کر ۔ تمام مسلمانوں کا ایمان ہے کہ ۔ احسانِ اعظم ۔ نعمتِ اعظم ۔ اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم ۔ محسنِ اعظم ۔ رحمۃ للعالمین ہی ہیں ۔ جن کا ربُ العالمین نے ذکر کرنے ۔ چرچا کرنے کا حکم فرمایا ۔ پھر بھی خدا معلوم کس کے اشارے پر گستاخانِ رسول کی مختلف ٹولیاں ذکر کرنے ۔ چرچا کرنے سے نہ صرف روکتی ہیں بلکہ بدعت ۔ حرام ۔ کفر ۔ براہین قاطعہ میں شرک اور قرآن کے درس کے دوران ۔ یا درس کے بہانے الاّ ۔ بلا بکتی ہیں ۔

میلاد پاک کفر و شرک نہ ہونیکی وجوہات

میرے پیارے اسلامی بھائیو! محفلِ میلاد کفر اس وجہ سے نہیں کہ کفر کے معنیٰ انکار کے ہیں ۔ جبکہ میلاد کی محفل میں اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کی پیدائش کا انکار نہیں بلکہ اقرار ہے ۔ نہ صرف اقرار ۔ بلکہ اس تقریب کا نام ہی محفلِ میلاد (یعنی آقا کی پیدائش کے تذکرہ کی محفل) نام ہے ۔ اور یہی شریعت کو مطلوب کہ آپ مخلوق ہیں خالق نہیں ۔

اور شرک اس وجہ سے نہیں کہ شرک اُس مخصوص صفت کو کہتے ہیں ۔ جو مخصوص صفت صرف اور صرف خدا کے لئے ہی خاص ہو ۔ کسی اور کی وہ صفت نہ ہو پھر وہی مخصوص صفت کسی غیر خدا کیلئے کوئی عقیدہ رکھے تو ۔ اُس شخص نے اللہ تعالیٰ کی صفات میں غیر اللہ کو شریک جانا ۔ گویا شرک کیا ۔ اور شرک کرنیوالے کو مشرک

کہتے ہیں ــــ **لہٰذا** محفلِ میلاد تب شرک ہوگی کہ ــ محفلِ میلاد یعنی پیدائش کا بیان کرنا صرف اور صرف (مَعَاذَاللّٰہ) اللہ تعالیٰ ہی کی مخصوص صفت پیدائش بیان کرنا ہو ــ اور کبھی بھی کسی غیر اللہ کا پیدائش کا تذکرہ کرنا ممکن نہ ہو ــ **جبکہ** اللہ جل شانہٗ **حَیّ** (زندہ) اِس معنیٰ کر کے ہے کہ وہ ہمیشہ سے ہے ــ جب اللہ تعالیٰ پیدا ہی نہیں ہوا ــ تو اللہ تعالیٰ کی پیدائش مخصوص صفت کیسے ہوگئی ؟ ــ

۲: خداداد اختیارات سے اور بے جان کنکریوں سے اپنا کلمہ پڑھانے ــ اور خطبہ کے دوران جس سوکھے ستون سے ٹیک لگا کر ــ گریہ وزاری ــ اور کلام کرنے کی صلاحیت بخشے ــ اور نمازِ عصر کی خاطر مغرب کی سمت سے سورج کا طلوع فرمانے والے ــ اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کے ــ عقل کو عاجز کرنیوالے بیشمار معجزات کے ظہور سے ــ کہیں آنے والی نسلیں اللہ تعالیٰ کے محبوبِ اعظم کو خدا نہ سمجھ بیٹھیں ــ **لہٰذا** اُسی اللہ کے محبوبِ اعظم کی محفلِ میلاد ــ پیدائش کے تذکرہ کی محفل کیا شرک کے قتل کی محفل نہ کہلائے گی ؟ ــــــ

میلاد بیان کرنا سنّتِ مصطفٰے ہے

بعض لوگ جہالت کی بنا پر میلاد شریف کا انکار کر دیتے ہیں حالانکہ محبوبِ کبریا نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے **خود اپنا میلاد بیان فرمایا** سیدنا عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ فرماتے ہیں کہ سید العرب والعجم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اطلاع ملی کہ کسی گستاخ نے آپ کے نسب شریف میں طعن کیا ہے ــ تو ــــــ

فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمِنْبَرِ فَقَالَ مَنْ اَنَا فَقَالُوْا اَنْتَ رَسُوْلُ

پس نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ممبر پر تشریف لائے ــ اور فرمایا کہ میں کون ہوں ؟ صحابہ

اللّٰہِ قَالَ اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ الْخَلْقَ فَجَعَلَنِیْ فِیْ خَیْرِھِمْ ثُمَّ جَعَلَھُمْ فِرْقَتَیْنِ فَجَعَلَنِیْ فِیْ خَیْرِھِمْ فِرْقَۃً ثُمَّ جَعَلَھُمْ قَبَائِلَ فَجَعَلَنِیْ فِیْ خَیْرِھِمْ قَبِیْلَۃً ثُمَّ جَعَلَھُمْ بُیُوْتًا فَاَنَا خَیْرُھُمْ بَیْتًا وَّخَیْرُھُمْ نَفْسًا

کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا ــ کہ آپ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں ــ فرمایا میں عبد المطلب کے بیٹے کا بیٹا ہوں ــ اللہ تعالیٰ نے مخلوق پیدا کی ــ اُن میں سب سے بہتر مجھے بنایا ــ پھر مخلوق کے دو گروہ کئے ــ اُن میں مجھے بہتر بنایا ــ پھر اُن کے قبیلے کئے ــ اور مجھے بہتر قبیلہ بنایا ــ پھر اُن کے گھرانے بنائے ــ مجھے اُن میں بہتر بنایا ــ تو میں اُن سب میں اپنی ذات کے اعتبار اور گھرانے کے اعتبار سے بہتر ہوں ــ

(رواہ الترمذی، مشکوٰۃ ص۵۱۲، فضائل سید عالم ص۱۲)

اِس حدیث پاک سے ثابت ہوا کہ حضور پُرنور ــ شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بذاتِ خود محفلِ میلاد منعقد کی جس میں اپنا حسب نسب بیان فرمایا ــ نیز یہ بھی ثابت ہوا کہ محفلِ میلاد کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اِس مجلس و محفل میں ــ ان لوگوں کا رد کیا جائے جو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگوئی کرتے ہوں ــــ اور میلاد بیان کرنے سے یہ بھی ثابت ہوا کہ اس کو بدعت کہنے والے خود سرتاپا بدعتی ہیں

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ــ آپ نے اللہ تعالیٰ کا وہ ارشاد مطالعہ فرمایا کہ جس کی تشریف آوری کو اپنا احسان ــ اور پھر اس نعمت کو یاد کرنے ــ اور اُس کا خوب چرچا کرنے ــ بلکہ خود آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنا میلاد ــ یعنی حسب نسب بیان کرنے کیلئے ممبر پر تشریف لائے ــ اور بڑی وضاحت سے اپنا میلاد ــ محفلِ صحابہ میں بیان فرمایا ــ بیشمار احادیث سے ثابت ہے کہ عظیم

نعت خواں سیدنا حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے آقا و مولیٰ نعتیں سُنا کرتے تھے۔ بلکہ اپنی شان میں نعت اور گستاخانِ رسُول کی ہجو میں کلام سُننے کی غرض سے حضرت حسان کو صحابہ سے تلاش کرایا کرتے تھے۔ اور یہ کتنی تعجب کی بات ہے کہ جو تقریب ہم کریں محفل میلاد کے نام سے وہ تو بدعت کفر شرک بتائیں اور وہی محفل میلاد سیرت النبی کے نام سے خود کریں تو جائز۔ بلکہ دِن مقرر کرنے کو شرک کہنے والے کافی عرصے قبل ہی سے دِن۔ تاریخ۔ وقت۔ جگہ مقرر کا تعین کر کے۔ پھر اہتمام سے اُس کی تشہیر بھی کریں۔ اور اُن کے مُنہ بولے شرک سے توحید میں فرق نہ آئے۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

میلاد یعنی پیدائش کیوں ؟ شرک منانا گاتے ہیں
گویا رب کی پیدائش ہی منانا خاص جتاتے ہیں
رب کی تاریخ، پیدائش سن پوچھو! کیا فرماتے ہیں
منا کر بچوں کی پیدائش رُوٹھا شرک، مناتے ہیں
جائز شرک ہو۔ شرک ہو جائز
کیا کیا رنگ دکھاتے ہیں

(از راقم الحروف)

ربیع الآخر شریف

اسلامی سال کے چوتھے ماہ کو ربیع الآخر۔ یا گیارہویں کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے۔ اس ماہ کی گیارہ تاریخ کو بڑی گیارہویں کے نام سے۔ دِن دس اور رات گیارہ تاریخ کی ہو کو محلہ میں کسی متقی پرہیزگار کے مکان پر۔ یا محلہ کی مسجد میں بعد نمازِ عشاء۔ قرآن حکیم کی تلاوت کے بعد حمد شریف۔ پھر نعت شریف۔ پھر غوث اعظم محبوبِ سبحانی قطبِ ربانی

جناب شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شان میں منقبت کے بعد۔ سُنّی عالم باعمل غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا نسب مبارک۔ آپ کے والدین کریمین کے تقوے۔ طہارت۔ اور شادی کے اسباب وغیرہ پر روشنی ڈالتا ہے۔ پھر حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی ولادت۔ اور آپ کے بچپن کے واقعات۔ تعلیم کے حصول میں جدوجہد۔ پھر غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے پُراثر وعظ و نصیحت کی جھلکیاں۔ کرامات۔ پند و نصائح۔ پھر آپ کے تقوے اور عبادت پر روشنی۔ پھر حلقہ کی شکل میں تمام سامعین کو دو زانو بٹھا کر۔ اللہ رب العزت کے ذاتی اور صفاتی ناموں کا ایک آواز میں ذکر اس محویت سے کیا جاتا ہے کہ اکثر لوگوں پر وجد طاری ہو جاتا ہے۔

نکل آئے سینے سے دِل بھی تڑپ کر ◆ کچھ اس شان کی آج اللہ ہُو ہو

بعدہٗ شجرۂ قادری۔ قصیدۂ غوثیہ۔ ختم قل۔ دُرود تاج۔ پھر اجتماعی دعاؤں کے بعد شیرینی۔ یا کھانا کھایا، یا کھلایا جاتا ہے۔ بعض جگہ یا وقت کی کمی بیشی پر۔ مذکورہ پروگرام میں اختصار و اضافہ بھی ہوتا ہے۔ اِس تقریب کا نام گیارہویں کئی مُناسبتوں سے مشہور ہے۔

گھر گھر گیارہویں شریف

دنیا بھر کے ملکوں میں اہلسنت وجماعت بہ ماہ کی گیارہ تاریخ۔ اور گیارہ ربیع الآخر کو خصوصاً گیارہویں شریف یعنی غوث اعظم کی فاتحہ کا خاص و عام کو نہایت اعزاز و اکرام سے کھانا کھلایا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ غربا بھی گیارہ چھوٹے سکوں۔ گیارہ روپیہ۔ گیارہ دینار۔ گیارہ دِرم۔ گیارہ ریال کی شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر محلے کے بچوں۔

غرباء۔ مساکین میں تقسیم کرکے۔ اللہ تعالیٰ کے محبوبوں سے تعلق کا سلسلہ قائم رکھتے ہیں۔ اس طرح جنات و شیاطین کے شر سے بھی محفوظ رہتے ہیں ——

مذکورہ فاتحہ گیارہویں شریف۔ بارہویں شریف کے کھانے کو شرک اور خنزیر سے بدتر کہنے والے گستاخانِ رسول بھی کھانے سے پرہیز نہیں کرتے ——

گیارہویں کی نیاز کا کھانا ◆ شرک بتاکر کھاتے یہ ہیں

اس ماہ کا مجرب عمل

یہ مہینہ حضور سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب ہے۔ اس ماہ کی ۱، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۱ تاریخوں میں سے کسی شب کو صلاۃ غوثیہ پڑھے اسی شب اس کی حاجت پوری ہو۔ اگرچہ وہ حاجت کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو ——

ترکیب صلوٰۃ غوثیہ

بعد نمازِ مغرب سنتیں پڑھ کر دو ۲ رکعت نماز نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف گیارہ بار سورۃ اخلاص۔ پھر سلام کے بعد گیارہ بار سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحٰنَ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۔ گیارہ بار حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر دُرود و سلام عرض کرے اور پھر گیارہ بار یہ کہے ——

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَغِثْنِيْ وَامْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ ۔ پھر عراق کی طرف گیارہ قدم چلے ہر قدم پر یہ کہے ۔ يَا غَوْثَ الثَّقَلَيْنِ وَيَا كَرِيْمَ الطَّرَفَيْنِ اَغِثْنِيْ وَامْدُدْنِيْ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ پھر

حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وسیلہ سے اللہ عزوجل سے دُعا کرے ——

بندۂ پروردگارم اُمّتِ احمد نبی! دوست دارِ چار یارم تابعِ اولادِ علی

مذہبِ حنفیہ دارم ملتِ حضرت خلیل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خاک پائے غوثِ اعظم زیرِ سایہ ہر ولی رضی اللہ تعالیٰ عنہم

جمادی الاوّل جمادی الآخر

ان دونوں ماہ کی شروع تاریخوں میں جو عمل بھی عامل بننے کیلئے کیا جائے اور زکوٰۃ ادا کی جائے تو وہ عمل ضرور کامیاب ہو ۔ اور جو عملیات ان ماہ میں کئے جائیں تو بہت زود اثر ہوں ۔ بہتر یہ ہے کہ عمل یَا اَللّٰہُ یَا مُوَکِّل ان ایام میں کرے یہ عمل شمع شبستانِ رضا حصہ دوم صفحہ ۵۷ پر دیکھیں (اقبال احمد)

صدیق یارِ غارِ نبی افضل البشر
بعد از نبی بزرگ توئی قصہ مختصر

۲۲ جمادی الآخر ۔ حضرت عبداللہ کنیت عتیق المعروف ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عُرس مبارک ہے جس میں آپ کا عشقِ رسول ۔ سیرت و کردار پر وعظ ۔ تقاریر ۔ اور لنگر وغیرہ تقسیم ہوتے ہیں ۔ گھروں میں شیرنی پر فاتحہ ہوتی ہے

رجب المرجب شریف

اس ماہ بروز جمعۃ المبارک حضور علیہ السلام کا نور مبارک حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کو منتقل ہوا ۔ لہٰذا یہ مہینہ بڑا برکت کا ہے نیز اس ماہ میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحمت و مغفرت انڈیلتا ہے ۔ اس میں

عبادتیں مقبول۔ اور دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔ ماہ رجب ان چار مہینوں سے ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے حرمت والے ارشاد فرمائے۔ اور حضور علیہ السلام۔ کا ارشاد ہے کہ رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔ اس مہینے کی ۲۷ ویں شب میں حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حالت بیداری میں معراج ہوئی۔ اور اسی موقع پر پانچ وقت کی نمازیں فرض ہوئیں اور ثواب پچاس وقت کی نمازوں کا لہٰذا اس شب یا پچھلی نصف شب کو قضاء عمری ادا کرنا اور جن کے ذمہ قضاء عمری نہیں انھیں نوافل پڑھنے کا بڑا ثواب ہے۔ اس ماہ کے ایک روزے کا ثواب سال بھر کے روزوں کا ثواب ہے۔ چاہیئے کہ ۲۷ رجب المرجب کو روزہ رکھیں۔ سراج السالکین میں ہے کہ جو کوئی پہلی۔ ساتھ۔ ستائیسویں شب سورۃ طٰہٰ والم تنزیل اور سورۃ یٰسٓ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے دوزخ سے آزاد کریگا۔

اس ماہ کی ۶ تاریخ کو حضرت سلطان الہند غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا عرس مبارک پوری دنیا میں منایا جاتا ہے خصوصاً اجمیر شریف میں۔

شعبان المعظم

حدیث: رَجَبٌ شَهْرُ اللّٰهِ وَ شَعْبَانُ شَهْرِیْ وَ رَمَضَانُ شَهْرُ اُمَّتِیْ۔ رواہ ابوالفتح فی امالیہ۔ **ترجمہ** رجب اللہ تعالیٰ کا مہینہ اور شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ حوالہ ماثبت من السنۃ ص ۱۲۶ بفضائل ایام ص ۳۹۷۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ جس نے اس کا احترام کیا۔ اس نے میرا احترام کیا۔ جو اس ماہ کی پہلی تاریخ کو چار رکعت نفل نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد سات مرتبہ سورۃ

اخلاص پڑھے تو ۷۰ برس کی عبادت کا ثواب پائے۔ اس ماہ مبارک میں ایک رات شب برأت کے نام سے موسوم ہے۔ جن مردوں عورتوں کے ذمہ بالغ ہونے سے آجتک کی کوئی نماز نہیں اُن کے لئے نوافل کی کثرت باعث قرب الٰہی ہے۔ اور اس رات کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی راتوں کی عبادت کے برابر ملتا ہے۔ اس شب اپنے مُردوں اور بزرگوں کی قبر پر جاکر ایصالِ ثواب کرے۔ کہ اس کے مُردے بخش دیئے جائیں گے۔ اور بزرگوں سے فیض حاصل ہوگا۔ ہر مسلمان کو چاہیئے کہ اس تاریخ کو ماں باپ دوست احباب زن و شوہر ایک دوسرے سے اس کے حقوق کی معافی چاہے۔

حقوق العباد

چوری یا کسی کا مال غصب کیا ہو تو واپس کرے یا معاف کرالے۔ غیبت چغلی۔ اور دل کو صدمہ پہنچانے والے الفاظوں کی معافی چاہے۔ یہ معافی چھوٹوں بڑوں۔ خصوصاً عمر رسیدہ حضرات سے۔ خاص کر دادا۔ دادی۔ نانا۔ نانی۔ ماں باپ۔ بھائی بہن۔ اور دیگر عزیز و اقارب سے۔ بیوی شوہر سے۔ شوہر بیوی سے حقوق معاف کرائے۔ حقوق معاف کرانے میں شرم اور عار محسوس نہ کرے۔ اسی طرح اہل محلہ سے

بعض احادیث میں آیا ہے کہ قاطع رحم، محبت منقطع کرنیوالا، طویل الازار۔ مغرور متکبر۔ عاق یعنی جس کو ماں باپ نے نافرمانی کے باعث چھوڑ دیا ہو۔ دائم الخمر یعنی ہمیشہ شراب پینے والا۔ اجبار یعنی ظلم و جور سے مطالبہ کرنے والا۔ ساحر یعنی جادو کرنیوالا۔ کاہن یعنی شیطانی باتیں بتانے والا۔ یہ سب لوگ محروم مغفرت ہیں۔

سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب شعبان المعظم کی پندرہویں رات آئے تو اس رات میں عبادت کرو۔ غروب آفتاب کے وقت سے اللہ تعالیٰ آسمان دنیا کی طرف نزول رحمت فرماتا ہے۔ رحمت الٰہی ندا دیتی ہے۔ کون ہے طالب مغفرت کہ اُس کو بخشا جائے؟۔ کوئی روزی کا خواستگار ہے کہ اس کو رزق دیا جائے؟۔ کون مصائب و آفات سے رستگاری کا آرزومند ہے کہ اُسکی مشکلیں آسان کی جائیں؟۔ رحمتوں کی یہ منادی۔ برکتوں کی یہ نچھاور طلوع سحر تک جاری رہتی ہے۔ یہ رات تقسیم رزق کی رات ہے۔ موت و حیات کے کاغذات دربار ایزدی میں پیش ہوتے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس رات کو توبہ و استغفار میں گزارا جائے اور پندرہویں شعبان کا روزہ رکھے کہ اسکا اجر عظیم ہے۔ آتشبازی حرام ہے اس سے بچیں اور اپنے بچوں کو بھی سختی سے روکیں۔

طریقہ کار برائے چھ نوافل شب برات

غروب آفتاب سے قبل ۴۰ بار پڑھیں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مغرب کی نماز ادا کرنیکے بعد (۱) نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز نفل برائے درازی عمر۔ بعد نفل گیارہ بار درود شریف پھر ایک بار سورۃ یٰسٓ پھر اکیس ۲۱ بار سورۃ اخلاص پھر ایکبار دعائے نصف شعبان پڑھیں۔

(۲) نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز نفل برائے بلاؤں سے دوری کی۔ بعد نفل گیارہ بار درود شریف پھر ایکبار سورۃ یٰسٓ پھر اکیس ۲۱ بار سورۃ اخلاص پھر ایکبار دعائے نصف شعبان پڑھیں۔

(۳) نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز نفل برائے اللہ تعالیٰ مخلوق میں کسی کا محتاج نہ کرے۔ بعد نفل گیارہ بار درود شریف پھر ایکبار سورۃ یٰسٓ پھر اکیس ۲۱ بار سورۃ اخلاص پھر ایکبار دعائے نصف شعبان پڑھ کر آخر میں اپنے جملہ مقاصد اور اسلام و مسلمانوں کی فتح اور گستاخان رسول کے شر سے اللہ تعالیٰ محفوظ فرمائے دعا کریں خصوصاً ایمان پر خاتمہ کی۔

دُعائے نصف شعبان

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ظَهْرُ اللَّاجِيْنَ وَ جَارُ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَمَانُ الْخَآئِفِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِيْ وَحِرْمَانِيْ وَطَرْدِيْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِيْ وَاَثْبِتْنِيْ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ سَعِيْدًا مَرْزُوْقًا وَّفِّقًا لِّلْخَيْرَاتِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ اِلٰهِيْ بِالتَّجَلِّي الْاَعْظَمِ فِيْ لَيْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ الَّتِيْ يُفْرَقُ فِيْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ وَّيُبْرَمُ اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَ الْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

رمضانُ المبارک

اسلامی سال کا نواں مہینہ رمضان المبارک ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ رمضان! رمض سے ماخوذ ہے۔ اور رمض کے معنیٰ جلانا ہے۔ چونکہ یہ مہینہ بھی مسلمانوں کے گناہوں کو جلا دیتا ہے۔ اس لئے اس کا نام رمضان رکھا گیا۔

رمضان کی فضیلت

یکم رمضانُ المبارک کو جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور دوزخ کے دروازے بند کیے جاتے ہیں۔ اور شیطان مردود کو زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔ ستائیس ۲۷ رمضانُ المبارک کو اللہ تعالیٰ نے امام الانبیاء والمرسلین۔ احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر قرآن مجید نازل فرما کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نبی ہونے کا اپنے بندوں پر اعلانیہ اظہار فرمایا۔ سترہ ۱۷ رمضان کو غزوہ بدر۔ اور رمضانُ المبارک کے آخری عشرہ میں شبِ قدر جس میں عبادت کرنا ہزار ماہ سے عبادت کرنے کے برابر قرآن شریف نے بیان فرمایا۔ پورے ماہ جتنے مسلمانوں کی بخشش ہوتی ہے اتنی ہی رمضان کے آخری دن۔ یہ مہینہ جس کو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ۔ رجبُ المرجب خدا کا مہینہ ہے۔ اور شعبان میرا۔ اور رمضان میری اُمت کا مہینہ ہے۔ اس میں صرف فرائض کی ادائیگی یعنی نماز پنجگانہ اور روزہ رکھنا۔ زکوٰۃ دینا ساتھ ہی تراویح کا پڑھنا۔ ہر روز ایک ماہ کی عبادت و ریاضت کا ثواب ہے۔ اور اس پر گناہ سے بچنا ہر روز جہاد کا ثواب۔ اب اس کا دسواں گنا کر لو۔ گویا یہ مہینہ ایسا ہے جیسے کسان کھیتی کاٹ کر سال بھر آرام سے بیٹھ کر کھاتا ہے۔ اسی طرح یہ مہینہ مسلمان کی کمائی کا ہے کہ اس ماہ کی کمائی سال بھر کام

آنے والی ہے۔ نیت روزہ: بِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

رمضان شریف کے روزے

رمضان شریف کے پورے ماہ کے روزے ہر بالغ مرد و عورت مسلمان پر فرض ہیں۔ البتہ جس کو شرعی عذر ہو اس کو بعد رمضان روزے رکھنے کی اجازت ہے۔ رمضان میں نفلی عبادت کا فرض کے برابر ثواب عنایت ہوتا ہے۔ اور فرض ادا کرنے کا ستر فرضوں کے برابر ثواب حاصل ہوتا ہے۔ نیت افطار روزہ

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

مسئلہ: خواہ سحری کھائی ہو یا نہ کھائی ہو روزہ کی اگر نیت نہ کی ہو اور صبح صادق سے صبح دس بجے تک کچھ کھایا پیا بھی نہ ہو تو روزہ کی نیت کر سکتے ہیں۔ اور اگر روزہ کی نیت کر لی تھی خواہ سحری کھائی یا نہ کھائی صبح صادق کے بعد نیت میں تبدیلی نہیں لا سکتے۔ البتہ صبح صادق سے پہلے پہلے نیت میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔ **مسئلہ:** بے غسلی حالت طاری تھی کہ کلی کر کے سحری کھائی اور صبح صادق سے پہلے غسل نہ کر سکے تو طلوع آفتاب سے قبل غسل کر کے نمازِ فجر ادا کر لی جائے۔ اسی طرح دن میں احتلام اگر ہو جائے تو نماز قضا نہ کی جائے غسل کر کے نماز پڑھ لی جائے غرغرہ نہ کیا جائے صرف کلی ہی کافی ہے۔ دورانِ روزہ مجامعت حرام ورنہ بعد رمضان دو ماہ کے مسلسل روزے فرض ہیں۔

تراویح و اعتکاف

ہر مسلمان عورت مرد بالغ پر دس سلاموں سے بیس ۲۰ رکعت نماز تراویح سنت مؤکدہ علی الکفایہ ہے۔ اسی طرح رمضانُ المبارک کے آخری عشرہ میں اعتکاف سنت مؤکدہ علی الکفایہ

ہے ۔۔۔ مرد مسجد میں ۔۔۔ خواتین اپنے گھروں میں اعتکاف کی نیت سے بیٹھیں ۔۔۔

شبِ قدر رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی شبِ قدر نوافل ۔۔۔ قرآن حکیم کی تلاوت اور دعاؤں میں گذاری جاتی ہے ۔۔۔ خصوصاً مرد حضرات قبرستان یا مزارات کی حاضری دیتے ہیں ۔۔۔ جن کے ذمہ قضائے عمری ہو ۔۔۔ وہ تمام شب قضائے عمری نماز ادا کریں ۔۔۔ ان کے لئے یہی بہتر ہے ۔۔۔ جمعۃ الوداع کو بعد نمازِ جمعہ ۔۔۔ چند نوافل قضائے عمری کی نیت سے جو لوگ پڑھ کر مطمئن ہوتے ہیں کہ ہم نے قضائے عمری نماز پڑھ لی ۔۔۔ یہ شیطانی دھوکہ ہے ۔۔۔ مزید معلومات حاصل کرنا اگر مقصود ہو تو عنوان نماز قضائے عمری میں مطالعہ فرمائیں ۔۔۔

دعا شبِ قدر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ شبِ قدر میں کیا پڑھوں ؟ ۔۔۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ دعا پڑھا کرو ۔۔۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

(ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ ص ۱۸۲)

۲۱ رمضان حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہٗ کا یوم شہادت منایا جاتا ہے ۔۔۔ آپ کی سیرت بیان کی جاتی ہے ۔۔۔ آپ نے مشکلوں میں گھر کر کس کس طرح مشکلوں کا مقابلہ کیا ۔۔۔ بیان کیا جاتا ہے ۔۔۔

شوال المکرم اسلامی سال کا دسواں مہینہ شوال المکرم ہے ۔۔۔ اس مہینہ کی پہلی تاریخ کو عید الفطر ہوتی ہے ۔۔۔ جسکو یوم الرحمۃ بھی کہتے ہیں ۔۔۔ کیونکہ اس دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر رحمت فرماتا ہے ۔۔۔

اور اسی روز اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھی کو شہد بنانے کا الہام کیا تھا ۔۔۔ اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے جنت پیدا فرمائی ۔۔۔ اور اسی دن اللہ تعالیٰ نے درخت طوبیٰ پیدا فرمایا ۔۔۔ اور اسی دن کو اللہ عزوجل نے سیدنا حضرت جبرائیل علیہ السلام کو وحی کیلئے منتخب فرمایا ۔۔۔ اور اسی دن میں فرعون کے جادوگروں نے توبہ کی تھی ⊂ غنیۃ الطالبین ⊃

اور اسی مہینہ کی چوتھی تاریخ کو سید العالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نجران کے نصرانیوں کے ساتھ مباہلہ کیلئے نکلے تھے ۔۔۔ اور اسی ماہ کی سترہ تاریخ کو اُحد کی لڑائی شروع ہوئی ۔ جس میں سید الشہداء حضرت امیر حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید ہوئے تھے ۔۔۔ اور اسی ماہ کی پچیس تاریخ سے آخر ماہ تک جتنے دن ہیں وہ قوم عاد کیلئے منحوس دن تھے جن میں اللہ جل شانہٗ نے قوم عاد کو ہلاک فرمایا تھا ۔۔۔ ⊂ عجائب المخلوقات صفحہ ۴۶ ⊃

عید الفطر کے کام عید کے روز یہ کام مستحب ہیں حجامت بنوانا ۔۔۔ ناخن ترشوانا ۔۔۔ غسل کرنا ۔۔۔ مسواک کرنا ۔۔۔ اچھے کپڑے پہننا ۔۔۔ نیا ہو تو نیا ورنہ دھلا ہوا ۔۔۔ مرد ایک نگ والی سوا چار ماشہ چاندی کی انگوٹھی ۔۔۔ خواتین کو صرف چاندی اور سونے کی انگوٹھی پہننا وزن اور نگوں کی کچھ پابندی نہیں ۔۔۔ نمازِ فجر محلہ کی مسجد میں ادا کرنا ۔۔۔ خوشبو لگانا ۔۔۔ عیدگاہ میں جلدی جانا ۔۔۔ نمازِ عید سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنا ۔۔۔ جو فی کس ۲ کلو ۔۔۔ ۱۰ گرام گندم یا اُس کی رقم ہے ۔۔۔ عیدگاہ پیدل جانا ۔۔۔ اور دوسرے راستہ سے واپس آنا ۔۔۔ تکبیر پڑھتے ہوئے جانا ۔۔۔ اور آنا ۔۔۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ نماز عید کے بعد سے قبل تین یا پانچ یا سات کھجوریں کھالینا میسر نہ ہوں تو کوئی بھی میٹھی چیز کھانا ۔۔۔ نمازِ عید سے پہلے کچھ نہ کھایا تو گنہگار نہ ہوگا مگر عشاء تک نہ کھایا تو عتاب کیا جائیگا ⊂ ملخص ⊃

مسئلہ: نمازِ عید سے پہلے نفل نماز مطلقاً مکروہ ہے ۔ عیدگاہ میں ہو یا گھر میں ۔ خواہ اس پر عید کی نماز واجب ہو یا نہ ہو ۔ یہاں تک کہ عورت اگر چاشت کی نماز گھر میں پڑھنا چاہے تو نمازِ عید ہو جانے کے بعد پڑھے ۔ اور نمازِ عید کے بعد عیدگاہ میں نفل پڑھنا مکروہ ہے ۔ گھر میں پڑھ سکتے ہیں ۔ ⊏ درمختار ⊐

شوال کے چھ روزے

حدیث: حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہٗ سے مروی کہ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ ۔ جس آدمی نے رمضان شریف کے روزے رکھے اور پھر ان کے ساتھ چھ روزے شوال کے ملائے تو اس نے گویا تمام عمر روزے رکھے ⊏ مشکوٰۃ ص ۱۷۹ ⊐

تمام عمر کا مسئلہ اُس وقت ہے جبکہ وہ شوال کے چھ روزے تمام عمر رکھے اگر شوال کے چھ روزے صرف ایک سال رکھے تب پورے سال کے شمار ہونگے ۔

حضور علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق رمضان شریف کے ۳۰ ۔ اور شوال کے چھ روزے ۔ کل روزے چھتیس ۳۶ ہوئے ۔ اب ان کے دس گنا ۳۶۰ گویا سال بھر کے روزے ۔ اور سال بھر شب بیداری کا ۔ اور سال بھر جہاد کا ۔ اور سال بھر عبادت کا ثواب پائے ۔

شوال کے نفل

حدیث شریف میں ہے کہ جو مسلمان شوال کی پہلی رات یعنی چاند رات ۔ یا دن میں نمازِ عید کے بعد چار رکعت نفل اپنے گھر میں پڑھے ۔ اور ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف کے بعد سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۲۱ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیگا ۔ اور دوزخ کے ساتوں دروازے اس پر بند کر دیگا اسوقت تک نہیں مریگا جبتک اپنا مکان جنت میں نہ دیکھ لیگا ۔

(فضائل ایام و الشہور صفحہ ۴۴۸)

ماہِ ذوالقعدہ

اسلامی سال کا گیارہواں مہینہ ذوالقعدہ کا ہے ۔ یہ بزرگ مہینہ ہے جس کو حرمت کا مہینہ فرمایا گیا ہے ۔ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۔ یعنی بارہ مہینوں میں چار مہینے حرمت والے ہیں ۔ ان میں پہلا حرمت والا مہینہ ذوالقعدہ ہے ۔

ذوالقعدہ کی پہلی تاریخ کو اللہ جل شانہٗ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دینے کے لئے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا تھا ۔ اور اس مہینہ کی پانچ تاریخ کو سیدنا حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام اور سیدنا حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے بیت اللہ شریف کی بنیاد رکھی تھی ۔ اور اس ماہ کی چودہ ۱۴ تاریخ کو سیدنا حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے باہر تشریف لائے ۔

ذوالقعدہ کے روزے

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص ذوالقعدہ کے ماہ میں ایک روزہ رکھتا ہے تو اللہ کریم اس کیلئے ہر ساعت میں ایک حج مقبول اور ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھنے کا حکم دیتا ہے ۔

حدیث شریف میں ہے کہ ذوالقعدہ کے مہینہ کو بزرگ جانو کیونکہ حرمت والے مہینوں میں یہ پہلا مہینہ ہے ۔ ایک اور حدیث مبارک میں ہے کہ اس مہینہ کے اندر ایک ساعت کی عبادت ہزار سال کی عبادت سے بہتر ہے ۔ اور فرمایا کہ اس مہینہ میں پیر کے دن روزہ رکھنا ہزار برس کی عبادت سے بہتر ہے (فضائل ایام و الشہور صفحہ ۴۵۰)

کتنے تعجب کی بات ہے کہ ہماری خواتین اس عظیم حرمت والے رحمت و برکت بھرے ماہ کو خالی کا مہینہ کہتی ہیں ۔ اور شادی بیاہ کے لئے مناسب نہیں سمجھتیں ۔ شادی کی تاریخوں سے متعلق ماہِ ذوالحجہ کے بعد مختصر عرض کیا جائیگا ۔

ذوالقعدہ کے نفل

حدیث شریف میں ہے کہ جو کوئی ذوالقعدہ کی پہلی رات میں چار رکعت نفل پڑھے اور اس کی ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد ۳۳ بار سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے تو اس کیلئے جنت میں اللہ تعالیٰ ہزار مکان یاقوتِ سُرخ کے بنائے گا اور ہر مکان میں جواہر کے تخت ہوں گے اور ہر تخت پر ایک حور بیٹھی ہوگی جس کی پیشانی سورج سے زیادہ روشن ہوگی۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس مہینہ کی ہر رات میں دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۳ بار پڑھے تو اس کو ہر رات میں ایک شہید اور ایک حج کا ثواب ملتا ہے۔ ⊏فضائل ایام واشہر⊐

فرائض و نوافل کے علاوہ خیرات یتیموں فقیروں اور مسکینوں کو کھانا کھلانا اور خصوصاً دینی طالب علموں کو نئے کپڑے بنانا۔ عزت و احترام سے کھانا کھلانا۔ فصل کی چیزیں اس موقع پر جو بھی موجود ہوں اس طرح تواضع کیساتھ پیش کرنا۔ جیسے ملک کے عہدیداروں کی دعوت کیجاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ تم کو بھی اس سے دس گنا زائد اور دس گنا اعلیٰ چیزیں بڑے ہی اعزاز و اکرام سے کھلائیگا۔ یہ تو دنیا میں ہے۔ اور آخرت میں خیال و گمان سے بھی زائد۔ اس طرح کے عمل سے تمہاری عزت و دولت میں کمی نہ ہوگی۔ یاد رہے یہ خاطر داری کسی بدمذہب بدعقیدہ گستاخانِ رسول کی کسی بھی ٹولی یا فرقے کے فرد کیساتھ نہ کیجائے کہ یہ حرام در حرام در حرام۔ البتہ ایسا فرد جو حق قبول کر سکے اس کی خاطر داری دعوتِ اسلام کی غرض سے جائز ہے اور جو بدمذہب اپنی گمراہی میں بہت سخت ہو اسکو دعوتِ اسلام دینا یا اس سے الجھنا اپنی توانائی ضائع کرنا ہے۔ اللہ رب العزت ہدایت عطا فرمائے آمین۔

ماہ ذوالحجہ

اسلامی سال کا بارہواں مہینہ ذوالحجہ ہے۔ اس ماہ کے اوّل دس ۱۰ ایام کی بڑی فضیلت ہے۔ اوّل نو دنوں کے روزوں کا ثواب بے انتہا ہے۔ خصوصاً عرفہ کے دن کا روزہ کہ ایک سال گذشتہ اور ایک سال آئندہ کے گناہ مٹاتا ہے۔ دسویں دن قربانی کا عظیم ثواب ہے۔ سمجھدار کو اس کے اوّل عشرہ کی فضیلت میں یہ آیات ہی کافی ہیں۔ وَالْفَجْرِ ۙ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ اُس صبح کی قسم (عید قربانی کی) اور دس راتوں کی (جو ذوالحجہ کی پہلی دس راتیں ہیں) اور جفت اور طاق کی (جو رمضان المبارک کی آخری راتیں ہیں) اور رات کی جب چل دے (محبوبِ اعظم معراج کی رات)۔

اِن ایام کی فضیلت کا کوئی کیا اندازہ لگا سکتا ہے جن ایام کی قسم خود خالقِ کائنات نے یاد فرمائی۔ احادیث میں بھی اِن ایام کی بہت فضیلت بیان فرمائی۔ نوافل و روزوں کا بہت ثواب بتایا گیا ہے۔ اور صاحبِ استطاعت مسلمان پر حج فرض ہے۔ بلکہ ایسا فرض ہے کہ اسلام کے ارکان میں شامل ہے۔ حج کے احکام و مسائل اور دعائیں بہارِ شریعت کا حصہ ششم اور کتاب انوار البشارۃ مصنف امام اہلسنت مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلوی میں مطالعہ کریں۔

قربانی کے احکام و مسائل

مسئلہ: ایک شخص کے پاس دو سو درم یعنی ۵۲ ½ تولہ چاندی تھی۔ سال پورا ہوا۔ اور ان میں سے پانچ درم زکوٰۃ میں دیئے۔ ۱۹۵ درم باقی رہ گئے۔ اب قربانی کا دن آیا تو قربانی واجب ہے۔ اور اگر اپنی ضرورت میں پانچ درم خرچ کرتا تو قربانی واجب نہ ہوتی۔ ⊏عالمگیری⊐ **مسئلہ:** کسی کے پاس دو سو درم

کی قیمت کا قرآن مجید ہے ۔ اگر وہ اسے دیکھ کر اچھی طرح تلاوت کر سکتا ہے تو اس پر قربانی واجب نہیں ہے چاہے اُس میں تلاوت کرتا ہو یا نہ کرتا ہو ۔ اور اگر اچھی طرح تلاوت نہ کر سکتا ہو تب قربانی واجب ہے ۔ کتابوں کا بھی یہی حکم ہے کہ اس کے کام کی ہیں تو قربانی واجب نہیں ۔ ورنہ قربانی واجب ہے عالمگیری (فضائل ایام والشہور) یہی مسئلہ لحاف بستروں ۔ برتنوں ۔ مکانوں کا ہے **مسئلہ:** گھر میں پہننے کے کپڑے (۱) ۔ اور کام کاج کے وقت پہننے کے کپڑے (۲) ۔ اور جمعہ وعید اور دیگر موقعوں پر پہن کر جانے کے کپڑے (۳) ۔ یہ سب حاجت میں داخل ہیں ۔ اور ان تین کے سوا چوتھا جوڑا اگر دو سو درم کا ہے تو قربانی واجب ہے ردالمحتار (فضائل ایام والشہور) ۔

قربانی کی منّت

قربانی کی منّت مانی ۔ اور یہ مقرر نہیں کیا کہ گائے کی قربانی کریگا یا بکری کی ۔ تو منّت صحیح ہے ۔ بکری کی قربانی کر دینا کافی ہے ۔ اور بکری کی قربانی کی منّت مانی تو اونٹ یا گائے قربانی کر دینے سے منّت پوری ہو جائے گی **مسئلہ:** منّت کی قربانی میں سے کچھ نہ کھائے بلکہ سارا گوشت، کھال وغیرہ صدقہ کر دے ۔ اور اگر کچھ کھا لیا تو جتنا کھایا اُسکی قیمت صدقہ کرے ۔ (عالمگیری) ▭ فضائل ایام والشہور ▭

قربانی کے جانور کی عُمر

قربانی کے جانور کی عمر کم از کم یہ ہونی چاہیئے ۔ اُونٹ ۵ سال کا ۔ گائے، بیل، بھینس ۲ سال بکری، دُنبہ، مینڈھا ایک سال ۔ اِن سے کم عمر کی ہو تو قربانی ادا نہ ہوگی ۔ عمر زیادہ ہو تو افضل ہے ۔ **البتہ** دُنبہ یا مینڈھا چھ ماہ کا اتنا بڑا ہو کہ دور سے دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہوتا ہو تو اُس کی قربانی جائز ہے ورنہ نہیں ۔

افضل جانور

بکری اور گائے کے ساتویں حصّہ کی ایک ہی قیمت ہو اور مقدار گوشت بھی ایک ہی ہو تو جسکا گوشت اچھا ہو وہ افضل ہے اور اگر گوشت کے وزن میں فرق ہو تو جس میں گوشت زیادہ ہو وہ افضل ہے ۔ مینڈھا بھیڑ سے ۔ اور دنبہ دنبی سے افضل ہے جبکہ گوشت دونوں کا برابر ہو ۔ بکری بکرے سے افضل ہے مگر خصّی بکرا بکری سے افضل ہے ۔ اُونٹنی اونٹ سے ۔ اور گائے بیل سے افضل ہے ۔ جبکہ گوشت اور قیمت میں برابر ہوں ۔

▭ درمختار ۔ ردالمحتار ▭

مسئلہ: قربانی کی کھال یا گوشت یا اس میں کی کوئی چیز قصاب یا ذبح کرنے والے کو اُجرت میں نہیں دے سکتا ۔ کہ اسکو اُجرت میں دینا بھی بیچنے ہی کے معنیٰ میں ہے ۔ ▭ ہدایہ ▭ ۔ ذبح اور قربانی کے اہم مسائل ۔ قربانی کی دُعا کے عنوان میں پیشتر تحریر کئے گئے وہ ضرور مُطالعہ فرمائیں ۔

غربا کیلئے قربانی کا بدل

حدیث: بارگاہِ رسالت میں صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسُول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اگر کوئی فقیر ہو اور قربانی کی طاقت نہ رکھتا ہو تو کیا کرے ؟ ۔ تو حبیبِ خُدا اشرفِ انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ۔ وہ نمازِ عید کے بعد گھر میں دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف کے بعد سُورۃ کوثر تین بار پڑھے تو اللہ جل شانہٗ اُس کو اُونٹ کی قربانی کا ثواب عطا فرمائیگا رعت القلوب (فضائل ایام والشہور)

ماہِ ذوالحجہ کے نوافل

نو اور دس تاریخ کی درمیانی رات بارہ رکعت نفل پڑھے ۔ اور ہر رکعت میں اَلْحَمْدُ شریف کے

بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سُورۃ پندرہ بار پڑھے تو اس نے ستر سال کی عبادت کا ثواب حاصل کیا ۔ اور تمام گناہوں سے پاک ہوگیا ۔ (سوائے حقوق العباد کے)

حدیث شریف میں ہے کہ جو ذوالحجہ کی آخری شب میں زیادہ نہ ہو تو دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد سُورۃ اخلاص تین بار ۔ دوسری رکعت میں بعد الحمد سُورۃ ناس تین بار ۔ ۳۶۰ ختم قرآن کا ثواب پائے ۔

اسی طرح مہینہ کے آخری دن کا روزہ کا بہت اجر ہے کہ وہ دن اسلامی سال کا آخر ہے ۔ گویا سال کا اختتام روزہ سے ۔ اور یکم محرم کا بھی روزہ تاکہ سال کی ابتدا بھی روزے سے ہو ۔ اگر ۲۹ ذوالحجہ کو محرم کا چاند نظر نہ آئے تب ۳۰ تاریخ کا بھی روزہ رکھنا چاہیئے ۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ ۔

اس ماہ کی ۱۸ تاریخ کو سیدنا حضرت عثمانِ غنی ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت ہوئی اسلئے تمام دنیا کے مسلمان اس تاریخ کو یوم شہادت سیدنا حضرت عثمان غنی بڑی عقیدت و احترام سے مناتے ہیں آپ کی سیرت بیان کی جاتی ہے ۔ آپ کی حیاء آپ کی سخاوت آپکو حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کس درجہ عقیدت تھی ۔ اور آقا و مولیٰ کو حضرت عثمانِ غنی سے کس قدر محبت تھی بیان کیا جاتا ہے ۔ آقا علیہ السلام نے ایک کے بعد دوسری صاحبزادی آپ کے نکاح میں دی وغیرہ وغیرہ ۔

دیگر سیکڑوں بزرگوں کی تاریخِ وصال آخر میں مطالعہ فرمائیں

شادی کے دن ۔ تاریخ ۔ اور مہینے

یوں تو سب دن اللہ تعالیٰ کے ہیں ۔ مگر جن دنوں کو اللہ تعالیٰ کے محبوبوں اور دوستوں سے نسبت ہوگئی اللہ رب العزت نے اُن ایام کو ایام اللہ ۔ شعائر اللہ ۔ ایسے ہی مہینوں کو حرمت والے اور ان کو اللہ کے مہینے کہے ۔ ان ایام اور مہینوں میں شادی وغیرہ کی جائے تو یقیناً خیر و برکت حاصل ہو ۔ مگر یہاں وہ چند تاریخیں اور مہینے تحریر ہیں جو علم الاعداد وغیرہ کے حساب سے شادی وغیرہ کیلئے مناسب ہیں ۔

دن :۔ پیر ۔ جمعرات ۔ جمعۃ المبارک

تاریخ چاند :۔ ۷ ۔ ۹ ۔ ۱۲ ۔

دلہن کے حیض کے دن تاریخوں میں نکاح نہ کیا جائے ۔

مہینے :۔ جمادی الآخر ۔ رجب المرجب ۔ ذیقعدہ ۔ ذوالحجہ ۔

خصوصیات :

جمادی الآخر :۔ دلہن پاکیزہ ہوگی ۔

رجب المرجب :۔ بچے کثرت سے ہوں گے

ذیقعدہ :۔ فرزند بہت ہوں گے

ذوالحجہ :۔ دلہن نیک ہوگی ۔

ایک نظر : نکاح مسلمان کا مسلمان سے (سنت ، واجب ، فرض) ۔ بدمذہب گستاخ رسول وغیرہ سے نکاح و صحبت **حرام و زنا** ۔ مزید معلومات کے لئے کتاب "گھروں میں بولے جانے والے کفریہ کلمات" ضرور ضرور مطالعہ فرمائیں ۔

توبہ اور کفارہ

اگر حرام کمائی یا حرام اشیاء کھائی پی ہوں تب توبہ سے قبل آئندہ حرام اشیاء نہ کھانے کا عہد ۔ اور اگر فرض نمازیں قضا کی ہیں تو اُن کو ادا کر کے آئندہ قضا نہ کرنے کا عہد ۔ اور نمازوں کو اپنے اپنے وقتوں پر ادا نہ کرنے کے جرم کی معافی ۔ اسی طرح دیگر گناہوں کی توبہ کا طریقہ اور اگر اللہ تعالیٰ کے بندوں کا مجرم ہے تو اُن کے حقوق ادا کرے ۔ چوری یا جبریہ لی ہوئی چیز واپس کرے ۔ یا معاف کرالے ۔ یا کسی کی چغلی، غیبت کی ہو تو اُس سے اُس کی معافی چاہے ۔ تاکہ آخرت میں مقبول نیکیوں سے بھی محروم نہ ہو ۔ اعلانیہ گناہ کی اعلانیہ توبہ ۔ اور خفیہ گناہ کی خفیہ توبہ کرے ۔ پھر اللہ تعالیٰ سے آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد پچھلے گناہوں پر شرمندگی و ندامت کے ساتھ معافی کی التجا ۔ اور اللہ توابٌ رحیم سے توبہ قبولیت کی اُمید رکھے ۔

توبہ کا طریقہ: اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کے غلاموں کو توبہ کی قبولیت کا طریقہ اس آیت مبارکہ میں یوں ارشاد فرمایا ہے ۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ	اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں۔ تو اے محبوب
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ	تمہارے پاس حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ (النساء)	اور رسول اُن کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت

توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں ۔ اس آیت میں ظلم، ظالم، زمان میں کسی قسم کی قید نہیں ۔ ہر قسم کا مجرم، ہر زمانے میں خواہ کسی کا مجرم کرے، تمہارے آستانہ پر آجائے، اور جاوک میں یہ قید نہیں کہ مدینہ مطہ میں ہی آئے بلکہ اُنکی طرف توجہ کرنا بھی اُنکی بارگاہ میں حاضری ہے اگر مدینہ منورہ کی حاضری نصیب ہو جائے تو بہت نصیب ۔ (تفسیر نور العرفان)

عاصی کو بے تلاش کر رحمت ملے کہیں ◆ رحمت کو بے تلاش کوئی چشم تر ملے

نماز قضائے عمری

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ۔ جس طرح بھوک کی کمزوری ۔ جسم پر تیل مالش ۔ اور ورزش سے نہیں مٹتی ۔ یا خیرات کرنے سے کسی کا قرض ادا نہیں ہوتا بالکل اسی طرح نفلی عبادات سے قضا فرض نہیں مٹتے کہ قضا فرائض و واجبات ادا کرنے سے ہی ادا ہوتے ہیں کہ نفلی عبادات افرائض و واجبات کے متبادل نہیں ۔

نوجوان اور قضا فرائض و واجبات

میرے پیارے نوجوانو! ۔ تمہاری اُٹھتی ہوئی جوانی ۔ پہاڑ کو بھی نظر میں نہیں لاتی ۔ اور اُس کو چیر کر اُس میں راہ نکال لیتی ہے ۔ دریا پر پُل ۔ اور بند باندھتی ہے ۔ غرض کہ جوانی بڑے بڑے طوفانوں کا مقابلہ کرتی ہے ۔ مگر افسوس یہی جوانی جسم کو طاقت ۔ روح کو تازگی بخشنے والی نماز قضا ہی کراتی ہے ۔ اور بہانہ یہ بناتی ہے کہ یہ معمولی سی نماز ذرا دیر میں ہی ادا کر لیجائے گی ۔ ابھی تھوڑی دیر میں پڑھ لیجائے گی ۔ ابھی تو یہ اہم کام کر لئے جائیں پھر رات کو سارے دن کی نمازیں پڑھ لیجائیں گی ۔ اور شب کو یہ بہانہ کہ اس وقت بہت تھکاوٹ ہے آج کی نمازیں کل پڑھ لی جائیں گی ۔ اور پھر یہی بہانے دوسرے دن دوہرائے جاتے ہیں ۔ روزہ کمزور سے کمزور نحیف و لاغر بوڑھیاں اور بوڑھے تو رکھتے ہیں مگر افسوس قوی ہیکل ۔ موٹے فربہ طاقتور نوجوان نہیں رکھتے ۔ ممکن ہے یہی وجہ ہو کہ اُٹھتی ہوئی جوانی تسلی دیتی ہو کہ ایک کیا ہے ۔ تیس کے تیس روزے ہی بعد رمضان

رکھ لئے جائیں گے ــــــ

میرے پیارے نوجوانو! روزہ تو وہ عبادت نہیں جو تم اپنی جوانی کے بل بوتے پر ایک ہی دن میں تیس روزے بھی رکھ لو ہا۔ پھر روزہ قصداً قضا کرنا سراسر حماقت ــــ کیا آپ کو فرض نماز اور رمضان کے روزوں کے درجات کا علم نہیں ہا۔ کہ اپنے وقت میں دو رکعت فرض ــــ اور رمضان کے ایک روزہ سے ــــ عمر بھر کی نماز نفل ــــ اور عمر بھر کے نفلی روزے بھی ثواب اور درجات کو ہرگز نہیں پہنچ سکتے ــــــ میرے پیارے نوجوانوں! یہ کتنی بے انصافی ہے کہ بعد رمضان بھی ــــ رمضان کے قضا روزے نہیں رکھتے جبکہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے محبوب کے ارشاد کے مطابق روزہ خود صحت کا ذریعہ ــــ اور سبب ہے۔

میرے پیارے اسلامی بہن اور بھائیو! ــــ نماز اور روزہ قضا کرتے وقت آپ نے یہ کبھی نہیں سوچا ــــ کہ تم پر تم سے کہیں زائد ہمدرد ــــ ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ رب العزت کے حضور صرف ہماری وجہ سے ہی شرمسار ہونگے۔

نیت نماز قضائے عُمری

قضا نمازیں نہ پڑھنے کا بہانہ ــــ اکثر احباب نیت کو بناتے ہیں ــــ کہ نیت کیسے کریں ہا۔ کہ ہمیں قضا نمازوں کے دِن، تاریخ اور سَن نہیں معلوم ــــ تو عرض ہے کہ ہر نماز کی نیت میں ہمیشہ ــــ سب سے پہلے قضا ــــ کا خیال دل میں نیت کے وقت ضرور رکھیں ــــ مثلاً دو رکعت نماز فرض سب سے پہلے قضا فجر منہ میرا کعبہ شریف کی طرف ــــ یونہی سب سے پہلے قضا ظہر ــــ سب سے پہلے قضا عصر ــــ سب سے پہلے قضا مغرب ــــ سب سے پہلے قضا عشاء ــــ سب سے پہلے قضا وتر منہ میرا

کعبہ شریف کی طرف ــــ کی نیت کریں ــــ کہ جو پہلے قضا فرض پڑھ چکے ــــ اب اُس کے بعد والے قضا فرض پہلے کہلائیں گے ــــ اور جب وہ پڑھ لئے ــــ تب اس کے بعد والے پہلے کہلائیں گے ــــــ

دوسرا بہانہ

نماز قضائے عمری نہ پڑھنے کے بہانوں سے ایک بہانہ یہ بھی ہوتا ہے کہ یہی نہیں معلوم کہ کتنی کتنی نمازیں قضا ہیں۔

قضا نمازوں کا میزان

پہلے جب سے بالغ ہوئے آج تک کی قضا نمازِ فجر کا ــــ پھر قضا نمازِ ظہر کا ــــ پھر عصر ــــ پھر مغرب ــــ پھر عشاء کا میزان لکھ لیں ــــ کبھی آدمی پر ایسی نحوست آتی ہے کہ فجر میں اُٹھ نہیں پاتے ــــ اور جب دیر سے آنکھ کھلتی ہے تب بھی نماز نہیں پڑھتے کبھی گرمی یا آرام کی خاطر ظہر کی نماز قضا کرتے ہیں ــــ تو کبھی مصروفیت کی وجہ سے عصر مغرب قضا کرتے ہیں ــــ اکثر یوں بھی قضا کرتے ہیں کہ جماعت کو ختم ہوئے تھوڑی دیر ہو پاتی ہے تو سمجھتے ہیں کہ اب نماز کا کیا پڑھنا ہا ــــ وقت ہی ختم ہو گیا یہ بہانہ اکثر مغرب کی نماز میں ہوتا ہے ــــ یا سمجھتے ہیں کہ وقت مکروہ ہو گیا ہے ــــ جب کہ نماز پڑھ لینا چاہیئے تھی ــــ اسی طرح کبھی تھکن کے بہانے نمازِ عشاء قضا کرتے ہیں ــــ غرضیکہ جن جن بہانوں سے جو نمازیں قضا کی گئیں ــــ اُن قضا نمازوں کے ایسے اندازے لگائیں جو حقیقت کے قریب ہوں ــــ ہر وقت کی قضا نماز کا جُدا جُدا تخمینہ لگائیں ــــ اگر کسی نماز کا تخمینہ زائد بھی ہو گیا ــــ تب وہ نماز نفل شمار ہو گی ــــ لہٰذا قضا نماز کے اندازے زائد ہی بہتر بلکہ خوب ہیں ــــــ

قضائے عُمری نماز پڑھنے کے اوقات

میرے پیارے اسلامی بہن بھائیو! طلوعِ آفتاب۔ غروبِ آفتاب اور ضحوۂ کبریٰ (دوپہر زوال سے تقریباً پون گھنٹہ قبل) کے عَلاوہ ہمیشہ ہر وقت نماز قضائے عمری پڑھ سکتے ہیں۔

(۱) نماز قضائے عُمری ادا کرنے کا ایک طریقہ یہ مروّج ہے کہ ہر نماز اپنے وقت میں جب ادا کرتے ہیں تب چند دن کی نماز قضائے عُمری بھی اس کے ساتھ ہی ادا کر لیتے ہیں۔ مثلاً نمازِ فجر سے قبل یا بعد تین دِن کی قضا نمازیں (فجر ۲ دو فرض۔ ظہر ۴ چار عصر ۴ چار۔ مغرب ۳ تین فرض۔ عشاء ۴ چار فرض۔ اور وتر ۳ تین۔ کُل ۶۰ تین دن کی ساٹھ رکعتیں) پڑھ لیں۔ اور اگر تین دِن کی قضا نمازیں ایک وقت پڑھنا جاری نہ رکھ سکیں۔ تب ۲ دو دن۔ یا صِرف ایک دِن کی ہی قضا بیس ۲۰ رکعت نمازیں ادا کریں۔ اِسی طرح ظہر میں۔ اِسی طرح عصر میں۔ اِسی طرح مغرب میں۔ اور اسی طرح عشاء میں۔ بیس ۲۰ بیس ۲۰ رکعت ادا کریں۔

(۲) قضائے عُمری نمازیں پڑھنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ۔ نماز فجر سے قبل یا بعد۔ اس وقت کی نمازِ فجر کے علاوہ پانچ دن کی قضا نماز فرض فجر۔ جو صِرف دس ۱۰ رکعت بنتی ہیں۔ وہ ادا کریں۔ اور جس وقت کی نماز زیادہ قضا کی گئی ہو وہ بھی فجر میں ہی چند دن کی اضافی پڑھنا شروع کر دیں۔ اِسی طرح ظہر میں اُس وقت کی ظہر نماز کے عَلاوہ۔ پانچ دن کی قضا ظہر جو بیس ۲۰ رکعت فرض بنتی ہیں پڑھیں۔ اِسی طرح نمازِ عصر میں بھی۔ پانچ نماز قضائے عُمری عصر پڑھیں۔ وہ بھی بیس ۲۰ رکعت فرض بنتی ہیں۔ اِسی طرح مغرب میں بھی پانچ نماز قضائے

عُمری مغرب جو پندرہ ۱۵ رکعت فرض بنتی ہیں۔ اِسی طرح عشاء میں پانچ دن کی عشاء قضا فرض۔ بیس ۲۰ رکعت۔ اور پندرہ ۱۵ رکعت وتر گویا پینتیس ۳۵ رکعت قضائے عُمری عشاء اور وتر پڑھیں۔

(۳) یہ بھی شریعتِ مُطہرہ کی جانب سے اِجازت ہے کہ عشاء کی اوّل چار ۴ سُنّت۔ اور چاروں نفل کی جگہ بھی نماز قضائے عُمری ہی ادا کر سکتے ہیں۔ اِسی طرح مغرب کے نفل کی جگہ بھی نماز قضائے عُمری پڑھیں۔ اِسی طرح نمازِ عصر کی اوّل ۴ چار سُنّت کی جگہ بھی نماز قضائے عُمری ہی پڑھیں۔ اِسی طرح ظہر کے نفل کی جگہ بھی قضائے عُمری نماز پڑھیں۔

مذکورہ اوقات میں اگر کوئی وظیفہ عارضی طور پر چھوڑنا نہ چاہیں تب وہ وظائف (دُرُود شریف۔ استغفار۔ کلمہ شریف وغیرہ وغیرہ) ایسے اوقات پڑھیں کہ جس وقت قضائے عمری نہ پڑھ سکیں۔ مثلاً اوقات مکروہ یا مسجد کی راہ آتے جاتے۔ وضو یا بے وضو۔ اُٹھتے بیٹھتے پڑھ لیں۔ قضا وتر عشاء کے علاوہ کسی اور وقت اگر مسجد میں ادا کریں تب رفع یدین نہ کریں یعنی دُعائے قنوت سے قبل صرف ہاتھ کانوں تک نہ لے جائیں۔ تاکہ دیگر مُسلمان بھائیوں پر آپکا تارکِ نماز ہونا آشکارا نہ ہو۔ اور قصداً دوسروں کو بھی نماز قضا کرنے کی جرأت نہ ہو۔

(۴) رمضان میں۔ سحری کھانے کے بعد جو وقت خواہ فجر کا وقت ہوا ہو۔ یا نہ ہوا ہو۔ طلوعِ آفتاب سے قبل تک نماز قضائے عُمری پڑھ سکتے ہیں کہ صبحِ صادق کے بعد سے سُورج نکلنے تک صرف نفل نماز کی ممانعت ہے۔ قضائے عمری پڑھ سکتے ہیں۔ اِسی طرح نمازِ عصر کے بعد مغرب تک صِرف نفل نماز ادا نہیں

کرسکتے ــــ قضائے عُمری پڑھ سکتے ہیں ــــــ

⑤ ــ رمضان شریف میں شبِ قدر کی پانچ یعنی ۲۱ر ۲۳ر ۲۵ر ۲۷ر ۲۹ر شب جو جاگ کر عبادت میں گزاری جاتی ہیں ــ اُن میں بھی صرف نماز قضائے عُمری ہی پڑھی جائیں ــ اسی طرح عید کی چاند رات میں بھی عبادت کی بڑی فضیلت ہے ــ اُس میں بھی نماز قضائے عُمری ہی پڑھی جائے ــ اور یوں بھی کہ یہ رات جاگتے ہی گذرتی ہے ــ اگر اِس شب قرضہ ہی ادا ہو تو کیا خوب رہے ــ ذی الحجہ کی ۹ر تا ۱۲ر تاریخ کی راتوں کی بھی بڑی فضیلت ہے اِن میں بھی قضائے عُمری نمازیں ہی ادا ہوں ــــ

⑥ ــ شبِ عاشورہ مُسلمان جاگ کر گزارتے ہیں ــ اُس میں بھی نماز قضائے عمری ہی پڑھیں ــــــ

⑦ ــ ۱۲ر ربیع الاوّل شریف کی شب عید میلاد النبی کے سبب بہت ہی با برکت ہے ــ اور یہ شب بھی تقریباً جاگ کر ہی گزاری جاتی ہے ــ اِس شب کو بھی نماز قضائے عُمری پڑھ کر ہی ــ اپنے آقا و مولیٰ اور اللہ ربُّ العزت کو راضی کیا جائے تو کتنا ہی اچھا ہو ــ اِس طرح ساری شب عبادت میں گزار کر ــ اللہ اور اللہ تعالیٰ کے محبُوبِ اعظم کو خوش کریں ــــــ

⑧ ــ ۲۷ر رجب المرجب کی شب جسمیں اللہ تعالیٰ کے محبُوبِ اعظم کو عروج یعنی کہ معراج حاصل ہوئی ــ اور نماز کا بے بہا تحفہ عطا ہوا ــ یہ شب بھی جاگ کر گزاری جاتی ہے ــ اِس شب کو بھی نماز قضائے عُمری ہی پڑھ کر گزاریں ــ اللہ اور اللہ تعالیٰ کے محبُوب یقیناً اِس تحفہ کی اِس قدر و منزلت پر بہت خوش ہونگے ــــــ

⑨ ــ شعبان کی پندرہویں شب ــ جو شبِ برأت کہلاتی ہے یعنی نجات

کی رات ــ یہ شب بھی عبادتِ الٰہی میں گزاری جاتی ہے ــ کاش کہ اِس شب بھی نماز قضائے عُمری ادا کی جائے ــ تو دیگر عبادات سے ہزار درجہ افضل اور اعلیٰ عبادت شمار ہو ــــــ

⑩ ــ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں خواتین گھر کے گوشے میں ــ اور مَرد مسجد میں اعتکاف میں بیٹھتے ــ عبادت کرتے ہیں ــ جس کی احادیث میں بہت فضیلت وارد ہوئی ہے ــ لہٰذا جس کے ذمہ قضا نمازیں ہوں وہ اعتکاف میں بیٹھے ــ اور تمام عشرہ رات اور دن قضائے عُمری نمازیں پڑھنے میں گزاریں ــ اِس طرح رمضان المبارک میں عبادت کی عبادت ــ اور وہ بھی اعتکاف کی حالت میں ــ اور سونے پر سہاگہ یہ کہ نفلی عبادت کے بدلے فرض نمازوں کی ادائیگی (سُبحانَ اللہ) ایسے ہی اور قبر پر آم کے آم ــ گٹھلیوں کے دام ــ کا محاورہ بولا جاتا ہے ــ اور اگر اعتکاف کے اہتمام پر ــ اپنے سب سے آبدیدہ ہو کر ــ قضا نمازوں کے جرم پر شرمساری ــ اور قضا کی ادائیگی پر ــ اُسی کے محبُوبِ اعظم کا وسیلہ دیکر اگر توبہ و استغفار کی عرض و گزارش کیجائے تو بہت ممکن ہے کہ ــ اللہ غفور رحیم اپنے محبُوب کے وسیلے سے گناہ معاف کر ــ قضا نماز کو ادا میں تبدیل فرمائے آمین ــ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہ

ایک مغالطہ کا ازالہ

سہل پسندوں میں ایک افواہ جمعۃ الوداع کو بہت گرم رہتی ہے ــ وہ یہ کہ جمعۃ الوداع کو نمازِ عصر سے قبل ــ نفل قضائے عُمری ــ پڑھنے سے تمام قضا نمازیں ــ ادا ہو جاتی ہیں ــ یا معاف ہو جاتی ہیں ــ جبکہ اسکا بس منظر یہ ہے کہ جس طرح ــ

ٹوٹا شیشہ جوڑنے سے ٹوٹے کا نشان نمایاں نظر آتا ہے ۔ اگر کوئی ایسا کیمیکل ایجاد ہو جس سے شیشہ کا بال بھی غائب ہو جائے تو یقیناً وہ کارنامہ حیرت کا حامل ہوگا ۔ بالکل اسی طرح جو قضاء نمازیں پڑھیں گئیں ۔ مگر وہ جُرم جو اُن نمازوں کو اُن کے اپنے وقتوں میں ادا نہ کرنے کا تھا ۔ وہ گناہ تو پھر بھی باقی رہتا ہے ۔ لہٰذا اُن مخصوص نفل کے سبب اللہ غفورٌ رحیم ۔ اپنے محبُوب کے اُمتی کے اِس گناہ کو بھی مٹا دیتا ہے ۔ سہل پسندوں نے بغیر قضاء نمازیں پڑھے ہی صرف چند نفل کی ادائیگی کو ہی ۔ عُمر بھر کی قضاء نمازوں کا بدل ٹھہرا لیا ۔ جو خالص جہالت پر مبنی ہے ۔

مکروہ اوقات

میرے پیارے اسلامی بھائیو ! ۔ آپ ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد ۔ جب قضائے عُمری نماز ادا کریں گے تو شیطان آپ کے دل میں یہ وسوسہ ڈالے گا کہ ۔ ظہر کا وقت ختم ہو گیا ہے اب ظہر عصر کا ۔ درمیانی وقت مکروہ ہے ۔ جبکہ ظہر اور عصر کے درمیان مکروہ وقت نہیں ہوتا ۔ جس منٹ ظہر کا وقت ختم ہوتا ہے اس کے بعد عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے ۔ اور قضائے عُمری ظہر کے وقت ادا کی جائے یا عصر کے وقت یا ظہر عصر کے درمیان مگر نیت قضاء کی ہی کیجائیگی ۔

اِسی طرح میرے پیارے اسلامی بھائیو ! ۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ ۔ جو لوگ مغرب کی جماعت میں شامل نہ ہو سکے اُن سے شیطان یہ کہہ کر نماز مغرب قضاء کراتا ہے کہ اب نماز کا وقت ہی ختم ہو گیا ۔ جبکہ نماز مغرب کا وقت کم از کم ایک گھنٹہ اٹھارہ ۱۸ منٹ ہوتا ہے ۔ یعنی نماز عشاء کا وقت شروع

ہونے سے پہلے پہلے نماز مغرب پڑھ لیجائے قضاء نہ کیجائے ۔ اور تاخیر سے بھی پڑھنے کی عادت نہ ڈالی جائے کہ مکروہ ہے ۔ اسی طرح شیطان مردود عشاء کی نماز یہ کہہ کر قضاء کراتا ہے کہ ۔ آدھی شب کے بعد نمازِ عشاء کا وقت نہیں رہتا ۔ جبکہ عشاء کا وقت صبح صادق تک رہتا ہے ۔

مکروہ اوقات رات دن کے چوبیس گھنٹوں میں صرف تین ہیں ۔

۱ : ۔ فجر کے بعد یعنی سورج کی کِناری ظاہر ہوتے ہی بیس منٹ ۔

۲ : ۔ دوپہر زوال سے قبل یعنی سورج بیچ آسمان پر بُلندی سے ڈھلنے سے تقریباً پون گھنٹہ قبل کا وقت جس کو ضحوۂ کبریٰ بھی کہتے ہیں ۔ مکروہ ہے ۔

۳ : ۔ سُورج غروب ہونے سے بیس منٹ قبل کا وقت مکروہ ہے ۔ اُسی وقت کی نمازِ عصر سُورج غروب ہونے سے پہلے پہلے یعنی مکروہ وقت میں ادا کر لیجائے تو نماز قضاء ہونے سے بچ جائے گی ۔ **البتہ** صرف مکروہ کا گناہ پائیگا ۔ جس کا معاف ہونا ممکن ہے ۔

مزید ہدایتیں مزید احتیاطیں

نماز قضائے عُمری ادا کرنے میں ۔ شریعت مُطہرہ کی مزید ہدایتیں ملاحظہ ہوں

(۱۱) ۔ جب قضاء نماز ادا کرنا چاہیں ۔ تب آپ الحمد شریف کے فرض کی اوّل دونوں رکعت میں سب سے چھوٹی سُورۃ ۔ سُورۃ کوثر ہی تلاوت فرمائیں ۔

(۱۲) ۔ پھر اوّل دو رکعت کے بعد کی رکعات میں ۔ جتنی دیر میں الحمد شریف کی تین یا چار آیات پڑھی جاتی ہیں صرف اتنی دیر قیام یعنی کھڑے رہ کر رکوع میں چلے جائیں ۔ یا تین بار سُبحان اللہ کہہ کر رکوع میں چلے جائیں ۔ یہ

سہولت صرف قضائے عُمری کی فرض کی آخری دو رکعت میں ہے ــــ

(۱۳) ــ ہر رکوع اور سجود میں ایک ہی بار تسبیح پڑھیں ــ مگر صاف الفاظ میں ــــ

(۱۴) ــ اور آخری رکعت میں تشہد کے بعد صرف ایک ہی دُرُودِ ابراہیم ــ بلکہ دونوں دُرُودوں اور دُعاؤں کی جگہ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ** پڑھ کر سلام پھیر دیں (۱۵) اور وتروں میں آسانی کی ایک صُورت یہ بھی ہے کہ تیسری رکعت میں دُعائے قنوت کی جگہ بغیر ہاتھ اُٹھائے صرف اللہ اکبر کہہ کر فقط ایک بار یا تین بار **رَبِّ اغْفِرْلِیْ** کہہ لیں ــــ **البتہ** یہ احتیاط لازمی ہے کہ تمام نمازوں میں جو کچھ بھی پڑھا جائے ان کے صحیح تلفظ ادا کئے جائیں اور ہر ہر حرف کی آواز کم از کم خود سُن سکیں کہ اس سے کم آواز میں پڑھنا قرأت نہیں ــ گویا نماز ہی ادا نہ ہوگی ــ کہ نمازوں میں حتّٰی کہ نفل میں بھی قرأت فرض ہے۔

یہ احتیاط ہر قسم کی نماز اور ہر ورد و وظائف میں لازم ــ اسی طرح **نیّت** کے وقت توجہ کا حاضر رہنا فرض بلکہ شرط ہے کہ نیّت نام ہی دل کے ارادہ کا ہے۔

میرے پیارے اسلامی بہن بھائیو! ــ نماز قضائے عُمری جب کوئی پڑھنا شروع کرتا ہے ــ تو اللہ تعالیٰ نہ صرف تنگدستی ــ بیماری ــ اور گھریلو چپقلش ــ نحوست وغیرہ کو دُور کرتا ہے ــ **بلکہ** اللہ تعالیٰ ضعیفوں کو بھی ایسی طاقت و توانائی عطا فرماتا ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے سُرخ سفید نظر آنے لگتے ہیں یہانتک کہ دیکھنے والے بھی یہ کہہ اُٹھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو پھر سے جوانی عطا فرمادی ــ اور یوں بھی کہ جو ضعیف اپنے ضعف کے سبب بہت سُست چلتے پھرتے ــ اُٹھتے بیٹھتے ہیں ــ مگر جب وہ نماز میں اس طرح مشغول کہ۔

ایک کے بعد ایک نماز شروع کرتے ہیں ــ **تب** اُن کے جسم میں وہ گرمی آتی ہے جو پہلوانوں کو تو ۱ دو ۲ سو بیٹھک لگانے کے بعد آتی ہے ــ کہ وہ خود قصداً نہیں اُٹھتے بیٹھتے بلکہ جس طرح گیند زمین پر گر کر خود بخود اُٹھتی ہے ــ یہی عالم قضا نماز پڑھنے والے ضعیفوں کا ہوتا ہے ــ گویا قرضہ دُور ــ توانائی بحال ــ آپ ایک بار شروع کر کے تو دیکھیں ــــ آم کے آم گٹھلیوں کے دام ــــ

عبادات پر فخر کرنا

جس طرح گستاخان رسُول کی تمام ٹولیوں کا ذہن حضُور انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم کی جناب میں گستاخیوں پر نہیں ہوتا بلکہ یہ ٹولیاں گستاخیاں عبادت سمجھ کر کرتی ہیں ــ اور پھر وہ اپنی ان عبادات پر گھمنڈ اور فخر کرتی ہیں ــ اور باوجود مُرتد ہونے کے وہ اپنے سامنے تمام مُسلمانوں کو اوّل درجہ کا گناہگار سمجھتی ہیں ــ اسی طرح وہ مُسلمان جس کے ذمہ کوئی قضا نماز نہیں رہتی ــ وہ اپنے سامنے اوروں کو حقیر گناہگار ــ اور خود کو متقی اور مُقرّبِ الٰہی سمجھتا ہے ــ اور کچھ نہیں تو یہ ضرور شیطان مَردود اُس کے دل میں ڈالتا ہے کہ تو چھُپ چھُپ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے ــ اللہ تیری عبادات کا چرچہ فرشتوں سے لوگوں میں کرائیگا ــ غرضیکہ غرور، عُجب ریا پیدا کر کے شیطان مقبول عبادات کو مَردود بنانے کی ہر ممکن کوشش کرتا ہے ــ اور شیطان کے حربوں سے وہی محفوظ رہ سکتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہو ــــ حتّی الامکان اسلامی بھائیوں کو عاجزی کا دامن نہ چھوڑنا چاہیئے ــ اپنے رَبّ کے حضُور قضا اور ادا نمازوں کی قبولیت کیلئے گڑگڑائے ــ اللہ تعالیٰ کو اسکے محبُوبوں کا واسطہ دیا کرے ــ اگر پہلی بار ہی قبول ہوگئیں تو آئندہ کا گڑگڑانا ذخیرہ بنے گا۔ انیس الحمد نوری

نمازِ اشراق اِس نماز کی بڑی فضیلت ہے۔ اِس کے پڑھنے والے کو پورے حج و عُمرہ کا ثواب ملتا ہے صرف دو رکعتیں ہیں کہ نماز فجر جماعت کے ساتھ پڑھنے کے بعد بیٹھا ذکر الٰہی کرتا رہے جب آفتاب بُلند ہو جائے تو پڑھے۔

نمازِ چاشت اِس نماز کی بہت ہی زیادہ فضیلت ہے ہمیشہ پڑھنے والے کے سب گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ اور اُس کے واسطے جنّت میں ایک سونے کا محل ہوگا۔ اِس نماز کی کم از کم دو رکعتیں۔ اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعتیں ہیں۔ افضل بارہ ہیں۔ اِسکا وقت آفتاب بُلند ہونے سے زوال تک ہے۔

نمازِ تہجّد اور صلوٰۃ اللّیل **مسئلہ:** نمازِ تہجّد کی کم از کم دو رکعتیں ہیں اور حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آٹھ تک ثابت ہیں۔ **حدیث:** نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص رات میں بیدار ہو اور اپنے اہل کو جگائے۔ پھر دونوں دو دو رکعت پڑھیں تو کثرت سے یاد کرنیوالوں میں لکھے جائیں گے۔ اِس حدیثِ پاک کو۔ نسائی و ابن ماجہ اپنی سنن میں۔ اور ابن حبّان اپنی صحیح میں۔ اور حاکم نے مستدرک میں روایت کیا **مسئلہ:** رات میں بعد نمازِ عشار جو نوافل پڑھے جائیں انکو صلوٰۃ اللّیل کہتے اور رات کے نوافل دن کے نوافل سے افضل ہیں۔ تہجّد عشار کی نماز پڑھ کر سو کر اُٹھنے کے بعد نفل پڑھنے کا نام ہے۔ اگر ساری شب جاگا اور اسی دوران نماز عشاء کے بعد نفل بھی پڑھے۔ تو وہ نفل صلوٰۃ اللّیل کہلائیں گے۔ اور اگر عشار کی نماز پڑھ کر خواہ دس منٹ ہی سویا اب تہجّد پڑھ سکتا ہے۔

صلوٰۃ التسبیح

اِس نماز میں بے انتہا ثواب ہے بعض محققین فرماتے ہیں اسکی بزرگی سُنکر ترک نہ کریگا مگر دین میں سُستی کرنیوالا۔ **حدیث:** نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا۔ اے چچا کیا میں تم کو عطا نہ کروں کیا میں تم کو بخشش نہ کروں کیا میں تم کو نہ دس کیا تمہارے ساتھ احسان نہ کروں۔ دس خصلتیں ہیں کہ جب تم کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخشدیگا اگلے پچھلے پُرانے نئے۔ جو بھول کر کئے اور قصداً کئے۔ چھوٹے اور بڑے۔ پوشیدہ اور ظاہر۔ اِس کے بعد آپ نے صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی۔ پھر فرمایا کہ اگر تم سے ہو سکے کہ ہر روز ایکبار پڑھو۔ اور اگر روز نہ پڑھ سکو تو ہر جمعہ میں ایکبار۔ اور یہ نہ کر سکو تو مہینہ میں ایکبار۔ اور یہ نہ کر سکو تو سال میں ایکبار۔ اور یہ بھی نہ کر سکو تو عُمر میں ایکبار۔ اسکی چار رکعتیں ہیں مکروہ وقت کے علاوہ جب چاہو پڑھو بہتر یہ ہے کہ ظہر کے فرضوں سے پہلے پڑھیں۔ **طریقہ** یہ ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑھنے کے بعد پندرہ بار یہ کلمہ پڑھیں سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ سُورۃ فاتحہ اور سُورۃ پڑھ کر دس بار یہی کلمہ پڑھیں۔ پھر رکوع میں جا کر سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھیں پھر رکوع سے اُٹھ کر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کے بعد دس بار یہی کلمہ پڑھیں پھر سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد دس بار پھر سجدہ سے اُٹھ کر جلسہ میں دس بار پھر دوسرے سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے بعد دس بار پھر دوسری رکعت میں فاتحہ سے پہلے پندرہ بار۔ پھر اسی ترتیب سے چار رکعتیں پڑھیں۔ ہر رکعت میں پچھتر بار۔ اور چاروں میں تین سو بار یہ کلمہ پڑھا جائے۔ گنتی دِل میں گنیں یا انگلی دبا کر۔ اگر کسی جگہ بھول کر یہ کلمہ کم پڑھا گیا تو اگلی جگہ اُتنا اضافی پڑھیں۔

پنج گنج قادری

حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پانچ اسم باری تعالیٰ پانچ نمازوں کے بعد ارشاد فرمائے ہیں۔ نمازِ فجر کے بعد **یَا عَزِیْزُ**۔ ظہر کے بعد **یَا کَرِیْمُ**۔ عصر کے بعد **یَا جَبَّارُ** مغرب کے بعد **یَا سَتَّارُ**۔ عشاء کے بعد **یَا غَفَّارُ**۔ اور ان کی مصلحتوں کو اہلِ عرفان جانتے ہیں کہ ان اوقات کے ساتھ ان اسماء کی تعیین کے کیا کیا فوائد ہیں۔ اور میری عادت اختصار ہے۔ اور تشریح اختصار کے مانع۔ اور مانع پھر بھی مختصراً بیان کیا جاتا ہے۔ ⊏ ہر اسم سو بار ⊐

یَا عَزِیْزُ: فجر کے وقت اس لئے کہ دن شروع ہو رہا ہے۔ دوستوں اور دشمنوں سے ملنا۔ اور مہمات میں مصروفیت ہوگی۔ **یَا عَزِیْزُ** کے معنیٰ ہیں "اے عزت والے"۔ "اے غالب"۔ تو اس اسم کے پڑھنے سے پڑھنے والے پر۔ صفت عزت کی تجلیات ہوں گی۔ جس سے اُن مشکلات و مہمات پر غالب آئے گا۔ اور عزت حاصل کریگا۔ بیشک اللہ کو یاد کرنیوالا۔ اور اُس کا ذکر کرنیوالا۔ صاحبِ عزت ہے۔ اور دشمنوں پر ان شاء اللہ العزیز غالب ہے۔

یَا کَرِیْمُ: ظہر کے وقت اس لئے کہ قاعدہ ہے کہ سرِ شام پھول کھلتے ہیں۔ رات بھر خوشبو دیتے ہیں۔ اور دوپہر کے وقت مرجھا جاتے ہیں۔ اس وقت تخم بنتا۔ اور پکتا ہے۔ اور ہر دانہ پر رزق کی مہر ہوتی ہے تو **یَا کَرِیْمُ** کے پڑھنے سے رزق میں وسعت کی اُمید ہے۔

یَا جَبَّارُ: عصر کے وقت۔ اسم قہری ہے۔ اور یہ وہ وقت ہے حدیث میں آیا ہے کہ ابلیس مردود بڑی شان و شوکت سے سمندر پر اجلاس کرتا ہے۔

اور شیاطین جمع ہوتے ہیں۔ اور تخریب و تباہی و بربادی و ایذا رسانی کی تدبیر پر غور و فکر کرتے۔ اور باہم مشورہ ہوتے ہیں۔ ہر شخص کا ایک شیطان ہے۔ وہ بھی اسی کانفرنس میں شریک ہوتا ہے۔ اور ہمارے دشمنوں کے شیاطین سے مشورہ کرتا ہے۔ ہم یوں کریں گے تم یوں کرانا۔ تو یہ وقت اللہ کو **یَا جَبَّارُ** سے یاد کرنیکا ہے۔ کہ حق تعالیٰ اُن خبثاء پر قہر فرمائے۔ اور ہمیں اُنکے شر سے نجات بخشے۔ اس سے دشمن زیر ہوتے ہیں۔

یَا سَتَّارُ: مغرب کے وقت۔ ترجمہ: اے بہت زیادہ چھپانے والے۔ رات شروع ہو رہی ہے۔ اور رات میں درندے۔ سانپ بچھو۔ چور ڈاکو اور موذی باہر نکلتے ہیں۔ اور بلائیں۔ آفتیں گشت کرتی ہیں۔ تو اے چھپانے والے مجھے ان سے محفوظ فرما۔ مجھے ان سے چھپالے۔ اور رات ہی کو آدمی اکثر گناہ کیا کرتا ہے تو اپنے گناہوں کو یاد کرتا ہے۔ اور حق تعالیٰ سے عرض کرتا ہے۔ میرے گناہوں کو چھپالے۔ ظاہر نہ فرما۔

یَا غَفَّارُ: نمازِ عشاء کے بعد۔ ترجمہ: اے گناہوں کو بہت زیادہ بخشنے والے۔ تو آدمی دن بھر جو گناہ کرتا ہے۔ وہ نامۂ اعمال میں درج نہیں کئے جاتے یہاں تک کہ بغیر توبہ و استغفار کے سو جائے۔ تو **یَا غَفَّارُ** طلبِ مغفرت ہے۔ اور شب کو توبہ و استغفار حفاظت کرتا ہے۔ اسی مصلحت سے شروع میں آیا نمازِ عشاء کے بعد گفتگو دنیاوی کو منع فرمایا گیا۔ اور زیادہ رات گئے تک عشاء پڑھنا بہتر ہے تاکہ نمازِ عشاء کے بعد سو جائیں۔ اور گناہوں۔ غیبت۔ کذب۔ اور برائیوں سے بچیں۔ یعنی استغفار کے بعد سو جائیں۔ تو نامۂ اعمال میں کوئی گناہ درج نہ ہوگا۔ اور استغفار کی تعریف بیان میں نہیں آسکتی۔ حدیث میں ہے کہ گناہ سے

توبہ کرنے والا اُس کی طرح ہے۔ جس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ دوسری حدیث میں ہے۔ خوشخبری ہو اُسے جو اپنے نامۂ اعمال میں کثرت سے استغفار پائے۔ سورۃ نوح میں ہے۔ اپنے رب سے استغفار کرو کہ۔ اُس سے رب تعالیٰ تمہاری مال سے۔ اولاد سے امداد فرمائے گا۔ اور زور کی بارش بھیجے گا۔ مسند امام اعظم میں ہے کہ۔ کسی صاحب نے حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا۔

اَیْنَ اَنْتَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ وَالصَّدَقَةِ تم کہاں ہے استغفار اور صدقہ سے جب استغفار اور صدقہ زیادہ کیا تو ان کے ہاں نو اولادیں ہوئیں۔ اور درود پنج گنج قادری جامع دعا ہے اور استغفار کو بھی شامل۔

تبیرہ اعلیٰ حضرت مفسر قرآن مولینا محمد ابراہیم رضا خاں

درود پنج گنج قادری

① یَا عَزِیْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِیِّ الْعَزِیْزِ الْمُعَزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ الْمُعَزِّزِیْنَ اَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِیْ بِالْاِیْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِیَةِ الدَّائِمَةِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَهَبْ لَنَا ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۔ ۸۷۴ بار برائے عزت غلبہ فتحیابی و نصرت بر اعدار۔

② یَا كَرِیْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِیِّ الْكَرِیْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ

وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِیْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَیْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِیْمِ ۔ ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز ظہر۔ برائے کثرت رزق و منفعت عظیم دین و دنیا و قضائے حاجت۔

③ یَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِ الْقَاهِرِیْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِكِیْنَ دَافِعِ الْحَاسِدِیْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ عَلٰى اَعْدَآئِنَا بِقَهْرِكَ الْعَظِیْمِ یَا قَهَّارُ ۔ ۱۰۰ بار بعد نماز عصر برائے ہلاکت اعدار و تباہی دشمن و مدافعت اشرار۔

④ یَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰى سِتْرِكَ الْجَمِیْلِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِیْلِ فَلَمْ اَزَلْ بِسِتْرِكَ الْجَمِیْلِ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ مَسْتُوْرًا مُزَمَّلًا مُدَّثِّرًا اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۔ بعد نماز مغرب ۱۰۰ بار۔

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۔ ۴۵۰ بار حفاظت ہر بلا و آفت۔

⑤ یَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰى شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

بعد نماز عشاء ۱۰۰ بار۔ مغفرت و حفاظت جان و مال و خیر و برکت و قضائے حاجات۔

الوظیفۃ الکریمۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خطبہ اولیٰ جمعہ مختصر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْعٰلَمِیْنَ جَمِیْعًا
وَاَقَامَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ لِلْمُذْنِبِیْنَ الْمُتَلَوِّثِیْنَ
الْخَطَّآئِیْنَ الْمَالِکِیْنَ شَفِیْعًا فَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی
وَسَلَّمَ وَبَارَکَ عَلَیْہِ ؕ وَعَلٰی کُلِّ مَنْ ھُوَ مَحْبُوْبٌ
وَّمَرْضِیٌّ لَّدَیْہِ - صَلٰوۃً تَبْقٰی وَتَدُوْمُ بِدَوَامِ
الْمَلِکِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ - وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ
اَرْسَلَہٗ ؕ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖٓ
اَجْمَعِیْنَ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ ؕ اَمَّا بَعْدُ فَیَآ اَیُّھَا

الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰٓی اُوْصِیْکُمْ
وَنَفْسِیْ بِتَقْوَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ
فَاِنَّ التَّقْوٰی سَنَامُ ذُرَی الْاِیْمَانِ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ
عِنْدَ کُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِیْرٌ ۝ وَاَنَّ اللّٰہَ لَیْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝
عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا
یَبْلٰی وَالذَّنْبُ لَا یُنْسٰی وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوْتُ ؕ
اِعْمَلْ مَا شِئْتَ کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ
مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ؕ
وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ؕ بَارَکَ اللّٰہُ
لَنَا وَلَکُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ
بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی مَلِکٌ
کَرِیْمٌ ؕ جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ؕ

خطبہ ثانیہ مختصر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ
وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ
شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ
اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ
لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ
لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَہٗ صَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
وَبَارَکَ وَسَلَّمَ اَبَدًا لَاسِیَّمَا عَلٰٓی اَوَّلِھِمْ بِالتَّصْدِیْقِ
وَاَفْضَلِھِمْ بِالتَّحْقِیْقِ اَلْمَوْلَی الْاِمَامِ الصِّدِّیْقِ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَبِیْ

بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰٓی
اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مُزَیِّنِ الْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ
اَلْمُوَافِقِ رَاْیُہٗ بِالْوَحْیِ وَالْکِتَابِ سَیِّدِنَا وَ
مَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ حَفْصَۃَ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی
جَامِعِ الْقُرْاٰنِ کَامِلِ الْحَیَآءِ وَالْاِیْمَانِ مُجَھِّزِ
جَیْشِ الْعُسْرَۃِ فِیْ رِضَی الرَّحْمٰنِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
الْاِمَامِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ عَمْرٍو وَعُثْمَانَ ابْنِ
عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰٓی اَسَدِ اللّٰہِ
الْغَالِبِ اِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حَلَّالِ الْمُشْکِلَاتِ
وَالنَّوَآئِبِ دَفَّاعِ الْمُعْضَلَاتِ وَالْمَصَآئِبِ سَیِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا الْاِمَامِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ
بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْمَ

وَعَلٰی ابْنَیْهِ الْکَرِیْمَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ
الْقَمَرَیْنِ الْمُنِیْرَیْنِ النَّیِّرَیْنِ الزَّاهِرَیْنِ الْبَاهِرَیْنِ
الطَّیِّبَیْنِ الطَّاهِرَیْنِ سَیِّدَیْنَا اَبِیْ مُحَمَّدِ
نِ الْحَسَنِ وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی سَائِرِ
فِرَقِ الْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ
یَا اَهْلَ التَّقْوٰی وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ
مَنْ نَصَرَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا یَا مَوْلٰنَا
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ
ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ
وَالْبَغْیِ یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝
وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰٓی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ
وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ۝

خطبہ کے ضروری احکام: جو چیزیں نماز میں حرام ہیں مثلاً کھانا پینا سلام و جواب وغیرہ یہ سب خطبہ کی حالت میں بھی حرام ہیں جب خطبہ پڑھا جائے تو تمام حاضرین پر سننا اور چپ رہنا فرض ہے۔ جو لوگ امام سے دور ہوں کہ خطبہ کی آواز ان تک نہیں پہنچتی انھیں بھی چپ رہنا واجب ہے۔ اگر کسی کو بری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اشارے سے منع کر سکتے ہیں زبان سے ناجائز ہے۔ ⊏ درمختار ⊐ **مسئلہ:** خطیب نے مسلمانوں کیلئے دعا کی تو سامعین کو ہاتھ اٹھانا یا آمین کہنا منع ہے کریں گے گنہگار ہونگے۔ (بہارِ شریعت) **مسئلہ:** حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک خطیب نے لیا تو حاضرین دل میں درود شریف پڑھیں زبان سے پڑھنے کی اسوقت اجازت نہیں اور وہیں صحابہ کرام کے ذکر پر اسوقت رضی اللہ تعالیٰ عنہم زبان سے کہنے کی اجازت نہیں۔ ⊏ درمختار ⊐ **مسئلہ:** خطبہ سننے کی حالت میں دیکھا کہ اندھا گرا چاہتا ہے یا کسی کو بچھو وغیرہ کاٹنا چاہتا ہے تو زبان سے کہہ سکتے ہیں اگر اشارے وغیرہ سے بتا سکیں تو اس صورت میں بھی زبان سے کہنے کی اجازت نہیں۔ (درمختار)

خطبۂ نکاح

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

نکاح کے لیے مستحبات

عورت عمر، مال عزت میں مرد سے کم[1] ۔ اور چال چلن میں[2] اور اخلاق و تقویٰ و جمال میں بیش (درمختار) ۔ کسی معتبر عورت[3] کو بھیجکر عادت و اطوار سلیقہ کی جانچ کرلینا ۔ سن رسیدہ بدخلق اور زانیہ سے نکاح نہ کرنا ۔ عورت[5]، دیندار خوش خلق خلق بالدار سخی سے نکاح کرے، جمعہ کے[6] دن، علانیہ، مسجد[8] میں، نکاح سے پہلے خطبہ[9]، گواہان عادل کے سامنے[10]

برکات سے محرومی فاقہ تنگدستی بیماری کے اسباب

یوں تو برکات سے محرومی، فاقہ، تنگدستی، اور بیماری کے اسباب ہزاروں ہیں ۔ مگر یہاں صرف کھانے سے متعلق چند عرض کئے جاتے ہیں

- ◯ بے غسلی حالت میں کھانا کھانا برکات سے محرومی و اسبابِ فاقہ تنگدستی ہے۔
- ◯ بغیر ہاتھ دھوئے کھانا ۔
- ◯ بغیر بسم اللہ پڑھے کھانا، پینا۔
- ◯ ننگے سر کھانا ۔
- ◯ پاؤں لٹکا کر کھانا ۔ پینا ۔
- ◯ بغیر عذر بائیں ہاتھ سے کھانا پینا۔
- ◯ گرم کھانا تکلیف دہ بھی ۔
- ◯ اوّل آخر بغیر نمک یا نمکین کھانا ۔ بیماری و سخت مضر بھی ۔
- ◯ کھڑے ہو کر کھانا مضر صحت بھی ۔
- ◯ بغیر عذر جوتے پہنے کھانا ۔
- ◯ کھڑے کھڑے پانی وغیرہ پینا ۔ درد جگر کا مورث بھی ۔
- ◯ کھانے میں پھونک مارنا ۔ یعنی گندی سانس کھانے یا پینے کی چیز میں چھوڑنے سے خالص بیماری اور مضر صحت بھی ۔
- ◯ آڑے ترچھے لیٹے ہوئے کھانا ۔
- ◯ بغیر عذر پیر پھیلا کر بیٹھے کھانا ۔
- ◯ بغیر بلائے دعوت میں جانا ۔
- ◯ فقیر کو جھڑکنا ۔
- ◯ دروازے میں بیٹھ کر کھانا پینا ۔
- ◯ بغیر عذر اندھیرے میں کھانا ۔
- ◯ مٹی چینی یا شیشے کے شکستہ برتن میں کھانا پینا ۔
- ◯ روٹی سالن حقیر جگہ رکھنا ۔ حتیٰ کہ سفر کے دوران ۔ ریل، بس میں بھی ۔ مجبوری میں اللہ تعالیٰ سے معافی کی امید ۔
- ◯ میت کے قریب بیٹھ کر کھانا ۔ کہ دل کی سختی بھی ۔

- کھانے پینے کی چیز کو ٹھوکر مارنے سے رزق کو ٹھکرانا۔ فاقہ تنگدستی کو دعوت دینا بھی ____ ◯ دانتوں سے روٹی کترنا ____
- چارپائی یا بستر پر بغیر دسترخوان بچھائے کھانا کھانا ____
- چارپائی پر خود سرہانے بیٹھنا۔ اور کھانا پائنتی رکھنا ____
- کھانے کے آخر انگلیوں اور برتن کو نہ چاٹنا۔ برتن کی مغفرت کی دعا سے بھی محروم ہونا ____
- سامنے کھانا ہوتے ہوئے کھانے میں دیر کرنا گویا کھانے کو انتظار کرانا کہ قحط مسلط کرانا بھی ____
- کھانے کے اختتام پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نہ پڑھنے سے برکت سے محرومی و ناشکری کی وجہ سے نحوست بھی اور نقصان بھی ____
- کھانے کے بعد ہاتھ نہ دھونا، یا دھوکر تولیہ وغیرہ سے نہ پونچھنا۔ رزق کی تنگی کے علاوہ آنکھ کا عذر کپڑے خراب ہونے کا سبب بھی اور کھانے سے فارغ ہوکر بغیر ہاتھ منہ دھوئے سونے سے شیطان ہاتھ منہ چاٹتا ہے۔ اور مرض برص کا باعث بھی ____
- کھانا کھاکر۔ یا دھوکر ہاتھوں کا دامن۔ آستین۔ یا دوپٹہ سے پونچھنا کہ برکات سے محرومی ہے ____
- منہ، دانت نہ صاف کرنے سے بیشمار بیماریوں کے علاوہ خیر و برکت سے محروم بھی
- جس برتن میں کھانا کھایا اسی میں ہاتھ دھونا کہ برکات سے سخت محرومی ہے۔
- کھانے کے بعد برتن صاف نہ کرنا۔ انگلی سے ____ یا اس کو یونہی بے قدری کی حالت میں چھوڑنا ____
- مہمان کو حقارت سے دیکھنا۔ اور اس کے آنے سے ناخوش ہونا ____
- کھلتے ہوئے صلۂ رحمی نہ کرنا۔ یعنی دوسروں کا خیال نہ کرنا ____

- پڑوسی کو خاص کر تنگدست پڑوسی کو کھانے میں شریک نہ کرنا۔ یعنی پیالے یا پلیٹ میں کھانا نہ بھیج کر ____
- تنگدست غریب پڑوسی کے بچوں وغیرہ کو تلنے۔ بگھارنے اور بھوننے کی خوشبو سے بے چین کرنا۔ حدیث: اپنی ہانڈی سے پڑوسی کو ایذاء نہ دو۔ کچھ اسے بھی دو ____
- پھل فروٹ۔ ڈرائی فروٹ وغیرہ بغیر دھوئے ہی کھالینا ____
- دانتوں کا خلال ہر قسم کی لکڑی سے کرنا یعنی پاک وغیرہ کا خیال کئے بغیر استعمال کرنا ____
- دانتوں کو بلاوجہ کپڑے سے مسواک کی طرح ملنا ____
- کھانے پینے کے برتن کھلے رکھنا۔ شیطان اور حشرات الارض سے محفوظ نہ کرنا۔ سنت طریقوں کے خلاف کے علاوہ فاقہ تنگدستی کا باعث بھی۔
- فقیروں سے روٹی خریدنا ____
- روٹی یا رزق کو خوار رکھنا کہ اس کی بے ادبی ہو۔ اور پیروں میں آئے۔
- قحط کی نیت سے غلہ روکنا کہ مہنگا ہوگا جب بیچیں گے ____

سنی بہشتی زیور، جنتی زیور، معلم الاخلاق، بہار شریعت

پریشانی کا باعث صرف قسمت ہی نہیں ہوتی کچھ اپنی لغزشوں کی کارفرمائی بھی ہوتی ہے

چند دیگر تنگدستی کے اسباب بھی ملاحظہ فرمائیں ____

نحوست و افلاس، فاقہ تنگدستی کے چند دیگر اسباب

- نماز قضا کر دینا
- نماز میں سستی یا کاہلی کرنا
- فجر کی نماز پڑھ کر مسجد سے جلد نکل آنا
- قرآن پاک کو بے وضو ہاتھ لگانا
- مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا
- جھوٹ بولنا
- جھوٹی قسمیں کھانا
- زنا کرنا
- گناہوں میں مشغول رہنا
- برہنہ پیشاب کرنا
- ننگے سر بیت الخلا جانا
- نہانے کی جگہ پیشاب کرنا
- ناخن دانت سے تراشنا
- کھڑے ہو کر پائجامہ پہننا
- بایاں پاؤں پہلے پائجامہ میں ڈالنا
- بائیں ہاتھ کی آستین پہلے پہننا
- بیٹھ کر دستار (عمامہ) باندھنا
- شکستہ کنگھا استعمال کرنا
- ماں باپ کا نام لے کر پکارنا
- ماں باپ کو ایذاء دینا
- قینچی سے موئے زیر ناف کاٹنا
- بزرگوں کے آگے چلنا
- دروازے پر بیٹھنے کی عادت کرنا
- لہسن پیاز کے پوست جلانا
- جوں کو زندہ چھوڑنا
- پھٹے ہوئے کپڑے کو نہ سینا
- صبح کے وقت سونا
- مغرب اور عشاء کے وقت سونا
- برہنا ہو کر سونا
- اولاد پر باوجود مالداری تنگی کرنا
- اہل و عیال سے لڑتے رہنا
- اولاد کو گالی دینا یا لعنت کرنا
- چراغ منہ کی پھونک سے بجھانا
- بازار میں سب سے پہلے جانا اور بعد میں آنا
- قبرستان میں ہنسنا
- کوڑا کرکٹ گھر میں جمع رکھنا
- گانے بجانے میں دل لگانا
- بغیر حاجت سوال کرنا
- امانت میں خیانت کرنا
- شکستہ یا گرہ دار قلم سے لکھنا

- شب میں جھاڑو دینا خصوصاً کپڑے سے جھاڑنا
- خشک بالوں میں کنگھا کرنا یا کھڑے ہو کر بال کاڑھنا
- چالیس روز سے زیادہ زیر ناف کے بال رکھنا
- بکریوں کے گلے میں گھس کر چلنا خصوصاً شام کے وقت
- صبح ہوتے ہی، خدا و رسول کا نام لئے ذکر کئے بغیر دنیا میں مشغول ہو جانا
- بلاوجہ شرعی اپنوں سے تعلقات ختم کر لینا
- جنابت کی حالت میں ناخن تراشوانا یا سر منڈانا یا موئے زیر ناف وغیرہ صاف کرنا
- راستہ میں پیشاب کرنا اور بے ستری ہو تو حرام و گناہ بھی
- ہمیشہ بے ہودہ گوئی مسخرہ پن اور ہزلیات (مذاق دل لگی) میں مصروف رہنا
- سجدۂ تلاوت نہ کرنا یا باوضو ہوتے ہوئے اس میں دیر لگانا
- تلاوتِ قرآن کے دوران آیتِ سجدہ چھوڑ کر آگے پڑھنا
- بلاضرورت بستر کے پاس پانی کا لوٹا یا قینچی پیشاب کیلئے رکھنا
- قرآنِ مجید گھر میں موجود ہوتے ہوئے نہ پڑھنا
- صحیح رشتہ ملنے کے باوجود جوان لڑکیوں کو بیٹھا رہنا
- وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا (اس وقت دعائیں پڑھے یا خاموش رہے)
- بلاوجہ شرعی کسی کے تحفہ، ہدیہ، یا نذرانہ کو رد کر دینا
- وضو کی جگہ پر پیشاب یا پیشاب کی جگہ پر وضو کرنا
- اُستاذ کی عظمت و توقیر میں کمی کرنا (نہ کہ معاذ اللہ اس کی توہین)
- قلم کا تراشہ اِدھر اُدھر ڈالنا کہ پیروں میں آئے
- بیت الخلاء میں باتیں کرنا یا وہاں کسی دینی بات میں غور و تامل کرنا
- مُردوں کو چھوٹا استنجا کرتے وقت عام گزرگاہ پر ٹہلنا اور باتیں کرنا
- ظلم کرنا کسی کو ناحق ایذاء دینا اگرچہ جانور کو
- گناہوں کے کاموں میں مدد کرنا اور اپنی بات پر اڑ جانا

- ماں، باپ، اُستاذ، مُرشد کی مرضی کے خِلاف کام کرنا _____
- دروازے کی دہلیز پر تکیہ لگانا یا سَر رکھ کر سونا
- سبز درخت کاٹ کر اس کی لکڑیاں فروخت کرنا _____
- بلا ضرورت جانور ذبح کرنے کا پیشہ اختیار کرنا _____
- اوندھے جوتے کو دیکھنا اور اُسکو سیدھا نہ کرنا ___ دولت بے زوال میں لکھا ہے کہ اگر رات بھر جوتا اوندھا پڑا رہا تو شیطان اُس پر آن کر بیٹھتا ہے۔ وہ اُس کا تخت ہے۔
- زکوٰۃ یا صدقات واجبہ مثلاً قربانی و کفارہ قسم وغیرہ کے ادا کرنے میں بخل کرنا۔ یا خواہ مخواہ اُنہیں ٹالتے رہنا _____
- برہنہ سر بازار میں پھرنا ___ (اور عورتوں کا ننگے سر رہنا اور اجنبیوں کے سامنے اسی حالت میں آنا جانا حرام حرام حرام اور سخت گناہ ہے) ___
- دوسرے شخص کا کنگھا عاریۃً مانگ کر استعمال کرنا۔ (خصوصاً صاف کئے بغیر کہ دوسرے کے بال اُس کے بالوں میں اُلجھیں) _____
- سوتے وقت پائجامہ یا تہبند سر کے نیچے رکھ کر سونا ___ (دولت بے زوال میں لکھا ہے کہ اس سے خواب خوفناک نظر آتا ہے _____
- منگل اور بدھ کی درمیانی شب یا ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب میں بیوی سے صحبت کرنا اگر اس صحبت میں حمل بھی رہا تو بچہ بے حیلہ اور بد نصیب پیدا ہوگا اور ہمیشہ مفلس اور مریض رہے گا۔ مولائے کریم اپنا فضل فرمائے غالباً اسی بنا پر سنیچر اور منگل کے دن، دُلہن بیاہ کر نہیں لاتے ___ بزرگوں اور گھر کی بڑی بوڑھیوں کا یہ عمل یہ فقیر (مفتی محمد خلیل خاں برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) اپنے بچپن سے دیکھتا آرہا ہے۔
- حوض یا تالاب یا بہتے پانی میں پیشاب کرنا۔ اس سے نسیان بھی پیدا ہوتا ہے ___ (دولتِ بے زوال میں لکھا ہے کہ پانچ چیزوں سے بھول پیدا ہوتی ہے۔ ۱:۔ حوض وغیرہ میں پیشاب کرنا۔ ۲:۔ قبلہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنا۔ ۳:۔ راکھ پر پیشاب کرنا ۴:۔ چوہے کا جھوٹا کھانا۔ ۵:۔ زندگانی حرام خوری میں گنوانا۔ بلکہ غور کیجئے تو یہ آخری ایک مستقل بلا و عذاب ہے)۔

مُناجاتِ صُبوحی ترجمہ منظوم

از حضرت ابُوبکر صِدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِيْ مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِيْلٌ
مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ يَاْتِيْ عِنْدَ بَابِكَ يَا جَلِيْلُ

ہاتھ پکڑ اپنی عنایت سے کہ توشہ ہے قلیل — صدق سے در پر تیرے آتا ہے مفلس یا جلیل

ذَنْبُهٗ ذَنْبٌ عَظِيْمٌ فَاغْفِرِ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ
اِنَّهٗ شَخْصٌ غَرِيْبٌ مُّذْنِبٌ عَبْدٌ ذَلِيْلُ

ہیں گناہ اِس کے بڑے سو بخش دے جُرمِ عظیم — یہ غریب اِک بندہ ہے عاصی خاطی اور ذلیل

مِنْهُ عِصْيَانٌ وَّ نِسْيَانٌ وَّ سَهْوٌ بَعْدَ سَهْوٍ
مِنْكَ اِحْسَانٌ وَّ فَضْلٌ بَعْدَ اِعْطَآءِ الْجَزِيْلِ

اِس سے عصیاں اور نسیاں بھول اور پر بھول ہے — تجھ سے ہے فضل اور احساں بعد اعطاءِ جزیل

طَالَ يَا رَبِّيْ ذُنُوْبِيْ مِثْلَ رَمْلٍ لَّا تُعَدُّ
فَاعْفُ عَنِّيْ كُلَّ ذَنْبٍ وَّاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلِ

بے شک اَے رب بجُرم ہیں اَن گنت میرے مثلِ ریت — عفو کر سارے گناہ اور گذر کر مجھ سے جمیل

قُلْ لِّنَارٍ اَبْرِدِيْ يَا رَبِّ فِيْ حَقِّيْ كَمَا
قُلْتَ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا فِيْ حَقِّ الْخَلِيْلِ

آگ کو تو کہہ کے ٹھنڈی مجھ پہ کر یارب میرے — تُو نے جیسا کہہ دیا یا نار کُونِی بَرداً خلیل

عَافِنِیْ مِنْ کُلِّ دَآءٍ وَّاقْضِ عَنِّیْ حَاجَتِیْ
اِنَّ لِیْ قَلْبًا سَقِیْمًا اَنْتَ مَنْ یَّشْفِی الْعَلِیْلَ

دے مجھے ہر دُکھ سے راحت اور حاجت کر روا — تُو ہے شافی ہر مرض کا دِل ہے میرا بس علیل

رَبِّ هَبْ لِیْ کَنْزَ فَضْلٍ اَنْتَ وَهَّابٌ کَرِیْمٌ
اَعْطِنِیْ مَا فِیْ ضَمِیْرِیْ دُلَّنِیْ خَیْرَ الدَّلِیْلِ

کر عطا تو گنجِ فضل اپنا مجھے مولےٰ کریم — کر عطا دِل میں جو ہے میرے دِکھا بہتر دلیل

اَنْتَ شَافِیْ اَنْتَ کَافِیْ فِیْ مُهِمَّاتِ الْاُمُوْرِ
اَنْتَ حَسْبِیْ اَنْتَ رَبِّیْ اَنْتَ لِیْ نِعْمَ الْوَکِیْلُ

سب ہماری مشکلوں میں تُو ہے شافی اور بس — تُو ہے مالک اور کفایت تو ہی ہے میرا وکیل

کَیْفَ حَالِیْ یَا اِلٰهِیْ لَیْسَ لِیْ خَیْرُ الْعَمَلِ
سُوْءُ اَعْمَالِیْ کَثِیْرٌ زَادُ طَاعَاتِیْ قَلِیْلٌ

کیا ہے میرا حال یارب ہیں نہیں اچھے عمل — بدعمل میرے بکثرت زادِ طاعت ہے قلیل

هَبْ لَنَا مُلْکًا کَبِیْرًا نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ
رَبَّنَآ اِذْ اَنْتَ قَاضٍ وَالْمُنَادِیْ جِبْرَئِیْلُ

کر عطا مُلکاً کبیراً اور دہشت سے بچا — جب ہو قاضی تُو خُدایا اور مُنادی جبرئیل

اَیْنَ مُوْسٰی اَیْنَ عِیْسٰی اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْحٌ
اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصٍ تُبْ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ

ہیں کہاں مُوسیٰ و عیسیٰ ہیں کہاں یحییٰ و نُوح — ہے تُو اے صدیق عاصی توبہ کر سُوئے جلیل!

مُناجات

"مُری بار کیوں دیر اِتنی کری"؟

کو

اِس مجموعۂ مُناجات میں شامِل نہ کرنے کی وجہ

عُلماءِ اہلِ سُنّت خصُوصاً اِمامِ اہلِ سُنّت اعلیٰ حضرت مولینا احمد رضا خان کے مسلک میں ایسا جُملہ یا لفظ جس میں طنز یا شکوہ خالقِ کائنات رب العزت جل جلالہٗ سے ہو، منع و ناجائز ہے کہ اَدب کے خلاف ہے۔

آج کے ماحول میں ملازم مالک سے بیٹا باپ سے "کیوں" کا لفظ سُننا پسند نہیں کرتا اور اُس کے دل کو ناگوار معلوم ہوتا ہے۔ پھر مالک یا باپ کب پسند کرے گا۔

آپ ہی فیصلہ فرمائیں کہ مندرجہ ذیل جُملہ اپنے خالق اپنے معبُود کے آگے عاجزی اِنکساری کا ہے یا حاکمانہ و ڈکٹیٹری کا مفہُوم ظاہر کر رہا ہے۔؟

"کیوں دیر اِتنی کری"؟

نوٹ۔ پہلی بار بوقتِ سجدۂ آدم علیہ السلام رب العزت سے ابلیس نے لفظ کیوں کہا۔

انیس احمد نُوری

مُناجات

منظوم بدعوی

دُعاؤں میں اثر دے یا اِلٰہی — مُرادیں پُوری کر دے یا اِلٰہی
دِلوں کو سیر کر دے یا اِلٰہی — محبت اپنی بھر دے یا اِلٰہی
گرفتارِ مُصیبت ہیں مُسلماں — اُنھیں آزاد کر دے یا اِلٰہی
تصدق میں مُحمّد مُصطفٰے کے — عنایت ہم پہ کر دے یا اِلٰہی
پئے صدّیقِ اکبر رحم فرما — دِلوں میں نُور بھر دے یا اِلٰہی
مِٹا دے رنج و غم صدقہ عُمر کا — منوّر قلب کر دے یا اِلٰہی
پئے عُثماں، بھرن رحمت کی برسا — جہاں سرسبز کر دے یا اِلٰہی
بڑھا دے قوّتیں حیدر کا صدقہ — وُہ دِل دے وُہ جگر دے یا اِلٰہی
طفیلِ غوثِ اعظم، قطبِ عالم — نگاہِ مِہر کر دے یا اِلٰہی
مُعینُ الدّین اجمیری کا صدقہ — مُصیبت دُور کر دے یا اِلٰہی
نظام الدّین و المِلّت کا صدقہ — اُنھیں کامست کر دے یا اِلٰہی
پھنسی ہے بحرِ غم میں اپنی کشتی — یہ بیڑا پار کر دے یا اِلٰہی
مُسلماں جو ابھی تک سو رہے ہیں — اُنھیں بیدار کر دے یا اِلٰہی
غریبوں کو عطا کر مال و دولت — غنیِ منگت کو کر دے یا اِلٰہی
جو دَر دَر مارے مارے پھر رہے ہیں — اُنھیں رہنے کو گھر دے یا اِلٰہی
درِ دولت پہ کچھ بھوکے پڑے ہیں — اَب اُن کے پیٹ بھر دے یا اِلٰہی
جو کوسوں دُور اپنوں سے پڑے ہیں — تو واپس اُن کو کر دے یا اِلٰہی
فرائض سے جو غافل ہیں مسلماں — نمازی اُن کو کر دے یا اِلٰہی
اُڑا لے جائیں جو طیبہ میں یارب — مُجھے وُہ بال و پر دے یا اِلٰہی
کریما! سُن مُناجاتِ منوّر — اِسے مقبُول کر دے یا اِلٰہی

دِل مِرا گدگداتی رہی آرزُو ○ آنکھیں پھر پھر کے کرتی رہیں جستجُو
عرش تا فرش ڈھونڈ آیا میں تجھ کو، تُو — لِلّا اَقْرَبْ زِ حَبْلِ وَرِیْدِ گُلُو
اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ

طائرانِ چمن کی چہک دَحْدَہٗ — نغمۂ بُلبل کا ہے لَا مَثِیْلَ لَہٗ
قُمریوں کا ترانہ ہے لَا غَیْرَہٗ — زمزمہ طُوطی کا ھُوَ ھُوَ ھُوَہٗ
اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ

شاہدانِ چمن نے لبِ آب جُو — آبِ گُل سے نہا کر کے تازہ وُضُو
حلقۂ ذِکرِ گُل کے کیا رُو برُو — اَور لگانے لگے دمبدم ضربِ ھُو
اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ

مجھ کو دَر دَر پھراتی رہی آرزُو — ٹُوٹے پائے طلب، تھک رہی جستجُو
ڈھونڈتا میں پھرا کُو بکُو چار سُو — تھا رگِ جاں سے نزدیک تر دِل میں تُو
اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ

یا اِلٰہی! دِکھا ہم کو وُہ دِن بھی تُو — آبِ زمزم سے کر کے حرم میں وُضُو
با اَدب شوق سے بیٹھ کر قبلہ رُو — مِل کے ہم سب کہیں یک زباں ہُو بہُو
اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ

کون تھا جس نے سُبْحَانِیْ فرمایا — اَور مَا اَعْظَمُ شَانِیْ کِس نے کہا
بایزید اَور بسطام میں کون تھا — کب اَنَا الْحَق تھی منصُور کی گفتگو
اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ

مَیں نے مانا کہ حامدؔ گنہگار ہے — معصیت کیش ہے اَور خطاکار ہے
میرے مولا مگر تُو تو غفّار ہے — کہتی رحمت ہے مُجرم سے لَا تَقْنَطُوْا
اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ

از حضرت حجۃ الاسلام مولانا الشاہ حامد رضا خاں قادری بریلوی

پُوچھا گُل سے یہ مَیں نے کہ اَے خُوبرُو
تجھ میں آئی کہاں سے نزاکت کی خُو

یاد میں کِس کی ہنستا، مہکتا ہے تُو؟
ہنس کے بولا کہ اَے طالبِ رنگ و بُو

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

عرض کی مَیں نے سُنبل سے اَے مُشک بُو
صُبح کو کر کے شبنم سے تازہ وُضُو

جھُوم کر کون سا ذِکر کرتا ہے تُو؟
سُن کے کرنے لگا دَمبدم ذِکرِ ھُوْ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

جب کہا مَیں نے بُلبُل سے اَے خُوش گلُو
کیوں چمن میں چہکتا ہے تُو چار سُو؟

دیکھ کر گُل کِسے یاد کرتا ہے تُو
وجد میں بول اُٹھا وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

مَیں نے قُمری سے کی جا کے یہ گفتگو
گاتی رہتی ہے "کُو کُو"۔ تو کیوں کُو بکُو؟

ڈھونڈتی ہے کِسے؟ کِس کی ہے آرزُو؟
بولی سُن میرا نغمہ ہے حَقْ سِرُّہٗ

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

آ کے جُگنُو جو چمکا میرے رُوبرُو
عرض کی مَیں نے اَے شاہدِ شُعلہ رُو

کِس کی طلعت ہے تُو؟ کِس کا جلوہ ہے تُو؟
یہ کہا جِس کا جلوہ ہے ہر چار سُو

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

مَیں نے پُوچھا یہ پروانے سے دُوبدُو
کِس لئے شمع کی لَو پہ جلتا ہے تُو

شُعلۂ نار میں کِس کی ہے جُستجُو
جلتے جلتے کہا اُس نے "یَا نُوْرَہٗ"

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

اعظمی گرچہ بے حد گنہگار ہے
مُجرم و بے عمل ہے، خطاکار ہے

حق تعالیٰ مگر ایسا غفّار ہے
اُس کی رحمت کا نعرہ ہے لَا تَقْنَطُوْا

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

(جنتی زیور، علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی مجددی)

○

خالقِ کل۔ اَے ربّ العُلٰے
شُکر ترا کیوں کر ہو ادا

ہم کو وُہ محبُوب دیا
رُتبہ جس کا سب سے سوا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

کیوں خاموش ہوا اہلِ صفا
ہے یہ وقت مسرّت کا

یعنی آج ہوئے پیدا
شاہِ ہُدےٰ محبُوبِ خُدا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

قاسمِ نعمت آ پہنچے
مالکِ جنّت آ پہنچے

وائی اُمّت آ پہنچے
رب کی رحمت آ پہنچے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

جن کی خلیل دُعا مانگیں
جن کی مسیح بشارت دیں

جن کی گواہی پتھر دیں
جن سے سب دُکھ درد کہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

آمنہ بی کو مُبارک ہو
اور حلیمہ دائی کو

ہم کو مُبارک اور تم کو
شاہ کی ساری اُمّت کو

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

سالکِ خستہ کی آقا
پُوری ہو ہر ایک دُعا

جو اِس محفل میں آیا
ہو اُس پر بھی فضلِ خُدا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

مفتی احمد یار خاں سالکؔ

مُناجاتِ اصغری

الٰہ العالمیں مجھ غم زدہ کی اِلتجا سُن لے
خُداوندا مرے ٹوٹے ہُوئے دِل کی صدا سُن لے

بہت ناں سے مرے چاروں طرف غم کا اندھیرا ہے
مری ٹوٹی ہوئی کشتی کو طُوفانوں نے گھیرا ہے

بہت مجبُور ہوں بیکس ہُوں دُنیا کی ستائی ہُوں
نبی کے واسطے سے آج یہ فریاد لائی ہُوں

اِلٰہی تو نے ڈالی ہیں جو ذمہ داریاں مجھ پر
اُٹھانے کی بھی طاقت دے کرم کر مہرباں مجھ پہ

پکارا ہے تجھے مَیں نے مدد اَے میرے مولا کر
طلب کرتی ہوں تیرا فضل دونوں ہاتھ پھیلا کر

یہ تنگی دُور کر یارب فراوانی عطا کر دے
جو میری مشکلیں ہیں اُن کو آسانی عطا کر دے

ترا فرمان ہے ایسا "نہ ہو مایُوس رحمت سے"
مری بگڑی ہُوئی قسمت بنا دے اپنی قُدرت سے

شہنشاہِ دو عالم سیّدِ ابرار کا صدقہ
ابُوبکر و عُمر عُثماں علی اِن چار کا صدقہ

اِلٰہی خاندانِ سرورِ لولاک کا صدقہ
تصدّق پنجتن کا اہلِ بیتِ پاک کا صدقہ

مرے اللہ اصحابِ رسُولُ اللہ کا صدقہ
اِلٰہ العالمیں مَردانِ حق آگاہ کا صدقہ

علی کا، فاطمہ کا، اُن کے نُورَینَ کا صدقہ
شہیدانِ عظیمُ الشّان کا حسنین کا صدقہ

جو تیرے اَولیائے پاک ہیں اُن کے وسیلے سے
الٰہی کھول دے میرے لئے رحمت کے دروازے

اِلٰہی میرے دامن کو تُو اپنے فضل سے بھر دے
تری محتاج ہُوں تُو اپنی قدرت سے غنی کر دے

اِلٰہی پھُول میرے باغ کے محرُومِ خوشبُو ہیں
بنیں موتی خوشی کے جو مری آنکھوں میں آنسُو ہیں

مری عُسرت کو عِشرت میں بدل دے مہربانی سے
بُجھا دے پیاس میری یا خُدا رحمت کے پانی سے

اِلٰہ العالمیں تُو سُن رہا ہے التجا میری
قبُول اپنی کریمی کے عوض کر لے دُعا میری

فلاحِ دِین و دُنیا و جہاں کی بہتری تجھ سے
اِلٰہی مانگتی ہے تیری بندی اصغری تجھ سے

از بیگم احمد سعید خاں سعید پیلی بھیتی

مُناجات

عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری

اَلمدد اَے خُدا، سب کے حاجت روا، آج اِیمان کی جان خطرے میں ہے
رہزنِ دِین بننے لگے رہنما، حق پرستوں کا اِیمان خطرے میں ہے

آہ کشمیر، قبرص، فلسطین میں، یا اراکی، ٹیریا، رُوس اَور چین میں
حق کی خاطر مُسلمان کھولیں زباں، جسم خطرے میں ہے جان خطرے میں ہے

عہدِ انگریز کی سب سے لعنت بڑی، تھا جو وِکٹوریہ نے بسایا نبی
اُس کے اَب پیروکار اِس قدر ہو گئے، جس سے نظمِ گُلستان خطرے میں ہے

ناچ گانے غضب اَبلغ محبُوب ہیں، آہ اُمّ الخبائث کے مشرُوب ہیں
ہو رہی ہیں امیروں میں خرمستیاں، دَورِ حاضر کا انسان خطرے میں ہے

رہبروں کا ہوا گرم بازار ہے، رہنماؤں سے اَب قوم بیزار ہے
غیرتِ دِین و اِیماں کا بیوپار ہے، آج سچّا مُسلمان خطرے میں ہے

کیسے تفسیر و تفہیم کے نام سے، کیسے فِکر و تدبّر کے دام سے
یُوں مطالب بتاتے ہیں آیات کے، جن سے مفہُومِ قرآن خطرے میں ہے

مُصطفٰے کے فرامین وِردِ زباں، مُصطفٰے کی اُنھیں سے کریں کسرِ شاں
کِس غضب کی ہیں یہ شوخیاں الاماں، تیرے پیارے کا فرمان خطرے میں ہے

اہلِ اِسلام کو مُنتشر کر دیا، اَب تو ہر فرد ہے ایک فرقہ جُدا
دُشمنانِ نبی بن گئے اَولیاء، آج سچّوں کی پہچان خطرے میں ہے

ہم نے مانا کہ بے شک خطاکار ہیں، مالکِ دو جہاں ہم گنہگار ہیں
اُمّتی ہیں مگر تیرے محبُوب کے، اُمّتِ شاہِ ذیشان خطرے میں ہے

بہرِ شاہِ اُمم ہو نگاہِ کرم، پھر ترقی کرے قوم یہ دم بدم
شان و شوکت سے اختر بھی چمکے ترا، ذُوالمنن! وہ پریشان خطرے میں ہے

نَغَماتِ ھُوْ

مفتیِ اعظم ہند مصطفےٰ رضا خاں نوری

○

قلب کو اس کی محبت کی ہے آنچ دو — جس کا جلوہ ہے عالم میں ہر جا ضو — بلکہ خود نفس میں ہے وہ سبحانہٗ — عرش پر ہے مگر عرش کو جستجو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

سارے عالم کو ہے تری ہی جستجو — جن و انس و ملک کو تری آرزو — یاد میں تیری ہر اک ہے سو بسو — بن میں وحشی لگاتے ہیں نس بات ہُو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

تو کسی جا نہیں تو ہر جا ہے تُو — تو منزہ مکاں سے مبرا ہے تُو — علم قدرت سے ہر جا ہے تو ہی تو — تیرے جلوے ہیں ہر ہر جگہ اے عفو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

عرش و فرش و زمان و جہت اے خدا — جس طرف دیکھتا ہوں ہے جلوہ ترا — ذرہ ذرہ کی آنکھوں میں تو ہی ہویدا — قطرہ قطرہ کی تو ہی ہے آبرو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

نغمہ سنجانِ گلشن میں ہے چہچہا ترا — چہچہے ذکر کے ہیں صبح و مسا — اپنی اپنی چہک اپنی اپنی صدا — سب کا مطلب ہے الصمد کا ادا ہے تُو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

طائرانِ چمن میں تری گفتگو — گیت تیرے ہی گاتے ہیں دل کھول کھو — کوئی کہتا ہے حق کوئی کہتا ہے ہُو — اور سب کہتے ہیں لا شریک لہٗ

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

بلبلِ خوش نوا طوطیِ خوش گلو — نغمہ خواں ہیں گاتے ہیں نعت ہُو — قمریِ خوش ادا قولی حق سرہٗ — فاختہ خوش ادا نے کہا دوست تُو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

صبح دم کر کے شبنم سے غسل وضو — شاہدانِ چمن بستہ صف رو بہ رُو — ورد کرتے ہیں تسبیح سبحانہٗ — ھُوَ وَلَا غَیْرُہٗ لَا ھُوَ وَلَا غَیْرُہٗ

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

ہر نہال چمن ذکر سے ہے نہال — ذکر حق ہی سے کرتا ہے لالہ کمال — ذکر سے چمک کر ہوا ہے وہ ذی جمال — ذکر ہی ہے ترا اس کی وجہ نمو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

وہ بھی تسبیح سے رکھتے ہیں شغل — جو نہیں رکھتا منہ اور زبان مقال — پھر بھی گویائے تسبیح ہے ہر کمال — اس کی عظمت بیاں کرتی ہے تو ہی تو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

بے زبان جہاں حمد باری میں لال — دم کوئی حمد کا مارے کس کی مجال — تا بہ کاہے ہم رکھتے ہیں قیل و قال — اس کو مقبول فرمائے حق سے تو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

جو ہے خاص ترے ذکر سے ارجمند — اس کی عظمت سے ہے سوچ بالکل — قعر عظمت سے ہم کو خدایا نکال — ہم ہوں ذاکر تجھے اور مذکور تُو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

بھرے الفت کی مے سے ہمارا سبو — دل میں تُو آنکھوں میں تُو ہو لبِ جو تُو — کیف میں مست کر تے پھریں کو بکو — اور گایا کریں پیکِ پے در سُو بسُو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

شوق و توفیق نیکی کی دے ہم کو تُو — عادتِ بد بدل اور کر نیک خُو — عفو فرما خطائیں مری اے عفو — جادیِ کل کو کہ ہوں ہم سے نادم بے ذکر ہُو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

بد دعوں سے مرے مجھ کو کر دے نکو — رحمت بے عیاں ہے بپاک فرما تُو — تری رحمت کی ہے تمنا ہے اے عفو — یہ ہے ارشاد قرآن لَا تَقْنَطُوْا

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

داخل خلد ہم کو جو فرمائے تُو — ہم ہوں اور حور و غلماں لبِ جُو — اور جامِ طہور اور مینا سبو — دیکھیں اور تو رہ جائیں پی کر لہٗ

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

ٹھنڈی ٹھنڈی ہے یہ جا بہ جا — فتنوں کی قہر سے پاک و اجنب — ایسا برسا ہے ابرِ جہنم شتاب سب — تیری رحمت کے بادل گھریں چار سُو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

رحم فرما خدایا بحرمِ پاک ہو — تو نے تقدیس بخشی ہے جس خاک کو — دفع فرما بلا ہے بے باک جو — اور گرا بجلیاں قہر کی بر عدو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

نور کی ترے ہیں اک جھلک خوب — دیکھے نوری تو کیوں کر نہ جائے تو — ان کا سرور ہے مظہر ترا ہو بہو — من لقی امی الحق ہے تو ہو بہو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

خوب نوری میں آئیں جو نورِ خدا — بقعۂ نور ہو اپنا خلوت کدہ — جگمگا اٹھے دل چہرہ ہو پُر ضیا — نوریوں کی طرح شغل ہو ذکر ہُو

اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ، اَللّٰہُ ھُوْ

مُناجات

تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے

پروردگار شافعِ محشر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
ربِّ کریم ساقیٔ کوثر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
طیبہ کے چاند اور محشر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
شیخین پاک طیب و طاہر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
عثمان جانشینِ پیمبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
مشکل کشا حیدر فاتحِ خیبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
زہرا کے لعل سبطِ پیمبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
شہزادۂ امام علی اکبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
شہزادۂ امام علی اصغر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
یاذا الجلال قاسمِ مضطر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
مسلم، حبیب ابنِ مظاہر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
بغداد والے جملہ اکابر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
اجمیر والے ہادیٔ رہبر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے
مارہرۂ نفوسِ مطہر کا واسطہ — تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے

ایوب دے تو مُرشدِ رہبر[1] کا واسطہ
تھوڑی سی رہ گئی ہے مدینے گزار دے

سید ایوب علی شاہ رضوی

[1] اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں

فریادِ نبی سے

نگاہِ مرحمت، چشمِ عنایت، یارسُول اللہ — پریشاں حال ہیں ہم اہلِ سُنّت یارسُول اللہ
اُٹھا رکھا ہے سر پر سمت پھر تخریب کاروں نے — بظاہر بن کے ہمدردانِ ملّت یارسُول اللہ
وُہ جو ہیں صاحبانِ جُبّہ و دستار کہلاتے — بباطن آپ سے جن کو عداوت یارسُول اللہ
وُہ چہرہ جن کا مومن کا مگر دل ہے ابُوجہلی — ہے اُجاجن کا تن، گندی ہے سیرت یارسُول اللہ
زباں پر نعرۂ توحید دل ایمان سے خالی — ہے کلمہ لب پہ اور دل میں کدورت یارسُول اللہ
وُہ جو ہیں آپ کی تعظیم اور تکریم کے مُنکر — وُہ گستاخانِ دربارِ رسالت یارسُول اللہ
یہ رہزن راہ بر بن کر نکل آئے ہیں میداں میں — کریں کس طرح ہم اپنی حفاظت یارسُول اللہ
سجا تھا جن کے تن پر جامۂ اَلفقرُ ماضی میں — ہے اَب زر کی تگ و دان کی خلعت یارسُول اللہ
کسی کو صرف ہے درکار خوشنودیٔ امیروں کی — کسی کو صرف کرسی کی ضرورت یارسُول اللہ
انہی میں سے نئے فیشن کے کچھ مفتی معاذ اللہ — مسائل میں بھی کر بیٹھے ہیں جدّت یارسُول اللہ
ہمارے رہبرانِ دین و ملّت کی یہ حالت ہے — کہیں ہم کس سے اپنے دل کی حالت یارسُول اللہ
تُلے ہیں دُشمنانِ دیں اِدھر تخریب کاری پر — مکدر ہے فضائے دین و سُنّت یارسُول اللہ
دردِ دل پہ اختر استغاثہ لے کے آیا ہے — حبیبِ حق شہنشاہِ رسالت یارسُول اللہ

مدینے سے اُٹھے پھر ابرِ رحمت یارسُول اللہ
کرم ہو پھر بشکلِ اعلیٰحضرت[1] یارسُول اللہ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمَ

اختر سعیدی رضوی

[1] اعلیٰ حضرت: امامِ اہلِ سُنّت مولانا احمد رضا خاں

مجھے ہولِ قیامت سے بچالو یا رسُول اللہ
مجھے دامانِ رحمت میں چھپالو یا رسُول اللہ

کھڑا ہے ہاتھ باندھے ضعف لغزش پاؤں پڑتی ہے
گرا پڑتا ہوں، گرتے کو سنبھالو یا رسُول اللہ

اُٹھا کر رُخ سے پردے کو ذرا باہر نکل آؤ
مری دیدار کی حسرت نکالو یا رسُول اللہ

مَیں کب تک آپ کی فرقت میں دیکھوں راہ مرنے کی
کوئی تو راہ جینے کی نکالو یا رسُول اللہ

سنبھالا لے رہا ہے آپ کا بیمار فرقت میں
سنبھالا لینے والے کو سنبھالو یا رسُول اللہ

خُدا بخشے، یہی کہتا تھا حافظ مرتے دم تک بھی
کہ جیتے جی خُدا سے بخشوالو یا رسُول اللہ

حافظ خلیل الدین

○

دُہائی دُوں گا مَیں جس وقت کہہ کر یا رسُول اللہ
ضرور آئے گا حق کو پیار مجھ پر یا رسُول اللہ

ادب لازم ہے تم کو، ذاکرو! یہ راہِ طیبہ ہے
پڑھے جاؤ تہہِ دل سے برابر یا رسُول اللہ

شکایت کس لیے کرتا ہے برگشتہ مقدر کی
پلٹ جائے گی قسمت دیکھ کہہ کر یا رسُول اللہ

تصوّر جب سُنہری جالیوں کا مجھ کو ہوتا ہے
پکار اُٹھتا ہے میرا دل تڑپ کر یا رسُول اللہ

ستارہ میری قسمت کا سرِ عرشِ بریں چمکے
جو مِل جائے زمیں طیبہ میں گز بھر یا رسُول اللہ

خُدا نے یوں اُٹھا رکھا ہے سایہ جسمِ انور کا
کہ ہوگا حشر میں اُمت کے سر پر یا رسُول اللہ

ستارہ جگمگائے عرشِ اعظم پر مقدّر کا
جو خم ہو آپ کے در پر مرا سر یا رسُول اللہ

سِتم کی زد سے اُکتا کر ستمگاروں سے گھبرا کر
پکارا ہے تمہیں اپنا سمجھ کر یا رسُول اللہ

لگاؤں میں اگر دو چار چکر سبز گنبد کے
نکل جائے مری قسمت کا چکر یا رسُول اللہ

بھڑک اُٹھے نہ جب تک آگ سینے میں منافق کے
کہے جا کہنے والے تو برابر یا رسُول اللہ

دھواں ہے، اور نہ شعلہ منافق پھر بھی جل اُٹھا
نہ جانے کہہ دیا کس نے مکرّر یا رسُول اللہ

بُلا لو روضۂ انور پہ اب تو اپنے شیدا کو
تڑپتا ہی رہے کیا زندگی بھر یا رسُول اللہ

ازل سے آپ ہیں محبوبِ رحمٰں یا رسُول اللہ
جہانِ حُسن کے ہیں آپ سُلطاں یا رسُول اللہ

منوّر آپ سے ہے بزمِ امکاں یا رسُول اللہ
جبیں ہے آپ کی مہرِ درخشاں یا رسُول اللہ

خُدائی آپ کے ہے زیرِ فرماں یا رسُول اللہ
جہاں ہے آپ پر شوق و جاں سے قرباں یا رسُول اللہ

ہے صُورت آپ کی قرآں کی ہر سُورہ کا آئینہ
ہے سیرت آپ کی تفسیرِ قرآں یا رسُول اللہ

بنایا آپ کو خود رحمۃٌ لِّلعالمین رب نے
سراپا آپ ہیں رحمت بداماں یا رسُول اللہ

بشر کی شکل میں عرشِ خُدا سے جلوہ گر ہو کر
بڑھا دی آپ نے توقیرِ انساں یا رسُول اللہ

اِمام الانبیاء ختمِ رُسُل ہو کر حضُور آئے
اُتارا آپ پر خالق نے قرآں یا رسُول اللہ

تمہاری ذات سے اُمت تمہاری خیرِ اُمت ہے
تمہیں اُمت کے ہو اپنی نگہباں یا رسُول اللہ

ہیں تم پر منکشف اسرار سب غیب و شہادت کے
ہے تم پر حالتِ اُمت نمایاں یا رسُول اللہ

ہیں دشمن سارے نصرانی، یہودی جانِ مسلم کے
تہِ خنجر ہے بے چارہ مسلماں یا رسُول اللہ

غرض ہے اُمتِ مسلم پہ یورش اہلِ باطل کی
ستائے جا رہے ہیں اہلِ ایماں یا رسُول اللہ

مٹایا جا رہا ہے دینِ مسلم دستِ مسلم سے
مسلماں کے ہیں خود دشمن مسلماں یا رسُول اللہ

گنہگارانِ اُمت پر نگاہِ لُطف و رحمت ہو
خُدا سے بخشوا دو میرے عصیاں یا رسُول اللہ

ہمیں اللہ کی، اپنی محبت مرحمت کر دو
ہمیں دے دو متاعِ دین و ایماں یا رسُول اللہ

ہمیں اپنا بنا لو، ہم کو ذوقِ معرفت دے دو
رہو ہم بے کسوں کے دل میں مہماں یا رسُول اللہ

ہمارا استغاثہ سُن کے ہم کو مطمئن کر دو
رہیں کب تک مسلماں زار و گریاں یا رسُول اللہ

دکھا دو گنبدِ خضریٰ، بُلا لو جانبِ طیبہ!
ضیاؔ تیرے بے نوا ہے منقبت خواں یا رسُول اللہ

ضیاؔ فتحپوری

نوٹ:- یا رسُول اللہ کی ردیف میں اِس کتاب کے علاوہ ایک سو نعتیں کتاب "اغثنی یا رسُول اللہ" میں ملاحظہ فرمائیں۔ مولانا منشا تابش قصوری اس کتاب کے مصنف ہیں۔

انیس احمد نوری

آقا کی آمد پر مدینہ کی بچیوں نے پڑھا — علامہ شاہ احمد نورانی پڑھتے ہیں

صلوٰۃ وسلام

یَا نَبِیَّ سَلَامٌ عَلَیْكَ — یَا رَسُوْلَ سَلَامٌ عَلَیْكَ
یَا حَبِیْبَ سَلَامٌ عَلَیْكَ — صَلَوَاۃُ اللّٰہِ عَلَیْكَ

اَشْرَقَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا — وَاخْتَفَتْ مِنْہُ الْبُدُوْرُ
مِثْلُ حُسْنِكَ مَا رَاَیْنَا — قَطُّ یَا وَجْہَ السُّرُوْرِ
یَا نَبِیَّ سَلَامٌ عَلَیْكَ ۔ یَا رَسُوْلَ .....
اَنْتَ شَمْسٌ اَنْتَ بَدْرٌ — اَنْتَ نُوْرٌ فَوْقَ نُوْرٍ
اَنْتَ اِکْسِیْرٌ وَّ عَالِیْ — اَنْتَ مِصْبَاحُ الصُّدُوْرِ
یَا نَبِیَّ سَلَامٌ عَلَیْكَ ۔ یَا رَسُوْلَ .....
بخت کا چمکے ستارا — حاضری کا ہو اِشارا
دیکھ کر روضہ پیارا — پھر کہے خادم تمہارا
یَا نَبِیَّ سَلَامٌ عَلَیْكَ ۔ یَا رَسُوْلَ .....
چھوڑ کر دامن تمہارا — اور لیں کس کا سہارا
کس کے در پہ ہو گذارا — کون ہے داتا ہمارا
یَا نَبِیَّ سَلَامٌ عَلَیْكَ ۔ یَا رَسُوْلَ .....
طَلَعَ الْبَدْرُ عَلَیْنَا — مِنْ ثَنِیَّاتِ الْوَدَاعِ
وَجَبَتِ الشُّکْرُ عَلَیْنَا — مَا دَعَا لِلّٰہِ دَاعٍ
یَا نَبِیَّ سَلَامٌ عَلَیْكَ — یَا رَسُوْلَ سَلَامٌ عَلَیْكَ
یَا حَبِیْبَ سَلَامٌ عَلَیْكَ — صَلَوَاۃُ اللّٰہِ عَلَیْكَ

فاتحہ

ثبوتِ فاتحہ، آدابِ فاتحہ، طریقۂ فاتحہ، دعائے فاتحہ کے عنوانات پر خادم انیس احمد کی مرتب فاتحہ کا طریقہ نامی کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔ یہاں اختصار کے پیشِ نظر طریقۂ فاتحہ اور دعائے فاتحہ حاضر ہے۔ یہ طریقہ اور دعا اپنے بچوں بچیوں کو یاد کرائیں تاکہ بزرگوں سے رابطہ کی تقریب محض قاری کے انتظار کی خاطر نامکمل نہ رہے۔

آدابِ فاتحہ

آدابِ فاتحہ کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ حلال اور پاک چیزوں پر فاتحہ دینا چاہیئے۔ فاتحہ لوگوں کو دکھانے اور اپنی ناموری کی غرض سے نہ ہو بلکہ خالص اللہ کے واسطے ہو۔ بہتر ہے کہ اپنے گھر میں فاتحہ کی چیزیں پکائی جائیں۔ کیونکہ گھر کی چیزوں میں احتیاط بہت زیادہ ہوتی ہے اور اگر گھر میں نہ پکا سکیں تو بدرجۂ مجبوری کسی پرہیزگار مسلمان[1] کی دکان سے خرید کر فاتحہ دلائیں اور ایسی چیزوں پر فاتحہ دلائیں جو خود کو پسند ہوں یا عام طور پر ہر شخص پسند کرتا ہو مثلاً حلوہ، مٹھائی، کھیر اور وہ چیز جس میں شکر پڑی ہوئی ہو کیونکہ حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا "مومن میٹھے ہیں اور میٹھی چیزوں کو پسند کرتے ہیں" اور قرآن کریم میں فرمایا گیا ہے کہ ہرگز بھلائی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ خدا کے راستے میں محبوب چیزوں کو صرف نہ کرو" اور اس سے زیادہ کونسی چیز محبوب ہوگی جس کو خود اللہ کے محبوب ہمارے مطلوب صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمایا ہو۔ اسی

---

[1] اہلِ سنت وجماعت سے خریدیں کسی گستاخِ رسول سے ہرگز نہ خریدیں۔ کیونکہ یہ پرہیزگار تو کیا گستاخی کے سبب مسلمان بھی نہیں ہوتے۔

طرح گوشت پر فاتحہ دینا ہے کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت کو بھی پسند فرمایا ہے اور میٹھے نئے پھل، شہد، شربت، دودھ، پلاؤ، زردہ اور حلیم وغیرہ۔ ان میں سے کوئی ایک شے ہو یا سب ہوں بلکہ اُس شے کو مقدم کیا ہے جو اُس کو پسند ہو جس کی فاتحہ یا نذر کرنا مقصود ہے جس جگہ فاتحہ دی جائے وہاں لوبان یا اگربتی بھی سُلگائیں تو بہتر ہے۔

طریقۂ فاتحہ

باوضو قبلہ رُخ دوزانو بیٹھیں۔ سامنے شیرینی حلال وطیب کمائی اور صفائی سے تیار کی ہوئی کُل یا جُز ساتھ ہی پانی بھی سامنے رکھیں۔ پہلے درُودِ غوثیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ تین بار۔ پھر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ ایک بار۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ ایک بار پڑھ کر قرآن پاک کا ایک رُکوع جہاں سے یاد ہو پڑھیں۔ پھر مع بسم اللہ سورۃ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۝ ع ایک بار۔ پھر مع بسم اللہ سورۃ اخلاص قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۝ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ ع تین بار پھر مع بسم اللہ سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ ع ایک بار۔ پھر مع بسم اللہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝ ع ایک بار۔ پھر مع بسم اللہ سورۃ فاتحہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝ ع ایک بار۔ پھر مع بسم اللہ الٓمّٓ ۝ ع ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْہِ ۛ ج ھُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْکَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِکَ ۚ وَبِالْاٰخِرَۃِ ھُمْ یُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ھُدًی مِّنْ رَّبِّھِمْ ۙ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ مع بسم اللہ ایک بار وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ

اے حضور کا نام اقدس جب بھی سُنیں قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ کہتے ہوئے انگوٹھوں کو چومتے ہوئے آنکھوں سے لگائیں

اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اگر وقت ہو اور مناسب سمجھیں تو درودِ تاج
ایک بار ورنہ درودِ غوثیہ تین بار۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۭ
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ بعدہٗ شجرہ منظوم ایک بار پڑھیں

دُعاء

پھر دونوں ہاتھ اُٹھا کر درودِ پاک اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ پڑھ کر یوں بارگاہِ الٰہی میں عرض کریں کہ نعت خوانی، ذِکر و اذکار، قصیدہ
غوثیہ، قیام، درود و سلام (نفل نماز) تلاوتِ قرآن مجید، ختم شریف، تبرکاتِ طعام، شیرینی،
پھل فروٹ، غرضیکہ اَے اللہ جو کلماتِ طیبات پہلے یا اِس محفل میں پڑھے یا سُنے گئے۔ اِن
میں جو بھول کر یا جان کر غلطیاں، خامیاں پیدا ہو گئی ہوں اُن کو معاف فرما اور اُس کی اِصلاح
کی توفیق عنایت کر۔ اَے میرے ربّ اپنے محبوبِ مکرّم کے صدقے اِس کو قبولیت کا درجہ
عطا فرما اور اپنے فضل و کرم سے ثواب عنایت فرما کر اس ثواب کو پہنچا بخدمتِ اقدس حضور
پُرنور، سیّد المرسلین، شفیع المذنبین، رحمۃٌ لِّلعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالی میں
آپ کے صدقے و طفیل تمام انبیاء کرام، خلفاءِ راشدین، اہلِ بیتِ کرام و جملہ صحابہ، تابعین،
تبع تابعین، ائمہ مجتہدین و ائمہ طریقت (جملہ مشائخِ طریقت و سلسلہ) خصوصاً حضور غوثِ
پاک شیخ سیّد عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و غریب نواز خواجہ معین الدین چشتی اجمیری
رضی اللہ تعالیٰ عنہ جملہ سادات و جمیع بزرگانِ سلسلہ عالیہ قادریہ، چشتیہ، سہروردیہ، نقشبندیہ،
الیسیہ وغیرہ و جمیع ارواحِ صدیقین، شہداء، صالحین، اولیاء کرام، صوفیائے عظام

(متقدمین سے لے کر متاخرین تک) جملہ مؤمنین و مؤمنات، مسلمین و مسلمات، اگر پیر و مرشد یا
والدین میں سے کوئی زندہ ہی ہوں اُن کو بھی ثواب بخشیں خصوصاً جس کو بخشنا مقصود ہو اُس
کا نام لے کر ان کی خدمت میں ثواب پیش کریں۔

پھر مندرجہ بالا تمام بزرگوں کے طفیل ربّ العزّت سے اپنے واسطے نیک دُعائیں قبول
کرنے کی گذارش کریں خصوصاً ایمان پر خاتمہ کی دُعا ضرور کیا کریں۔ کیونکہ آئے دن نئے نئے
فتنے اور نئے نئے مذاہب نمودار ہو رہے ہیں۔ گمراہ ہونے میں کچھ دیر نہیں لگتی۔ اللہ تعالیٰ
اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے رہبر نما ایمان کے رہزنوں لٹیروں سے بچائے۔ آمین
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ آخر آیت تک پھر اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ
يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ پر ختم کریں۔

نوٹ:۔ عورت اور نابالغ بچہ بھی فاتحہ پڑھ سکتے ہیں۔ شرط تلفظ صحیح ادا کرنا ہے ورنہ
بالغ مرد بھی خود نہ پڑھے کسی خاص سُنّی قاری سے پڑھائیں۔ اور صحیح پڑھنے کی کوشش کرتے
رہیں۔ بے ادب اور گستاخِ رسول سے فاتحہ نہ پڑھائیں۔ کہ یہ معصوم صورت ظالم
آہستہ آہستہ بددُعا، بلکہ گالیاں تک دے کر منہ پر ہاتھ پھیر لیتے ہیں اور اپنے ہم عقیدہ دوستوں میں بیٹھ
کر خوب مذاق اُڑاتے ہیں۔ لہٰذا تمام سُنّی حضرات خاص احتیاط رکھیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم شریف پر انگوٹھے چومنے کا مسئلہ مولانا محمد شفیع اکاڑوی کا رسالہ "قصل الخطاب" (انگوٹھے چومنے)
"نور العین" (یعنی آنکھوں کی روشنی) مصنفہ امام اہل سنت مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلوی مطالعہ فرمائیں۔

رعایت

جو حضرات اپنے فوت شدہ بزرگوں کو ثواب بخشنے کی غرض سے یہ کتابچہ مفت تقسیم کرنا چاہیں مکتبہ نوریہ رضویہ
سکھر یہ کتابچہ اور قرآن شریف کے غلط تراجم کی نشان دہی مع دعوتِ مباہلہ کا جواب
خاص رعایت سے پیش کرے گا۔

انیس احمد نوری

دُعائیہ شجرۂ منظوم حضراتِ قادریہ رضویہ !

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم

یا الٰہی ! رحم فرما مُصطفٰے کے واسطے
یا رسُول اللہ! کرم کیجے خُدا کے واسطے

مُشکلیں حل کر شہِ مُشکلکشا کے واسطے
کربلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیّدِ سجّاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ علمِ ھُدیٰ کے واسطے

صدق صادق کا تصدّق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف و سری معروف دے بیخود سری
جُندِ حق میں گن جُنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کُتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بُوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سعد
بُوالحسن اور بُوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا
قدرِ عبدُ القادرِ قدرت نما کے واسطے

اَحسَنَ اللہُ لَہٗ رِزقاً سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزّاق تاجُ الاصفیا کے واسطے

نصرِ ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں محی جاں فزا کے واسطے

طورِ عرفان و علوّ و حمد و حُسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمالُ الاولیاء کے واسطے

دے محمد کیلئے روزی کر احمد کیلئے
خوانِ فضلُ اللہ سے حصّہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقی عشقِ انتما کے واسطے

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کیلئے
کر شہیدِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دِل کو اچھا تن کو سُتھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے شمس میں بدر العُلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسُول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسُولِ مُقتدا کے واسطے

نور جان و نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے
بُوالحُسین احمدِ نوری لِقا کے واسطے

کرعطا احمد رضائے احمدِ مُرسل مجھے
میرے مولا حضرتِ احمد رضا کے واسطے

سایۂ جملہ مشائخ یا خُدا ہم پر رہے
رحم فرما آلِ رحمٰں مُصطفےٰ کے واسطے

_____ کے واسطے

صدقہ اِن اعیاں کا دے چھ عین غ علم و عمل
عفو عرفاں عافیت اِس بے نوا کے واسطے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۝ هٰذِهٖ سِلْسِلَتِيْ مِنْ مَّشَآئِخِيْ فِي الطَّرِيْقَةِ الْعَالِيَةِ الْقَادِرِيَّةِ الطَّيِّبَةِ الْمُبَارَكَةِ ط

ضروری گذارش ہر قادری رضوی کو چاہیئے کہ ہر روز صبح وِرد و وظائف کے بعد شجرۂ عالیہ قادریہ رضویہ منظوم ضرور پڑھے پھر فاتحہ اور فاتحہ کے بعد مناجات پڑھے ___ اس کے بعد دُعا _____

مسئلہ: جب مؤذن اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ کہے (یا جب بھی کوئی حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام اقدس سُنے) تو سُننے والا دُرُود شریف پڑھے ___ اور مُستحب ہے کہ انگوٹھوں کو بوسہ دیکر آنکھوں سے لگالے ___ اور کہے قُرَّةُ عَيْنِيْ بِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

رد المحتار

اسمائے گرامی بزرگان سلسلہ قادریہ برکاتیہ رضویہ و دیگر اسلاف و اولیائے کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

اسمائے مبارکہ	عرس و فاتحہ	جائے مدفن	اسمائے مبارکہ	عرس و فاتحہ	جائے مدفن
حضور سیدِ عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۲ ربیع الاول	مدینہ منورہ	سیدنا ابی الفضل عبد الواحد	۳۶ جمادی الآخر	بغداد شریف
سیدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲ جمادی الآخر	〃 〃	سیدنا ابی الفرح طرطوسی	۳ شعبان	〃 〃
سیدنا فاروقِ اعظم 〃	یکم محرم	〃 〃	سیدنا ابی الحسن علی قرشی	یکم محرم	〃 〃
سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸ ذی الحجہ	〃 〃	سیدنا ابی سعید مخزومی	۷ شعبان	〃 〃
سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ	۲۱ رمضان	نجف اشرف	سیدنا عبد القادر جیلانی	۱۱ ربیع الآخر	〃 〃
سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۱ ربیع الاول	مدینہ منورہ	سیدنا عبد الرزاق	۲ شوال	〃 〃
سیدنا امام حُسین 〃	۱۰ محرم	کربلائے معلیٰ	سیدنا ابی صالح نصر	۲۷ رجب	〃 〃
سیدنا زین العابدین 〃	۱۸ محرم	مدینہ منورہ	سیدنا محی الدین ابی نصر	۲۰ ربیع الاول	〃 〃
سیدنا امام محمد باقر 〃	۷ ذی الحجہ	〃 〃	سیدنا علی جیلانی	۲۴ شوال	〃 〃
سیدنا امام جعفر صادق 〃	۱۵ ربیع	〃 〃	سیدنا مُوسیٰ	۱۳ رجب	〃 〃
سیدنا امام مُوسیٰ کاظم 〃	۵ رجب	بغداد شریف	سیدنا حسن	۲۶ صفر	〃 〃
سیدنا امام علی رضا 〃	۲۱ رمضان	مشہد مقدس	سیدنا احمد جیلانی	۱۹ محرم	〃 〃
سیدنا معروف کرخی 〃	۲ محرم	بغداد	سیدنا بہاؤ الدین	۱۱ ذی الحجہ	دولت آباد دکن
سیدنا سری سقطی 〃	۱۳ رمضان	بغداد شریف	سیدنا ابراہیم	۵ ربیع الآخر	دہلی رگاہ محبوب الٰہی
سیدنا جنید بغدادی 〃	۲۷ رجب	〃 〃	سیدنا محمد بھکاری	۹ ذیقعد	کاکوری
سیدنا ابی بکر شبلی 〃	۲۷ ذی الحجہ	〃 〃	سیدنا قاضی فیاء الدین	۲۱ رجب	نیوتنی لکھنو

اسمائے مبارکہ	عرس و فاتحہ	جائے مدفن	اسمائے مبارکہ	عرس و فاتحہ	جائے مدفن
سیدنا جمال الاولیاء	یکم شوال	فتحپور سیوہ	سیدنا اچھے میاں	۷ ربیع اللیل	مارہرہ
سیدنا محمد	۶ شعبان	کالپی	سیدنا آل رسول	۱۸ ذی الحجہ	" "
سیدنا احمد	۱۹ صفر	" "	سیدنا ابوالحسین نوری	۱۱ رجب	" "
سیدنا فضل اللہ	۱۴ ذیقعد	" "	الشیخ احمد رضا خان	۲۵ صفر	بریلی شریف
سیدنا شاہ برکات اللہ	۱۰ محرم	مارہرہ	الشیخ آل رحمٰن مصطفےٰ رضا	۱۴ محرم	" "
سیدنا آل محمد	۱۶ رمضان	" "	صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین غ، علم و عمل		
سیدنا حمزہ	۱۴ "	" "	عفو غفراں عافیت اس بے نوا کے واسطے!		

تمام اولیاء۔ اصفیاء۔ اتقیائے
خلوص و عقیدت، عطا کرالٰہی

آج ہم مطلب پسند اِسقدر ہو چکے ہیں کہ جس کے ہم پر لاکھوں احسان ہوں۔ اُسکے مرنے کے چند دن بعد ہی اُسے ایسے بھول جاتے ہیں۔ کہ نہ اُس کی قبر یاد رہتی ہے۔ اور نہ ہی انتقال کا دن۔ تاریخ ــــ کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ــــ

میرے پیارے اسلامی بھائیو! ــ مندرجہ ذیل ہر ماہ کے اختتام پر تین سطر خالی اِسلئے چھوڑ دی گئیں ہیں تاکہ آپ اپنے انتقال شدہ پیر صاحب یا پیر صاحب کے پیر و مرشد کے عرس کی تاریخ ــ یا اپنے والدین ــ دادا دادی ــ نانا نانی ــ بھائی بہن ــ بیٹے بیٹی ــ عزیز رشتہ دار ــ دوست احباب کا دن ــ تاریخ ــ سَن ــ اُس ماہ میں لکھ لیں ــ جس ماہ میں انتقال ہوا ہو ــ تاکہ آئندہ آنے والی نسل بھی اِن ہی تاریخوں میں اپنے بزرگوں کی فاتحہ دلاتے رہیں

قبر پر بیٹھے ہوئے وہ پڑھ رہے ہیں فاتحہ ◆ شمع باہر جل رہی ہے روشنی مدفن میں ہے

تواریخ عرس و وصال بزرگان دین

اسمائے مبارکہ	جائے مدفن
محرم الحرام	
سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ	یکم مدینہ منورہ
شہاب الدین سہروردی	"
سیدنا معروف کرخی	۲ر کرخ
سیدنا حسن بصری	۴ر بصرہ عراق
فریدالدین گنج شکر	۵ر پاکپتن
امام مہندی بن حسن	۷ر
فضیل عیاض	۷ر
حشمت علی خان	۸ر پیلی بھیت
سیدنا امام حسین	۱۰ر کربلائے معلیٰ
ابوالحسن خرقانی	۱۰ر
شاہ برکات اللہ	۱۰ر مارہرہ
بشر حافی	۱۰ر
شاہ حمزہ قادری	۱۴ر مارہرہ
آل رحمٰن مصطفےٰ رضا خاں	۱۴ر بریلی شریف
غلام محمد ترنم	۱۷ر لاہور
سیدنا زین العابدین	۱۸ر مدینہ منورہ
سیدنا حسن عسکری	۲۲ر

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
شعیب الاولیاء محمد یار علی	۲۲ر	برکن شریف
غلام جہان قادسی رضوی	۲۵ر	لاہور
جہانگیر اشرف سمنانی	۲۷ر	کچھوچھہ شریف
شیخ عبدالمقتدر	۲۸ر	جون پور
شاہ ولی اللہ	۲۹ر	دہلی
صفر المظفر		
حاجی وارث علی شاہ	۱ر صفر	بارابنکی دیوا
سلطان صلاح الدین ایوبی	۳ر	عراق
بہاؤالدین زکریا ملتانی	۷ر	ملتان
خواجہ محمد سلیمان چشتی	۷ر	تونسہ
امام علی موسیٰ رضا	۹ر	
محمد اعظم چشتی	۱۰ر	لاہور
محمد ابراہیم رضا خاں	۱۱ر	بریلی شریف
شاہ عبدالرحیم	۱۲ر	دہلی
فضل حق خیرآبادی	۱۲ر	خیرآباد

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
صفر		
شاہ عبداللطیف بھٹائی	۱۲ر	بھٹ شاہ سندھ
داتا گنج بخش علی ہجویری	۲۰ر	لاہور
امام محمد باقر	۲۳ر	
سلطان محمود غزنوی	۲۳ر	
سیدنا شاہ مینار	۲۳ر	
شمس الدین سیالوی چشتی	۲۴ر	سیال جھنگ
عبدالحکیم	۲۴ر	سیالکوٹ
الشاہ امام احمد رضا خاں	۲۵ر	بریلی شریف
بدرالدین عینی	۲۷ر	ہنجر ال لاہور
قلندر علی گیلانی	۲۷ر	
امام حسن	۲۸ر	مدینہ منورہ
مجدد الف ثانی	۲۸ر	سرہند
شاہ جہانگیر	۲۸ر	
امام نووی	۲۹ر	
سید مہر علی شاہ	۲۹ر	گولڑہ اسلام آباد

ربیع الاول شریف

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
ابوالحسن شاذلی	یکم	مراکش
میاں شیر محمد	۳ر	شرقپور
خواجہ بہاؤالدین نقشبندی	۳ر	قرب بخارا
خواجہ حبیب عجمی	۳ر	بصرہ
مخدوم علی احمد صابر کلیری	۳ر	کلیر
محمد میر عرف میاں میر قادری	۷ر	لاہور
محمد نوشہ گنج قادری	۸ر	رسل گجرات
محمد معصوم	۹ر	سرہند
پیر مکی	۱۰ر	جبلپور
سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۱ر	مدینہ منورہ
محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	۱۲ر	مدینہ منورہ
محمد احسان الحق	۱۲ر	فیصل آباد
علاؤالدین احمد صابر	۱۳ر	کلیر
قطب الدین بختیار کاکی	۱۴ر	دہلی
شاہ محمد غوث	۱۷ر	لاہور
غلام قادر بھیروی	۱۹ر	لاہور
مفتی محمد وقار الدین	۲۰ر	کراچی
شیخ عبدالحق محدث دہلوی	۲۱	دہلی
فضل الرحمن	۲۲ر	گنج مراد آباد

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
رابعہ بصری	۲۳ر	بصرہ
کلیم اللہ	۲۴ر	جہاں آباد
مفتی صدرالدین آزردہ	۲۴ر	درگاہ چراغ دہلی
مفتی برہان الحق عبدالباقی	۲۶ر	جبلپور شریف
محمد غلام مصطفےٰ شہید	۲۹ر	سکھر

ربیع الآخر

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
بابا جمال شاہ	۳ر	لاہور
مفتی رفاقت حسین	۳ر	بھارت
محمد شریف فقیہ محدث	۶ر	کوٹلی لوہاراں
خواجہ غلام فرید	۶ر	کوٹ مٹھن
امام مالک	۷ر	مدینہ منورہ
سیدنا عبدالقادر جیلانی	۱۱ر	بغداد
محی الدین ابن عربی	۱۲ر	
خواجہ غلام محمود	۱۳ر	تونسہ
شمس سبزواری	۱۶ر	ملتان
نظام الدین اولیاء بدایونی	۱۷ر	دہلی
محمد شاہ دولہ سبزواری	۱۷ر	کراچی

جمادی الاولیٰ

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
ملا عبدالرحمن جامی	۱۹ر	
شاہ دولہ دریائی	۱۹ر	گجرات
مفتی محمد صالح نعیمی	۲۶ر	لاڑکانہ
وصی احمد محدث سورتی	۸ر	پیلی بھیت
عبدالرحمن	۹ر	بھرچونڈی
نجم الدین کبریٰ	۱۰ر	
عبدالحلیم	۱۲ر	بھرچونڈی
عبدالحامد بدایونی قادری	۱۴ر	منگھوپیر کراچی
سید محمد طاہر اشرفی	۱۷ر	کراچی
حامد رضا خاں	۱۷ر	بریلی
سلطان ابراہیم بن ادھم	۲۶ر	
حاجی محمد بشیر میاں	۲۷ر	بریلی
خواجہ اللہ بخش	۲۹ر	تونسہ

اسمائے مبارکہ	جائے مدفن	اسمائے مبارکہ	جائے مدفن

جمادی الآخر

سُلطان باہو	یکم		
قاری محبوب رضا خاں	۲	کراچی	
جلال الدین رومی	۵		
نیاز احمد	۶	بریلی	
خواجہ خان محمد	۷	تونسہ	
محمد مصلح الدین صدیقی	۷	کراچی	
حافظ محمد صدیق	۱۰	بھرچونڈی	
امام غزالی	۱۴	عراق	
محبوب الٰہی	۱۴	رام پور	
عبدالغفار شاہ کشمیری	۱۷	لاہور	
مفتی ظفر الدین	۱۹	بہار	
سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲	مدینہ منورہ	
اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	۲۲	مدینہ منورہ	
عبدالقدوس	۲۳	گنگوہ	
محمد محبوب علیخاں رضوی	۲۴	بمبئی	
خواجہ باقی باللہ	۲۶	دہلی	
محمد سعید ابن مجدد الف ثانی	۲۷	سرہند	

رجب المرجب

امام شافعی	یکم		
خواجہ قطب الدین مودود چشتی	یکم		
محمد نور اللہ	یکم	بصیر پور	
محمد یعقوب رضوی	۲	سکھر	
تقدس علیخاں قادری	۴	پیر جو گوٹھ سندھ	
سیدنا امام موسیٰ کاظم	۵	بغداد	
خواجہ معین الدین چشتی	۶	اجمیر بھارت	
شیخ مُراد	۷	کشمیر	
شمس الدین تبریزی	۹	تبریز	
سید ابوالحسین نوری	۱۱	مارہرہ	
سید علی حسین اشرفی	۱۱	کچھوچھہ	
سالار مسعود غازی	۱۴	بہراج	
سیدنا امام جعفر صادق	۱۵	مدینہ منورہ	
شاہ رکن عالم	۱۶	مُلتان	
سید محمد محدث کچھوچھوی	۱۷	کچھوچھہ فیض آباد	
امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۲		
سُلطان احمد سخی سرور	۲۲	سخی سرور ڈیرہ غازی	
سید دیدار علی شاہ الوری	۲۲	لاہور	

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
شاہ نعمت اللہ دلی	رجب ۲۵	
حافظ محمد عبداللہ	۲۵	بھرچونڈی
شاہ جہاں بادشاہ	۲۶	لاہور
امام ابو یوسف	۲۷	
سیدنا جنید بغدادی	۲۷	بغداد
امام ترمذی	۲۷	
عبدالرحیم	۲۹	بھرچونڈی

شعبان المعظم

امام اعظم ابوحنیفہ (نعمان)	یکم	بغداد
سردار احمد محدث	یکم	فیصل آباد
ابوالحسنات محمد قادری	۲	لاہور
عبدالغفور ہزاروی	۷	ہزارہ
محمد بن قاسم فاتح سندھ	۱۲	
عبدالغفور مجددی	۱۴	پشاور
محمد علی جوہر	۱۴	ترکی
لعل شہباز قلندر (محمد عثمان)	۲۱	سہون سندھ
حسین زنجانی	۱۹	لاہور

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
تاج الدین قادری	شعبان ۲۵	لاہور
سُلطان سید صدرالدین	۲۷	

رمضان المبارک

سیدہ فاطمۃ الزہرہ	۳	مدینہ منورہ
خواجہ سری سقطی	۳	بغداد
مفتی احمد یار خاں بدایونی	۳	گجرات پنجاب
بدرالدین احمد	۷	بڑھیا سدھاگنج
بوعلی قلندر	۹	پانی پت
خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	۱۰	مکہ معظمہ
محمد معصوم قادری	۱۰	
سید گل بابا میاں	۱۰	پیلی بھیت
شرف الدین بوعلی شاہ قلندر	۱۳	کرنال پانی پت
عبدالقادر	۱۴	فیصل آباد
تجل سرمست (عبدالوہاب)	۱۴	درازن
حضرت عائشہ صدیقہ حمیرا	۱۷	مدینہ منورہ
نصیر الدین چراغ	۱۸	دہلی
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۲۱	نجف اشرف

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
	رمضان	
سیدنا امام علی رضا	۲۱	بغداد
ناصر الدین محمود نوشہ	۲۲	اوچ
شاہ ولایت	۲۳	بدایوں
سلطان العارفین	۲۵	بدایوں
محمد اکبر خان ساقی	۲۵	خوشاب
سید احمد سعید کاظمی مہروی	۲۶	ملتان
شوال المکرم		
ابراہیم ادہم	یکم	پٹنہ
شیخ سعدی	۳	شیراز
امام بخاری شافعی	۶	بخارا
سیدنا عبد الرزاق بن غوث اعظم	۶	بغداد
سیدنا عثمان ہارونی	۶	
احمد شاہ	۸	مراد آباد
سلطان اورنگزیب عالمگیر	۱۲	دہلی
احمد دین بنگوی	۱۳	بھیرہ
قاری محمد یوسف صدیقی	۱۵	لاہور
امام ابو داؤد محدث	۱۶	

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
	شوال	
ابو الحسن امیر خسرو	۱۷	دہلی
سلطان ٹیپو	۱۸	
خواجہ عبد السلام	۱۸	کشمیر
ابو البرکات احمد قادری	۲۰	لاہور
غلام معین الدین	۲۲	تونسہ
حسرت ہانی	۲۷	کراچی
غلام محی الدین	۳۰	بھیرہ
ذیقعدہ		
سیدنا امام تقی	یکم	
محمد فاروق رحمانی	یکم	کراچی
محمد امجد علی اعظمی	۲	اعظم گڑھ
محمد عمر اچھروی مناظر	۹	اچھرہ لاہور
سید نور محمد	۱۱	بدایوں
سید جماعت علیشاہ لاثانی	۱۶	علی پور سیداں
قاری ممتاز احمد رحمانی	۱۷	کراچی
غلام محی الدین نقشبندی	۲۱	قصور
حسین بن منصور حلاج	۲۴	

اسمائے مبارکہ		جائے مدفن
	ذیقعد	
حافظ جماعت علی شاہ امیر ملت	۲۶	علی پور سیداں
ذی الحجہ		
عبد العزیز بدایونی	۳	لاہور
محمد سلیم چشتی صابری	۳	لاہور
ضیاء الدین احمد مدنی	۳	مدینہ منورہ
نور محمد مہاروی چشتی	۳	چشتیاں
شاہ جی محمد شیر میاں	۵	پیلی بھیت
سیدنا امام محمد باقر	۷	مدینہ منورہ
مخدوم جہانیاں جہاں گشت	۱۰	اوچ بہاولپور
عبد اللہ قطب	۱۰	شکارپور
سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۸	مدینہ منورہ
سیدنا آل رسول	۱۸	مارہرہ
نعیم الدین مراد آبادی	۱۸	مراد آباد
عبد العلیم میرٹھی صدیقی	۲۲	مدینہ منورہ
غلام محمد قادری	۲۵	لاہور
مفتی غلام سرور لاہوری	۲۷	مدینہ منورہ
سیدنا ابی بکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۲۷	بغداد

اسمائے مبارکہ	جائے مدفن

نغمۂ توحید

مفتیٔ اعظم ہند مصطفےٰ رضا خاں نوری قدس سرہٗ

فاضلِ بریلوی

لَا مَوجُودَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا مَشہُودَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا مَقصُودَ اِلَّا اللّٰہُ	لَا مَعبُودَ اِلَّا اللّٰہُ
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
ہے موجود حقیقی وہ	ہے مشہود حقیقی وہ	ہے مقصود حقیقی وہ	ہے معبود حقیقی وہ
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
ہُوَ ہُوَ ہُوَ ہُوَ ہُوَ ہُوَ	اَللّٰہُ ہُوَ اَللّٰہُ ہُوَ	تیرا جلوہ ہے ہر سُو	تو ہی تو ہے تو ہی تو
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
حق ہُو حق ہُو حق ہُو حق	رَبِّ ناس و ربِّ فلق	غیر نہیں تیرا مُطلق	بھولوں گا میں نہ سبق
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
اَنتَ الہَادِی اَنتَ الحَق	رنگِ باطل اس سے فق	قلبِ مُبطل سُن کر شق	قلبِ مُسلم کی رونق
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
رَبِّی حَسبِی جَلَّ اللّٰہُ	مَا فِی قَلبِی اِلَّا اللّٰہُ	حق حق حق اَللّٰہُ اَللّٰہُ	رَبِّ رَبِّ رَبِّ سُبحَانَ اللّٰہِ
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
لَیسَ کَمِثلِہٖ شَیءٌ	لَیسَ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ	اِس کا جُفت، وہ نہیں جُن	البصر، اسمع دیکھا، سُن
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
لَیسَ البَادِی الآہُو	کہتا ہے یہ ہر بُن مو	سُنتا ہوں میں از ہر سُو	لَیسَ سِوَاکَ یَا مَن ہُو
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	

اَللّٰہُ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ	فرد و واحد و تر و صمد	جس کا والد ہے نہ ولد	ذات و صفات میں بیحد
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
ایک حقیقی ہے وہ احد	ایک نہیں وہ جو ہے عدد	پاک ہے وہ از صورت و عدد	کیف و صورت کیف و مدد
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
مُنعِم و حق و سمیع و بصیر	باقی باری بَرّ و خیر	جامع مانع ضار و کبیر	رافع نافع حی و قدیر
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
حکم عدل و علی و عظیم	دیّان و رحمٰن و رحیم	قدوس و حنان و حلیم	فتاح و منان و کریم
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
وَالِی وَلِی مُتعال حکیم	وَہّاب و رزّاق و علیم	مالکِ یوم دین و جحیم	ملکِ مُلکِ خُلد و نعیم
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
وہ ہے عزیز و مُجیب و شکور	وہ ہے بدیع و قریب و صبور	وہ ہے متین و حسیب و غفور	وہ ہے معین و رقیب ضرر
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
وہ ہے مقدّم اور غفّار	وہ ہے مہیمن اور جبّار	وہ ہے مؤخر اور قہّار	وہ ہے باسط اور ستّار
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
نور مُصوّر اور ظاہر	باطن اوّل اور آخر	واجد ماجد اور قادر	مؤمن متکبّر اور قاہر
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
تواب و مُغنی و ہادی	مُقسط مُحیی مُمیت غنی	منتقم و قیوم و قوی	مقتدر واسع محصی
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	
مُبدی جلیل و حفیظ و مجید	مُعطی وکیل و سلام و مُجید	وہ ہے لطیف و ودود و حمید	اور شہید و حمید و رشید
	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ	اٰمَنَّا بِرَسُولِ اللّٰہِ	

وہ ہے جواد و عفو عطوف ازلی ابدی ہے معروف یُعرف عنا یع صرف مولی الکل ہو رؤف
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

وہ ہے مُحیطِ انس و جاں وہ ہے محیطِ جسم و جاں وہ ہے محیطِ کل زماں وہ ہے محیطِ کون و مکاں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

وہ ہے مُقیت و مُعز و مُذِل وہ ہے حفیظ و نصیر اے دل باد و آتش و آب و گِل سب کا ہے وہی جاعل
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

مادے اُس نے پیدا کئے اُس کے امرِ کُن سے بنے دور و تسلسل کے جھگڑے امرِ حق سے قطع ہوئے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

قابض و باعث خلاق ہے خافض و رافع و رزاق ہے جو ہے اس کا عاشق ہے غیر از نطق بھی ناطق ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

سا جھی نہ اُسکا کوئی شریک وہی مَلِک ہے وہی مَلِیک پاک مکاں ہے اور نزدیک دیکھے سُنے پستو باریک
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

وہ ہے مُنزّہ شرکت سے پاک سکون و حرکت سے کام ہیں اُسکے حکمت سے کرتا ہے سب کو قدرت سے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

لیک وجود حقیقی تھا غیر سراسر فانی تھا حق ہیں نظر سے جب دیکھا بر ملا کہہ اُٹھے عُقلاء
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

باقی وجود حقیقت تھا باقی بکسر منفی ہُوا کہہ اُٹھے بعضے عُرفاء مَا فِی جُبَّتِی اِلَّا اللّٰہُ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

ہر ہر ذرّہ ہر قطرہ شاہد ہے ہر ہر لمحہ اُسکی قدرت و صنعت کا یکتائی و وحدت کا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

اَللّٰہُ واحد و یکتا ہے ایک خدا بس تنہا ہے کوئی نہ اُسکا ہمتا ہے ایک ہی سب کا مُنتہا ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

ایک نہ ہوتا گر اللہ کیسے رہتے ارض و سما ہوتا نہ اِک محتاج اِک کا کس لئے یہ اُس سے ملتا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

سوتا پیتا کھاتا نہیں اُس کا رشتہ ناتا نہیں اُس کا پتا اور ماتا نہیں اُس کے جوڑ کا جاتا نہیں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

جہل و ظلم و کذب و زنا خواری مے خواری سرقہ اُس سے ممکن جس نے کہا لاریب اُس نے کُفر بکا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

روح نہیں وہ اور نہ جسیم مقسم ہے نہ قسیم و قسیم اسکے صفات و اسماء قدیم یہ ہے اپنا دینِ قویم
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

ہے وہ زمان و جہات سے پاک ہے وہ قیم صفات سے پاک وہ سارے محالات سے پاک ہے وہ سب حالات سے پاک
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

پاک ہے عیبوں سے مولیٰ عیب کو اُس سے علاقہ کیا عیب کا یہ حصہ نہ ہوا ہو مُتعلق قدرت کا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

روشن ہے یہ جیسے دن اُس کا تلوث ناممکن واقع کہتا ہے مومن اور پھر بنتا ہے مؤمن
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

مَن اَصدَقُ مِنہُ قِیلًا مَن اَصدَقُ مِنہُ حَدِیثًا کیسا کیسا رب نے کہا منکر ایک نہیں سُنتا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

صِدق و صواب و حق و حباب کِذب مُحال اے خاب و خاسر جمع دو ضد کب صاحب ہے عقل کہاں تیری غائب ہے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

اُس کا کھائے اور مُنکر — اور غُرائے او کافِر — کون ہے دیتا اور غافِر — اُس کے سوا ہاں اور فاجِر
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

مَیں ہوں بندہ وہ مولیٰ — کون ہے اپنا اُس کے سوا — مَیں ہوں اُس کا وہ میرا — جس نے بنایا اور پالا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

چار عناصر پیدا کئے — جو سب آپس میں ضد تھے — ایک گھر میں کیسے بسے — یکجا کیسے جمع ہوئے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

آنکھ میں وہ ہے سر میں وہ — دِل میں وہ ہے جگر میں وہ — سمع میں وہ ہے بصر میں وہ — طبع میں وہ ہے فکر میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

نور میں وہ ہے نظر میں وہ — شمس میں وہ ہے قمر میں وہ — ابر میں وہ ہے کہر میں وہ — کوہ میں وہ ہے حجر میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

پروانہ میں پر میں وہ — شمع میں وہ ہے شرر میں وہ — دارو دَوا و اَثر میں وہ — نفع میں وہ ہے ضرر میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

تخم میں وہ ہے شجر میں وہ — شاخ میں وہ ہے ثمر میں وہ — ماء میں وہ ہے مدر میں وہ — بحر میں وہ ہے بر میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

سوز میں وہ ہے ساز میں وہ — ناز میں وہ انداز میں وہ — حُسنِ بُتِ طنّاز میں وہ — عشق کے راز و نیاز میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

تو میں وہ ہے مَیں میں وہ — جاں میں وہ ہے تن میں وہ — آبادی میں بَن میں وہ — سر میں وہ ہے عَلَن میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

جُز میں وہ ہے کُل میں وہ — رنگ و بوئے گُل میں وہ — اَفغانِ بُلبُل میں وہ — نغماتِ قُلقُل میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

قربِ بقا و وصل میں وہ — بُعدِ فراق و فصل میں وہ — فرض میں وہ ہے نفل میں وہ — اصل میں وہ ہے نقل میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

فتح و ضم و جر میں وہ — پیش و زیر و زبر میں وہ — این و آن و گر میں وہ — اِس میں اُس میں ہر میں وہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

بُلبُلِ طُوطی ، پروانہ — ہر اِک اُس کا دیوانہ — قمری کس کا مستانہ — کون چکور کا جانانہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

شمع و گل ، سرو و مرات — ہیں مرات لحاظِ ذات — ورنہ مہمات و مہمات — پوچھتا کون اُن کی بات
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

خود گلِ کوزہ و کوزہ گر — خود کوزہ و خود کوزہ بر — قولِ رُومی کر باور — ایماں ہے اے کور کر
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

جلوے اُسکے ہیں ہر جا — ذات ہے اُس کی جا بے ورا — قدرت کے وہ اُن میں ہُوا — ذات میں ہے وہ سب سے جُدا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

نت نئے جلوے ہیں آں — کُلَّ یَوْمٍ ہُوَ فِی شاں — خود ہی رد و خود ہی رواں — خود ہی دشت و خود دماں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

ہر دل میں ہے اُسکی لگن — آنکھوں میں وہ نور افگن — کیا صحرا اور کیا گلشن — مہر و جود کی ایک کرن
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

سرو و سُنبل اور سمن — شمشاد و صنوبر اور سوسن — نرگس نسریں یاسمن — اُس کی ثنا میں نغمہ زن
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

مولیٰ دِل کا زنگ چھڑا — قلبِ نوری پائے جِلا — دِل کو کر دے آئینہ — جس میں چمکے یہ کلمہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

نغمۂ رسالت

مفتی اعظم مصطفےٰ رضا خاں نوری فاضل بریلوی قدس سرہٗ

اپنے کرم سے رب کریم — ہم پر کیا احسان عظیم — بھیجا ہم میں بفضلِ عمیم — بحرِ کرم کا دُرِ یتیم
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

اپنے مظہرِ اوّل کو — اپنے حبیبِ اجمل کو — پہلے نبیِ افضل کو — پچھلے مُرسلِ اکمل کو
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

ایسی فضیلتیں انکو دیں — جن کا مثل امکاں نہیں — رُوحِ روانِ خُلدِ بریں — نخلِ جہاں کے اصل تئیں
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

موجِ اوّل بحرِ قدم — موجِ آخر بحرِ کرم — سب سے اعلیٰ اور اعظم — سب سے اولیٰ اور اکرم
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

جن کو بنایا اپنے لئے — سب کو بنایا جن کیلئے — کب انھیں دیکر اُن کے لئے — پرسب تجھ دے تیرے لئے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

نور سے اپنے پیدا کیا — نورِ حبیبِ ربِّ عُلا — پھر اُس نور کو حصّے کیا — اُن سے بنایا ہے جو بنا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

ذات کا اپنی آئینہ — بمثل و نظیر و بے ہمتا — خلق کیا قبل انشیأ — اور نبوت کردی عطا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

جب حق کو ہوا یہ منظور — عالم پر فرمائے ظہور — ہو خود معرفِ مذکور — جلباب خفا کردے دور
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

قالبِ آدم خلق کیا — رُوح در آئے حکم ہوا — رُوح در آنی جب دیکھا — پتلے میں ہے نورِ خُدا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

D & P- BY NPH

آدمِ عالم پیدا ہوئے — نور سے سارے پیدا ہوئے — جو جو پیش پیدا ہوئے — سب نے ہی گردیدہ ہوئے
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

نورِ خدا کی برکت تھی — رہنے کو جنت پائی — نذرِ دولتِ علم ملی — اور آدم ہے حق نے نبی
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

حق نے علمِ اسما کا دیا — جو نہ ملائک کو بخشا — وہ ملکہ فرمایا عطا — اُن پر اُن کو دیا غلبہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

آدم کو اَوج ایسا ملا — آدمی اشرفِ خلق ہوا — اُن کو خلیفہ حق نے کہا — تاجِ کرامت سر پہ رکھا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

واسطہ یہ اُس نور کا تھا — حضرتِ انساں قبلہ بنا — سارے فرشتوں نے سجدہ — پیشِ صفی الثنا کیا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

پاک گروہِ مقدس کا — ایک علانیہ مسلم تھا — قوم جن سے تھا پیدا — تھا اے غُلام عبادت کا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

جب سجدے کا حکم ہُوا — سب نے کیا اُس نے نکیا — اور متکبر نے یہ بکا — یہ مٹی میں انگارا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

اُسکو آپ و گِل سُوجھا — مُنکر ہو کر شیطان بنا — جس کے سبب وہ حکم ہُوا — اُس نے وہ نور نہیں دیکھا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

یاری جو نور نہیں کرتا — دیکھے کیسے فوقِ سما — نامِ حبیبِ نامِ خُدا — ساقِ عرش پہ لکھا ہوا
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

مولیٰ دِل کا رنگ چڑھا — قلبِ نوری پائے جِلا — دِل کو کردے آئینہ — جس میں چمکے یہ کلمہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ — اٰمَنَّا بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

Aur Hindi Urdu Islamic

Book Hasil karne k Liye

Aap Hamara WhatsApp

Group Join kr Sakte

Hai Join Hone k Liye

Join Likhkr Neeche

Diye Hyye No. Pr Send

kare

+919967204067